DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

روس نے یوکرین امن معاہدے کے لیے خاطرخواہ رعایتیں دی ہیں: وینس
P 3

Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir
روزنامہ
شہنشاہ
سرینگر کشمیر
www.dailyshahanshah.net

ٹینس اسٹار راجر فیڈرر دنیا کے ساتویں ارب پتی اتھلیٹ بنے
P 8

ESSCO
PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of
Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 183 | 26 اگست 2025 منگوار | بمطابق 02 ربیع اول 1446 | dailyshahanshah@gmail.com | Tuesday 26 August 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

اپوزیشن کی شدید تنقید کے باوجود آئین 130 ویں ترمیم بل منظور ہو جائے گا/ مرکزی وزیر داخلہ

بل آئینی اخلاقیات برقرار رکھنے کیلئے انتہائی اہم

ترمیم بل کا اطلاق بشمول حکمران جماعت میں شامل افراد تمام لیڈروں پر یکساں طور پر ہوگا/ امیت شاہ

نئی دہلی: ۵۲، اگست: جے کے این ایس:
مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے یقین ظاہر کیا ہے کہ اپوزیشن کی شدید تنقید کے باوجود آئین (130ویں ترمیم) بل 2025 منظور ہو جائے گا۔ اس بل میں وزیر اعظم، وزرائے اعلیٰ اور وزراء کو عہدے سے خود بخود ہٹانے کی تجویز دی گئی ہے۔ بشرطیکہ اگر انہیں 5 سال یا اس سے زیادہ قید کی سزا کے تحت گرفتار کرکے مسلسل 30 دن تک حراست میں رکھا جائے۔ بل کو تفصیلی جانچ کے لئے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیج دیا گیا ہے۔ یہ پارلیمنٹ کے

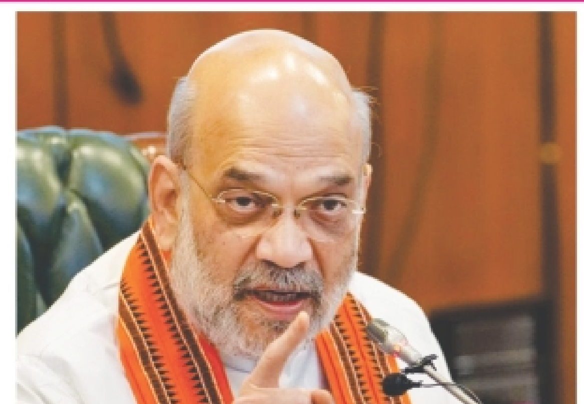

دونوں ایوانوں کے 31 ارکان پر مشتمل ہے۔ کمیٹی بل کا جائزہ لے گی اور ووٹنگ سے قبل اپنی سفارشات پیش کرے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق خبر رساں ادارے 'اے این آئی' سے بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بل کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد 'آئینی اخلاقیات' اور عوامی اعتماد کو برقرار رکھنا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آئین (130ویں ترمیم) بل 2025 کا اطلاق بشمول حکمران/2

اوڑی سیکٹر میں دراندازی کی کوشش فورسز نے ناکام بنادی

سری نگر، 25 اگست (یو این آئی)
سیکورٹی فورسز نے پیر کے روز شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے اوڑی سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ دراندازی کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ حکام نے کہا کہ بارہمولہ کے اوڑی سیکٹر کے تورنہ علاقے میں سیکورٹی فورسز نے در اندازی کی ایک کوشش کو اس وقت ناکام بنا دیا جب وہاں تعینات فوجی جوانوں نے مشتبہ نقل و حرکت دیکھی۔ انہوں نے کہا: 'دراندازوں کو چیلنج کیا گیا جس کے نتیجے میں طرفین کے درمیان گولیوں کا مختصر تبادلہ ہوا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کے بعد علاقے میں وسیع پیمانے پر آپریشن شروع کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں فوج یا/1

لیفٹیننٹ گورنر کا بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب

ناری شکتی کو سلام پیش کر کے بہار کی فکری و ثقافتی عظمت کی بحالی پر اظہار خیال کیا

سری نگر/ 25/ اگست/ انفو
لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی، مظفر پور بہار کے کانووکیشن سے خطاب کیا۔ کانووکیشن تقریب کی صدارت بہار کے گورنر عارف محمد خان نے کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں یونیورسٹی کے انتظامیہ، فیکلٹی ممبران، عملہ اور فارغ التحصیل طلباء کو مبارک باد پیش کی اور اُن کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ دو اہم صفات تبدیلی کے لئے مثبت ذہنیت، بلند کامیابیوں اور ترقی کے لئے جرأت مندی کو اپنائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر

نے کہا کہ پُر اُمید اور دلیر شخصیت نوجوانوں کو چیلنجوں کا سامنا کرنے کے قابل بناتی ہے، مواقع سے فائدہ اٹھانے اور قوم کی تعمیر میں بامعنی کردار ادا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''زندگی ایک مسلسل سیکھنے کا سفر ہے۔ یہ علم کی پیاس ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔ اس کا مطلب ہے کہ ہمیشہ کچھ نیا دریافت کیا جانا ہے، کچھ اور ایجاد کرنا ہے۔'' منوج سنہا نے مزید کہا، ''کانووکیشن محض ایک اختتام نہیں بلکہ ایک نئے سفر کا آغاز ہے۔ یہ ایک مرحلے کی تکمیل اور اگلے سفر کی شروعات ہے جہاں پیشہ ورانہ تجربات نئی مہارتیں فراہم کرتے ہیں۔'' اُنہوں نے کہا کہ چیلنجز ہی انسان کی دیانتداری، سچائی اور کردار سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہماری تہذیب ہمیں سکھاتی ہے کہ نئی/3

جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے سے متعلق دائر درخواستوں پر

سپریم کورٹ کا مقررہ تاریخ سے پہلے سماعت کرنے سے انکار

سری نگر: ۵۲، اگست: جے کے این ایس:
سپریم کورٹ آف انڈیا نے مقررہ تاریخ سے پہلے جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے سے متعلق دائر درخواستوں پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ یہ معاملہ پہلے ہی 10 اکتوبر 2025 کو درج ہے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق درخواست گزاروں کے ایک وکیل نے یہ معاملہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس این وی انجاریا کی سربراہی والی بنچ کے سامنے اٹھایا۔ وکیل نے کہا کہ وہ

آرٹیکل 370 کی منسوخی سے متعلق توہین عدالت کی درخواست کی جلد فہرست کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دیا جانا تھا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی نے کہا کہ یہ معاملہ پہلے ہی 10 اکتوبر کو سماعت کے لیے درج ہے۔ بنچ نے وکیل کو اشارہ کیا کہ وہ/5

حکومت کی ذمہ داری سماجی فلاح کوئی احسان یا خیرات نہیں/ عمر عبداللہ

ایس کے آئی سی سی میں سب کیلئے فلاح کے موضوع پر ایک روزہ تقریب سے خطاب کیا

سری نگر/ 25/ اگست/ انفو
وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اِس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت کی تمام طبقات کی فلاح و بہبود کے لئے پختہ عزم کو ایک فلاحی کام کے بجائے اَپنی بنیادی ذمہ داری سمجھتی ہے۔ اُنہوں نے شیرِ کشمیر اِنٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں محکمہ سماجی بہبود جموں و کشمیر کے زیرِ اہتمام منعقدہ ''کمیونٹیوں کا بااِختیار بنانا۔ سب کے لئے فلاح'' کے عنوان سے ایک روزہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فلاحی

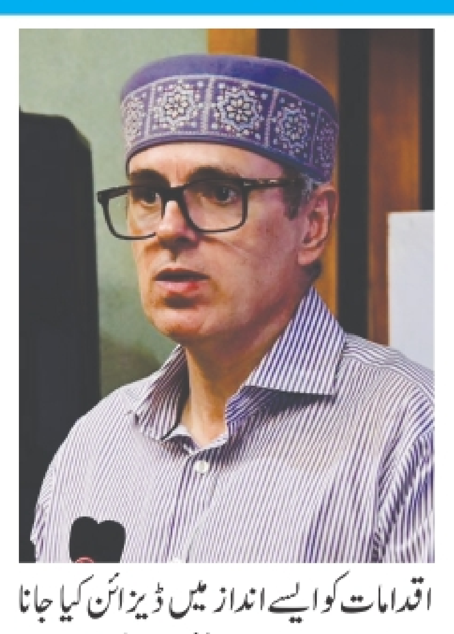

اقدامات کو ایسے انداز میں ڈیزائن کیا جانا چاہیے کہ وہ صرف چند مخصوص طبقوں تک محدود نہ رہیں بلکہ سب سے پسماندہ طبقوں تک بھی پہنچیں۔ وزیر اعلیٰ نے جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں کا مقصد کمیونٹیوں کو بااِختیار بنانا اور مساوی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''ایسے اَفراد کو سکیمیں فراہم کرنا جن کے پاس پہلے ہی وسائل، تعلیم اور اچھی صحت موجود ہو، نسبتاً آسان ہوتا ہے۔ اصل امتحان تو تب ہے جب ہم اُن لوگوں تک پہنچیں جو غریب، کمزور اور دُور دراز دیہی علاقوں میں/4

ہندوستان دنیا کی بڑی معیشت بننے کی راہ پر گامزن/ مرکزی وزیر جتیندر سنگھ

سری نگر میں انڈین چیمبر آف کامرس کی جانب سے منعقدہ تقریب سے خطاب کیا

سری نگر، 25 اگست (یو این آئی)
مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتندر سنگھ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کی معیشت غیر معمولی رفتار سے ترقی کر رہی ہے اور وہ دن دور نہیں جب ہندوستان دنیا کی پہلی معیشت کے طور پر ابھرے گا۔ ڈاکٹر سنگھ نے یہ بات سری نگر میں انڈین چیمبر آف کامرس کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ مودی سرکار نے پالیسی سطح پر انقلابی فیصلے کیے ہیں، جن کے نتیجے میں پرائیویٹ سیکٹر کو بھرپور حوصلہ

افزائی اور مواقع فراہم ہوئے ہیں۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے اس برس نیوکلیئر سیکٹر کو بھی نجی سرمایہ کاری کے لیے کھول دیا ہے، جو ایک تاریخی فیصلہ ہے۔ ان کے مطابق 'اب پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر کو یکساں مواقع حاصل ہیں، اور یہ اجتماعی وژن ہی ہماری معیشت کو چوتھے نمبر سے تیسرے، تیسرے سے دوسرے اور پھر پہلے نمبر پر لے جائے گا۔' مرکزی وزیر نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ہندوستان کے تاجر، صنعت کار اور نئی نسل کے انٹرپرینیورز ملک کو معاشی سپر پاور بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

موسلا دار بارشوں کے بعد جموں کے اسکول 26 اگست تک بند

مزید بارشوں کے امکان کے بیچ کشتواڑ اور کٹھوعہ میں فلڈ ایڈوائزری جاری

سری نگر: ۵۲، اگست: جے کے این ایس:
موسلا دار بارشوں کے نتیجے میں آبی ذخائر میں پانی کی سطح بڑھ جانے اور مزید بارشیں ہونے کی پیش گوئی کے بیچ حکام نے جموں ڈویژن میں تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کی بندش میں ایک اور دن (26 اگست تک) کی توسیع کر دی۔ اس دوران ضلع انتظامیہ کشتواڑ نے سوموار کو ہندوستانی محکمہ موسمیات کے الرٹ کے بعد موسم کی ایڈوائزری جاری کی، جس میں جموں و کشمیر بشمول کشتواڑ ضلع 25 سے 29 اگست تک بادل پھٹنے، سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کے امکانات کے ساتھ شدید بارش کی/6

بھارت کا پاکستان کو دریائے توی میں ممکنہ بڑے سیلاب کا انتباہ

سندھ طاس معاہدے کے تحت اسلام آباد کیساتھ پہلی بار باضابطہ رابطہ

سرینگر/ 25 اگست/ سی این ایس/
بھارت نے سندھ طاس معاہدے کے تحت پاکستان سے رابطہ کرتے ہوئے دریائے توی میں ممکنہ بڑے سیلاب کی پیشگی اطلاع دی ہے۔ بھارتی ہائی کمیشن اسلام آباد نے پاکستان کو مراسلہ بھیجا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ جموں کے مقام پر دریائے توی میں اونچے درجے کا سیلاب ہے، جو دریائے چناب میں شامل ہو کر بڑے ریلے میں

تبدیل ہو سکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق بھارت کی جانب سے یہ رابطہ 24 اگست کی صبح دس بجے کیا گیا، جس میں پہلی بار مئی 2025 میں پاک بھارت جنگ کے بعد باضابطہ طور پر پاکستان کو ممکنہ صورتحال/13

سکینہ اِیتو کی زیر صدارت جموں و کشمیر میں منشیات کے خاتمے پر اَپنی نوعیت کی پہلی میٹنگ

نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی منشیات کی لت پر قابو پانے کیلئے سخت نگرانی، کمیونٹی مانیٹرنگ اور سکریننگ پر زور دیا

سری نگر/ 25/ اگست/ انفو
وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ اِیتو نے آج جموں و کشمیر بھر میں منشیات کی بدعت سے نمٹنے کے لئے اپنی نوعیت کا پہلی شراکت داروں کی میٹنگ منعقد کی۔ یہ اجلاس شیرِ کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں منعقد ہوئی جس میں کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود، سیکرٹری صحت و طبی تعلیم، ڈی آئی جی پولیس

کرائم برانچ، ڈائریکٹر سکولی تعلیم جموں، کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر کالجز، ڈگری کالجوں کے پرنسپل، چیف ایجوکیشن اَفسران، زونل ایجوکیشن اَفسران، سکول سربراہان، این جی اوز کے نمائندے، ڈاکٹروں، ماہرین، سول سوسائٹی اراکین اور دیگر متعلقہ افراد نے ذاتی طور پر اور بذریعہ ورچیول موڈ شرکت کی۔ دوران میٹنگ شرکاءَ نے بچوں اور نوجوانوں میں منشیات کے استعمال میں/14

سرینگر صفا کدل میں کچرے کے ڈھیر سے زنگ آلود گرنیڈ پایا گیا

سرینگر/ 25 اگست/ اے پی آئی
ڈاون ٹاون سرینگر کے صفا کدل اقبال کالونی میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب کچرے سے زنگ آلود گرنیڈ برآمد ہوا۔ پولیس نے گرنیڈ کو اپنی تحویل میں لے کر ناکارہ بنا دیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق شہر خاص کے صفا کدل اقبال کالونی اور اکے آس پاس کے علاقوں میں اس وقت سنسنی کا ماحول قائم ہوا جب کچرے کے ڈھیر سے زنگ آلود گرنیڈ پایا گیا۔ اس بارے میں/7

ڈویژنل کمشنر کا پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے امورِ داخلہ کے دورہ کشمیر کی تیاریوں کا جائزہ

معقول انتظامات کیلئے باریک بینی سے منصوبہ بندی اور حکمت عملی مرتب کرنے کی ہدایت دی

سرینگر، 25 اگست: انفو
ڈویژنل کمشنر کشمیر اَنشل گرگ نے آج ایک اہم اجلاس کی صدارت کی جس میں پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے امورِ داخلہ کے ستمبر کے پہلے ہفتے میں ہونے والے دورہ کشمیر کے سلسلے میں تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ یہ اَنشل گرگ کی بطور ڈویژنل کمشنر کشمیر چارج سنبھالنے کے بعد پہلی میٹنگ تھی۔ اجلاس میں ضلع

ترقیاتی کمشنرز سرینگر، بارہمولہ، بانڈی پورہ اور گاندربل کے علاوہ سری نگر ایئرپورٹ اتھارٹی، دیہی ترقی، محکمہ صحت، سونہ مرگ اور گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹیز، منصوبہ بندی و ترقیاتی و مانیٹرنگ، ایف سی ایس اینڈ سی اے، آئی سی ڈی ایس، ہاسپٹالٹی اینڈ پروٹوکول، جے کے ٹی ڈی سی، محکمہ سیاحت، اطلاعات، تعلیم، پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر متعلقہ افسران و نمائندے شریک ہوئے۔ ڈویژنل کمشنر نے افسران کو ہدایت دی کہ معزز مہمانوں کے محفوظ، پُرسکون اور ہموار دورے/9

کسٹوڈین زمین پر قبضہ معاملے میں دستاویزات اور ڈیجیٹل آلات ضبط

ریونیو افسران و دیگر افراد کے خلاف منی لانڈرنگ کی تحقیقات شروع/ ای ڈی

سرینگر/ 25 اگست/ سی این آئی//
انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے کہا کہ انہوں نے جموں کے متعدد مقامات پر حالیہ چھاپوں کے دوران محکمہ ریونیو کے کچھ افسران کے خلاف کسٹوڈین زمین پر مبینہ قبضے سے متعلق منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر مختلف مجرمانہ دستاویزات اور ڈیجیٹل آلات ضبط کیے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کا کہنا ہے کہ جموں میں

کسٹوڈین زمین پر غیر قانونی طور پر قبضہ سے متعلق حالیہ چھاپہ مار کارروائیوں میں مجرمانہ دستاویزات اور اہم ڈیجیٹل آلات ضبط کئے گئے ہیں۔ ایجنسی نے بتایا کہ جمعہ کو منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ کے تحت جموں میں کم از کم نو مقامات/10

مرکز کا جموں و کشمیر میں سیکورٹی ڈھانچے کی بڑی تبدیلی پر غور شروع

راشٹریہ رائفلز کو اندرونی علاقوں سے سرحدوں پر منتقل کرنے کا امکان

سرینگر // کے این ایس 25 اگست //
مرکز جموں و کشمیر کے اندرونی علاقوں سے راشٹریہ رائفلز کو ہٹا نے انہیں سرحدوں کی اور سی آر پی ایف کو اندرونی علاقوں کی حفاظت کی تعیناتی پر غور کر رہا ہے۔ اس طرح کی تبدیلیوں اور تعیناتی کا مقصد اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دراندازی کے بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان ایل او سی کو تقویت دینا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مرکزی حکومت جموں و کشمیر کے لیے اپنے سیکورٹی ڈھانچے میں بڑے پیمانے پر رد و بدل پر غور کر رہی ہے، جس میں راشٹریہ رائفلز (RR) کو بتدریج اندرونی علاقوں سے نکال کر لائن آف کنٹرول پر دوبارہ تعینات کرنے کا منصوبہ ہے، جبکہ سینٹرل ر/ 11

حکومت کی طرف سے سرکاری آلات میں پین ڈرائیوز کے استعمال پر مکمل پابندی عائد

سائبر سیکورٹی خدشات اور حساس ڈیٹا کے تحفظ کے پیش نظر فیصلہ، صرف محدود مستثنیات میں اجازت ہوگی

سری نگر: ۵۲، اگست: جے کے این ایس:
سائبر سیکورٹی خدشات اور حساس سرکاری ڈیٹا کو محفوظ کرنے کی ضرورت کا حوالہ دیتے ہوئے جموں و کشمیر حکومت نے پیر کو تمام انتظامی محکموں کے سرکاری آلات میں پین ڈرائیوز کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کرنے کا حکم دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں تعینات حکومت کے کمشنر سیکرٹری ایم راجو (آئی اے ایس) کی طرف سے 25 اگست

2025 کو جاری کردہ ایک سرکولر زیر نمبر 16- JK (GAD) آف 2025 میں لکھا گیا ہے، کہ جموں و کشمیر کے مرکزی علاقے کی سائبر سیکورٹی پوزیشن کو بڑھانے، حساس سرکاری معلومات کی حفاظت، اور ڈیٹا کی خلاف ورزیوں، مالویئر انفیکشن، اور غیر مجاز رسائی کے خطرات کو کم کرنے کے لیے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سول سیکرٹریٹ جموں اور سری نگر میں انتظامی سرکاری/8

کشمیر میں بیچلر آف ڈینٹل سرجری کی ڈگری حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے روزگار صرف خواب

ڈینٹل سرجنز کی ملازمتوں کے دروازے بند ہونے کے سبب طلبہ کی محنت اور خواب مایوسی میں تبدیل

این اے شاہ
کشمیر میں بارہویں جماعت پاس کرنے کے بعد ہزاروں طلبہ کی زندگی کا سب سے بڑا خواب ڈاکٹر بننا ہوتا ہے۔ وہ نیشنل ایلیجبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (NEET) میں بیٹھتے ہیں اور بڑی محنت کے بعد اگر ان کا انتخاب بی ڈی ایس (BDS) جیسے اعلیٰ اور پیشہ ورانہ کورس میں ہوتا ہے تو خاندان اور طلبہ کے خوابوں کو پر لگ جاتے ہیں۔ آخر کار یہ ایک ڈاکٹر کا کورس ہے اور اسے اختیار کرنے والے طلبہ اپنے آپ کو سماج کے لیے ایک قیمتی اثاثہ سمجھنے لگتے ہیں۔ مگر المیہ یہ ہے کہ جموں و کشمیر میں یہ خواب اکثر مایوسی

میں بدل جاتا ہے۔ بی ڈی ایس مکمل کرنے کے بعد جب طلبہ ڈینٹل سرجنز اور ڈینٹل ڈاکٹر بن کر نکلتے ہیں تو ان کے سامنے روزگار کا ایک ویران صحرا ہوتا ہے۔ یہاں سرکاری سطح پر ڈینٹل سرجنز کی بھرتی برسوں سے منجمد ہے۔ نہ نئی اسامیوں کا اعلان ہو رہا ہے اور نہ ہی پرانی اسامیوں پر بھرتی کی کوئی پیش رفت نظر آتی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ سینکڑوں اہل اور ہنر مند نوجوان ڈاکٹر ہاتھوں میں ڈگری لیے دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ حال ہی میں/15

ایل او سی پر ڈرون سرگرمیاں
فورسز نے سرچ آپریشن شروع کیا

جموں، 25 اگست (یو این آئی)
جموں و کشمیر کے ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب اتوار کی رات پاکستان کی جانب سے بھیجے گئے متعدد ڈرونز کی سرگرمی کے بعد سکیورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اتوار کی شب تقریباً 9 بج کر 15 منٹ پر مینڈھر سیکٹر کے بالاکوٹ، لنگوٹے اور گرسائی نالہ علاقوں کے اوپر/12

بھارت اور فجی نے بحری سلامتی اور دفاعی شعبہ میں وسیع تعاون کا اعلان کیا
دہشت گردی پوری انسانیت کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے/ وزیر اعظم

سرینگر/ 25 اگست/ سی این ایس/

وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو اعلان کیا کہ ہندوستان دفاع اور سیکورٹی تعاون پر ایک وسیع تر ایکشن پلان کے حصے کے طور پر، تربیت اور ساز وسامان کی مدد سمیت، فجی کی بحری سلامتی کو مضبوط بنانے کے لیے تعاون فراہم کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نئی دہلی میں دورہ فجی کے وزیر اعظم سیتیونی ربوکا کے ساتھ مشترکہ پریس میٹنگ کے دوران کیا۔ پی ایم مودی نے کہا، ہم نے دفاع اور سلامتی کے شعبے میں باہمی تعاون کو مضبوط کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کیا گیا ہے۔ فجی کی بحری سلامتی کو بڑھانے کے لیے، ہندوستان تربیت اور آلات میں تعاون فراہم کرے گا۔ سائبر سیکیورٹی اور ڈیٹا کے تحفظ کے شعبوں میں، ہم اپنا تجربہ شیئر کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وزیر اعظم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ دونوں ممالک دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ دہشت گردی پوری انسانیت کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔

آپریشن سندور کے دوران ہماری مسلح افواج نے پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا
دہشت گردوں کو مذہب کی بنیاد پر نہیں بلکہ ان کے اعمال پر مارا/ راجناتھ سنگھ

سرینگر/ 25 اگست/ سی این آئی//

آپریشن سندور کے دوران ہماری مسلح افواج نے پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ دہشت گردوں کو ان کے مذہب کی بنیاد پر نہیں بلکہ ان کے اعمال کی بنیاد پر مارا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماضی کے مقابلے تعلیم میں جو فرق ہم اب دیکھ رہے ہیں، وہ ہندوستان کی اصل طاقت ہے۔ یہی حقیقی تبدیلی ہے اور یہی ہندوستان کا مستقبل ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ ہندوستانی افواج نے آپریشن سندور کے دوران پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا اور اہداف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنایا۔ جودھ پور میں ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہمارے فوجیوں نے دہشت گردوں کو ان کے مذہب کی بنیاد پر نہیں بلکہ ان کے اعمال کی بنیاد پر مارا ہے۔ انہوں نے کہا ’’ہماری افواج نے آپریشن سندور میں سخت جواب دیا۔ جس ہدف کا فیصلہ کیا گیا تھا اسے ٹھیک ٹھیک نشانہ بنایا گیا تھا۔‘‘ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان ’واسودھیوا کٹمبکم‘ کے اصول پر یقین رکھتا ہے اور ذات پات یا مذہب کی بنیاد پر امتیاز نہیں کرتا ہے لیکن دہشت گردوں نے لوگوں کو ان کے مذہب کی شناخت کے بعد قتل کیا۔ تعلیم کے شعبے میں وزیر اعظم نریندر مودی کی کوششوں کی ستائش کرتے ہوئے سنگھ نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں ایک اہم تبدیلی آئی ہے۔

اوڑی میں فلڈ پروٹیکشن اور واٹر سپلائی اسکیم کا سنگِ بنیاد
وزیر رانا کی بونیار اور اوڑی میں عوام سے بات چیت

اوڑی 25 اگست/ انفو

وزیر برائے جل شکتی جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے شمالی کشمیر کے اوڑی خطے میں سیلاب کے تخفیف اور انفراسٹرکچر کی ترقی کیلئے آج بونیار میں کٹاؤ اور سیلاب سے تحفظ کے کاموں اور اوڑی قصبہ میں امرت 2.0 کے تحت واٹر سپلائی اسکیم (ڈبلیو ایس ایس) کا سنگِ بنیاد رکھا۔ کٹاؤ اور سیلاب سے تحفظ کا پروجیکٹ، جو 18.57 کروڑ روپے کی مالیت کا ہے، کو جامع فلڈ مینجمنٹ پروگرام (سی ایف ایم پی) کے تحت نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس اقدام کا مقصد دریائے جہلم کے کمزور حصوں کی حفاظت کرنا ہے جو 180 کلومیٹر سے 225 کلومیٹر تک ہے، جہاں دریا کے کنارے کٹاؤ اور سیلاب کا سب سے زیادہ خطرہ ہے۔ اس منصوبے میں آر سی سی کی دیواریں اور کریٹ پروٹیکشن ورکس کی تعمیر بھی شامل ہے اور توقع ہے کہ یہ کام 8 ماہ کے اندر اندر مکمل ہو جائے گا۔

اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ دینے پر وزیر اعظم کی یقین دہانی دہرادی
نئی دہلی میں آل اِنڈیا اسپیکرز کانفرنس سے خطاب کیا اور جمہوری اقدار کو مضبوط بنانے پر زور دیا

نئی دہلی/ 25 اگست/ انفو

اسپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبد الرحیم راتھر نے آج جموں و کشمیر کو جلد ریاست کا درجہ بحال کرنے کے مطالبے کو دہراتے ہوئے لوگوں کی اُمنگوں کو پورا کرنے میں جمہوری اِداروں کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے نئی دہلی میں آل اِنڈیا اسپیکرز کانفرنس کے موقعہ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کی اس معاملے پر دی گئی یقین دہانی کو یاد دلاتے ہوئے کہا، ’’وزیر اعظم نے خود یقین دہانی کی ہے کہ جموں و کشمیر کو بہت جلد ریاست کا درجہ دیا جائے گا۔‘‘ اسپیکر موصوف نے مزید کہا، ’’جموں و کشمیر کے لوگوں کی اُمنگوں کو پورا کرنے کے لئے جمہوری ادارے نہایت اہم ہیں اور ریاست کی بحالی سے جمہوریت میں اس یقین کو مزید تقویت ملے گی۔‘‘ اِس سے قبل اُنہوں نے کانفرنس میں ’’اِنڈیا۔ دی مدر آف ڈیموکریسی‘‘ کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے ہندوستان کی قدیم جمہوری روایات، مکالمے اور تکثیریت کی ثقافتی بنیادوں اور دُنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے طور پر اس کے شاندار سفر پر روشنی ڈالی۔

سزائے موت کو آئین کی دفعہ 32 کے تحت طریقہ کار کی خلاف ورزی کی بنیاد پر چیلنج کیا جاسکتا ہے/ سپریم کورٹ

سرینگر/ 25 اگست/ سی این ایس/

سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ آئین کی دفعہ 32 عدالت کو یہ اختیار دیتی ہے کہ اگر سزائے موت کے معاملات میں مقررہ طریقہ کار کی خلاف ورزی ہوئی ہو تو عدالت سزا پر دوبارہ غور کرسکتی ہے۔ عدالت نے ایک مجرم کی درخواست منظور کرتے ہوئے معاملے کی سماعت دوبارہ شروع کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ وشانت سمپت ڈپاری، جونا گپور سے تعلق رکھتا ہے، کو اپریل 2008 میں ایک چار سالہ بچی کے ساتھ زیادتی اور قتل کے جرم میں قصوروار ٹھہرایا گیا تھا۔ اس نے بچی کو چاکلیٹ کا لالچ دے کر ساتھ بلایا اور شناخت سے بچنے کے لیے پتھروں سے اس کا سر کچل دیا تھا۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ کا IUST اونتی پورہ میں ہائی ٹیک اختراعی مراکز کا افتتاح
انہوں نے جموں و کشمیر کی بے پناہ کاروباری صلاحیت کے بارے میں امید کا اظہار

سرینگر // کے این ایس 25 اگست //

جموں و کشمیر میں اختراعات اور کاروبار کو فروغ دینے کے لیے ایک تاریخی پیشرفت میں، سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اونتی پورہ میں میں قائم اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی کے نئے تیار کردہ انوویشن کیمپس میں دو جدید سہولیات کا افتتاح کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ان میں انوویشن ٹکنالوجی بزنس انکیوبیٹر (iTBI) شامل ہے، جسے وزارت سائنس اور ٹکنالوجی کا تعاون حاصل ہے، اور سنٹر فار انڈسٹری 4.0 (C4i4) کے تحت آئی فیکٹری، جو وزارت ہیوی انڈسٹریز کے زیر اہتمام ہے۔ دونوں مراکز کا مقصد اسٹارٹ اپس کی پرورش، جدید تحقیق، اور خطے کے اختراعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے سلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی کو اعلیٰ درجے کی لیبز قائم کرنے اور خود کو جدت کے مرکز کے طور پر پوزیشن دینے پر مبارکباد دی۔

جے کے ای ڈی آئی کے اسٹارٹ اپ آئیڈیا چیلنج کے تحت جموں و شوپیاں میں بوٹ کیمپس منعقد
طلبہ میں کاروباری سوچ کو فروغ دینے کے لئے سینکڑوں کی شرکت، منتخب آئیڈیاز اگلے مرحلے کے لئے کوالیفائی

شوپیان/ جموں// 25/ اگست/ انفو

جموں و کشمیر اَنٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ اِنسٹی چیوٹ (جے کے اِی ڈی آئی) کی بوٹ جے اینڈ کے سٹارٹ اَپ آئیڈیا چیلنج کے تحت منعقدہ بوٹ کیمپ مہم سوموار کو گورنمنٹ کالج آف اِنجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (جی سی اِی ٹی) جموں اور امتیاز میموریل گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈِی سی) شوپیاں پہنچی۔ یہ بوٹ کیمپ جو 46 پروگراموں کی سیریز کے آٹھویں اور نویں مرحلے تھے، کا مقصد طالب علموں میں کاروباری سوچ اور اختراعی صلاحیتوں کو فروغ دینا تھا۔ جموں میں یہ بوٹ کیمپ گورنمنٹ کالج آف اِنجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (جی سی اِی ٹی) جموں میں منعقد ہوا جسے جے کے اِی ڈی آئی کے ریجنل کیمپس بڑی براہمنا کے سی آئی آئی بی ایم شعبے کی تین رُکنی ٹیم نے منعقد کیا۔ ٹیم میں پروجیکٹ منیجر زاہد علی، اسسٹنٹ فیکلٹی شیوانی شرما اور اسسٹنٹ منیجر جے کے اِی ڈی آئی سورب منگی شامل تھے۔ اِس سیشن میں 105 طلباء نے شرکت کی جنہوں نے کاروبار کو کیریئر کے طور پر اَپنانے میں دلچسپی ظاہر کی۔ اِن میں سے 7 شرکاء نے اَپنے سٹارٹ اَپ آئیڈیاز ماہرین کی پینل کے سامنے پیش کئے جس میں کالج کے نامزد ارکان اور جے کے اِی ڈِی آئی کے افسران شامل تھے۔

سری نگر میں یوٹی ایل اے سی پی سی کی چوتھی میٹنگ منعقد
ڈائریکٹر لائبریریز کا لائبریریوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور ڈیجیٹائزیشن پر زور

سری نگر/ 25/ اگست/ انفو

ڈائریکٹر لائبریریز اینڈ ریسرچ روبینہ کوثر نے آج کہا کہ محکمہ پبلک لائبریریز کے بنیادی ڈھانچے کو اَپ گریڈ کرنے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے تاکہ لائبریریوں میں قارئین کی بڑھتی ہوئی تعداد کے تقاضوں کو پورا کیا جا سکے۔ اُنہوں نے اِن باتوں کا اظہار جے اینڈ کے یوٹی لیول لائبریری ایڈوائزری کم پرچیز کمیٹی (یوٹی ایل اے سی پی سی) کی چوتھی میٹنگ میں اِبتدائی کلمات کے دوران کیا۔ اُنہوں نے کہا، ’’یہ خوش آئند بات ہے کہ حالیہ دِنوں میں جموں و کشمیر میں مطالعہ کے کلچر میں زبردست بحالی دیکھنے کو مل رہی ہے بالخصوص نوجوان نسل بڑی تعداد میں پبلک لائبریریوں کا رخ کر رہی ہے تاکہ ایک خوشگوار ماحول میں مطالعہ کر سکے۔‘‘ یہ دو روزہ یوٹی ایل اے سی پی سی میٹنگ آج ایس پی ایس لائبریری میں شروع ہوئی جس میں جموں و کشمیر میں پبلک لائبریریوں کی بحالی اور مالی برس 26-2025ء کے لئے محکمہ کی طرف سے خریداری کے لئے کتابوں کے انتخاب کو حتمی شکل دینے کے لیے اہم مسائل پر غور کیا گیا۔

شوپیاں میں سڑک حادثہ، دو موٹر سائیکلوں کی ٹکر میں چار افراد زخمی

سری نگر، 25 اگست (یو این آئی)

جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کے چھوٹی پورہ علاقے میں پیر کی صبح ایک سڑک حادثے میں چار افراد زخمی ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ شوپیاں کے چھوٹی پورہ علاقے میں پیر کی صبح دو موٹر سائیکلوں کے درمیان زوردار ٹکر ہوگئی جس کے نتیجے میں ان پر سوار چار افراد شدید زخمی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کو علاج و معالجے کے لئے ضلع اسپتال شوپیاں منتقل کیا گیا۔

گاندربل میں پولیس نے تھانہ دیواس منایا

سرینگر 25 اگست// پریس ریلز

کمیونٹی کی مصروفیت کو بڑھانے اور عوامی خدشات کو دور کرنے کے مقصد سے، گاندربل میں پولیس نے JKTDC سونمرگ میں ’’تھانہ دیوس‘‘ منایا۔ اس تقریب کی صدارت ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال۔ جے کے پی ایس نے کی اور اس میں ضلع کے دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔ تقریب میں معززین شہر، کمیونٹی ممبران، کسان، اوقاف کمیٹی کے نمائندوں، نمبرداروں، چوکیداروں، اساتذہ، مختلف تاجروں کے اراکین اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ایس ایس پی گاندربل نے شرکاء کی شکایات اور خدشات کو غور سے سنا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی گاندربل نے اس بات کو یقینی بنایا کہ پولیس سے متعلق شکایات کو فوری طور پر موثر انداز میں دور کیا جائے گا اور سول انتظامیہ سے متعلق شکایات کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے منشیات کے تئیں جموں و کشمیر پولیس کی زیرو ٹالرنس پالیسی پر مزید زور دیا اور شرکاء سے درخواست کی کہ وہ اپنے پڑوس میں منشیات کی لعنت سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں اور انہیں فوری کارروائی کا یقین دلایا۔ شرکاء سے درخواست کی گئی کہ وہ علاقے میں امن وامان کو برقرار رکھنے اور ملک دشمن اور سماج دشمن عناصر کی نشاندہی کرنے کے لیے پولیس کے ساتھ تعاون کریں جو ہمیشہ پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تقریب کے شرکاء نے جموں و کشمیر پولیس کے ایک انٹرا ایکٹو سیشن کے انعقاد کے اقدام پر اظہار تشکر کیا، جسے انہوں نے پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد اور تعاون کی تعمیر کے لیے ضروری سمجھا۔

جے کے ایچ پی ایم سی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 67 ویں میٹنگ منعقد
وزیر جاوید ڈار نے جدید ٹیکنالوجی، جدت اور باغبانی شعبے کو مزید فروغ دینے پر زور دیا

سرینگر، 25 اگست: انفو

زراعت پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن ڈپارٹمنٹس کے وزیر جاوید احمد ڈار نے آج سول سیکریٹریٹ سرینگر میں جموں و کشمیر ہارٹیکلچر پروڈیوس اینڈ مارکیٹنگ کارپوریشن (JKHPMC) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 67 ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکریٹری زراعت شیلندر کمار، پرنسپل سیکریٹری فائنانس سنتوش ڈی ویدیا، کمشنر سیکریٹری فاریسٹ شیتل نندا، سیکریٹری ٹرانسپورٹ اونوی لواسہ، منیجنگ ڈائریکٹر این ایچ بی، گوآئی پریارا جن، ایم ڈی جے کے ایچ پی ایم سی محمد فاروق ڈار، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر کشمیر و جموں کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران نے ذاتی طور پر اور ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران کارپوریشن کے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی غور وخوض ہوا، جن میں موجودہ مالی سال کے CAPEX بجٹ کے تحت جاری اور زیر تکمیل پروجیکٹس شامل تھے۔

ڈپٹی کمشنر سرینگر نے مشن یووا کے تحت نوجوانوں کو منظوری نامے تقسیم کیے
250 نئے نوجوانوں کو خود روزگار منصوبے شروع کرنے کی حکومت کی پہل کل تعداد 450 تک پہنچی

سرینگر، 25 اگست: انفو

ضلع سرینگر میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انہیں روزگار کے پائیدار مواقع فراہم کرنے کی کاوشوں کو جاری رکھتے ہوئے ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سرینگر، اکشے لابرو نے پیر کو مشن یووا کے تحت خواہشمند نوجوانوں کو منظوری نامے تقسیم کیے تاکہ وہ اپنے ذاتی کاروباری منصوبے شروع کر سکیں۔ اس سلسلے میں ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں دوسرا ’’روزِ یووا‘‘ پروگرام منعقد ہوا جس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈولپمنٹ کمشنر رفاعت آفتاب قریشی، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، جنرل منیجر جے کے بینک پیر مسعود احمد چشتی، ایل ڈی ایم بینک نیلوفر جان، مختلف بزنس یونٹ سربراہان، متعلقہ افسران اور بڑی تعداد میں مشن یووا کے مستفیدین شریک ہوئے۔ اس موقع پر 250 نوجوانوں کو نئے منظوری نامے تقسیم کیے گئے جن کے منصوبے ضلعی سطح کی کمیٹی نے مکمل جانچ پڑتال کے بعد منظور کیے تھے۔

سری نگر میں 16 ماہ میں 21 ہزار سے زائد کتوں کی نس بندی ہوگی/ ایس ایم سی ویٹرنری آفیسر

سری نگر، 25 اگست (KINS):

سری نگر میونسپل کارپوریشن (SMC) نے آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانے کے لئے بڑے پیمانے پر نس بندی اور ویکسینیشن مہم شروع کی ہے۔ میونسپل ویٹرنری آفیسر (MVO) ڈاکٹر فاضل نے بتایا کہ اگلے 16 ماہ میں 21 ہزار سے زائد کتوں کی نس بندی کی جائے گی۔ یہ مہم 14 اگست 2025 سے شروع کی گئی ہے اور اسے سائنسی اور انسانی ہمدردی کے تحت انجام دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ’’ہمارا ہدف ماہانہ 1350 کتوں کی نس بندی ہے، یعنی روزانہ تقریباً 45 کتے۔ یہ مہم سری نگر کے تمام 35 میونسپل وارڈز میں چلائی جائے گی‘‘۔ ڈاکٹر فاضل نے وضاحت کی کہ یہ مہم اینمل برتھ کنٹرول رولز 2023 اور انمل ویلفیئر بورڈ آف انڈیا کی گائیڈ لائنز کے مطابق ہے۔ کتوں کو پکڑ کر نس بندی اور اینٹی ریبیز ویکسین دی جاتی ہے اور پھر انہیں وہیں چھوڑا جاتا ہے جہاں سے پکڑا گیا ہو۔

شہر سرینگر میں نقب زنی کے بڑھتے واقعات
نوشہرہ میں دوران شب چوروں نے لاکھوں کا تانبا اور کچھ نقدی اڑا لی

سرینگر/ 25 اگست/ سی این آئی//

شہر سرینگر میں نقب زنی کے بڑھتے واقعات کے بیچ نقب زنوں نے نوشہرہ سرینگر میں دوران شب چوری کر کے لاکھوں روپے کا تانبا اور کچھ نقدی اڑا لیا۔ سی این آئی کے مطابق نوشہرہ سرینگر کے خواجہ پورہ میں 24 اور 25 اگست کی درمیانی شب چوروں نے ایک رہائشی مکان میں گھس کر لاکھوں روپے مالیت کا تانبا اور کچھ نقدی لوٹ لی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعہ کے سلسلے میں پہلے ہی ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے اور ابتدائی تفتیش میں متعدد افراد کے ملوث ہونے کی نشاندہی کی گئی ہے۔ حکام نے تصدیق کی کہ علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج نے مشتبہ افراد کی شناخت حاصل کر لی ہے۔ حکام نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ تحقیقات میں تعاون کریں اور کسی بھی ایسی لیڈس کو شیئر کریں جو مجرموں کو پکڑنے میں مدد دے سکے۔

نئی دہلی کے جنتر منتر پر احتجاجی دھرنا
اے آئی پی صدر انجینئر رشید کی رہائی کا مطالبہ

سرینگر/ 25 اگست/ سی این ایس/

نئی دہلی کے جنتر منتر پر پیر کو ایک احتجاجی دھرنا دیا گیا جس میں بارہ مولہ کے رکن پارلیمان اور عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) کے صدر انجینئر رشید کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔ یہ دھرنا ان کی چھ سالہ اسیری کے خلاف بطور احتجاج منعقد کیا گیا۔ درجنوں کارکنان اور حامی پلے کارڈ اور بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر تحریر تھا: ’’جیل کی دیواریں عوامی مینڈیٹ کو خاموش نہیں کرسکتیں‘‘ اور ’’جب قائدین جیل میں ہوں تو جمہوریت ناکام ہو جاتی ہے‘‘۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایک منتخب رکن پارلیمان کو مسلسل قید میں رکھنا جمہوریت پر حملہ ہے۔ اس موقع پر دہلی سے تعلق رکھنے والے سماجی کارکنان بشمول امن پسند رہنما او پی شاہ نے بھی اظہارِ یکجہتی کیا۔

اینٹی کرپشن بیورو نے پولیس اہلکار کو رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا

جموں، 25 اگست (نیوز ڈیسک):

جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو (ACB) نے راجوری میں ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے پولیس پوسٹ لام، نوشہرہ میں تعینات سلیکٹ گریڈ کانسٹیبل عارف اقبال کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ ترجمان اے سی بی کے مطابق بیورو کو ایک شہری کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ پولیس اہلکار عارف اقبال نے اسے فون پر پولیس پوسٹ لام بلایا اور پکھرنی، تحصیل قلعہ درہال کے ایک شہری کی شکایت کی بنیاد پر معاملے میں نہ پھنسنے کے لئے 10 ہزار رشوت طلب کی۔ اہلکار نے یہ رقم اپنے اور انچارج پولیس پوسٹ کے لئے مانگی تھی۔ شکایت کنندہ نے رشوت دینے سے انکار کرتے ہوئے معاملہ اے سی بی کے نوٹس میں لایا۔ ابتدائی جانچ کے بعد پولیس اسٹیشن اے سی بی راجوری میں ایف آئی آر نمبر 05/2025 درج کر کے تفتیش شروع کی گئی۔

جموں و کشمیر میں بیروزگاری سرکار اور سماج کے لئے سب سے بڑا مسئلہ اور دردِ سر
نوٹفکیشنیں اجراء کرنے کے بعد پُر کرنے کے لئے ڈیڈ لائن کبھی مقرر نہیں ہوئی

سرینگر/ 25 اگست/ اے پی آئی

جموں و کشمیر میں بڑھتی ہوئی بیروزگاری نہ صرف سرکار کے لئے دردِ سر بنتی جارہی ہے بلکہ سماج میں بھی اسکے بڑے اثرات مرتب ہوتے جارہے ہے جہاں سماجی زندگی تیزی کے ساتھ بدلتی جارہی ہے وہی سرکار نوٹفکیشن جاری کرنے کے بعد خزانہ عامرہ کے لئے آمدنی کے وسائل تلاش کرتی ہے اور خالی پڑی اسامیوں کو پُر کرنے کے ضمن میں اقدامات اٹھانے میں تاخیر کر رہے ہیں جس سے بیروزگاروں میں مایوسی بڑھتی جارہی ہے اور انہیں اپنا مستقبل مخدوش دکھائی دے رہا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پبلک سروس کمشن یا سروس سلیکشن بورڈ کی جانب سے جنرل ایڈمنسٹریشن دفتر کی جانب سے خالی پڑی اسامیوں کو پُر کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے تاہم جموں و کشمیر میں خالی پڑی اسامیوں کو پُر کرنا سرکاری خزانے کے لئے امدانی کا واحد زریعہ ثابت ہوتا جارہا ہے۔

کپواڑہ میں ڈاکٹر اور عملے پر حملے کے خلاف طبی ملازمین کا احتجاج
ہسپتالوں میں فول پروف سیکیورٹی اور ملوث افراد کو عبرتناک سزا دی جائے، احتجاجیوں کا مطالبہ

ہندوارہ: ۲۵، اگست: جے کے این ایس:

کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کرالہ گنڈ میں ایک ڈاکٹر اور دو ملازمین پر حملہ کرنے کے بعد شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع میں طبی پیشہ وروں اور صحت کارکنوں کے احتجاج کو جنم دیا ہے۔ اس دوران سی ایچ سی کرالہ گنڈ اور سب ڈسٹرکٹ ہسپتال لنگیٹ اور پی ایچ سی قلم آباد میں مظاہرے کئے گئے ہیں، جبکہ ملازمین نے حملے میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق خبرنگار جاوید میر نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے جانکاری فراہم کی کہ اس واقعے کے خلاف کے ناراض ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف نے سی ایچ سی کرالہ گنڈ، ایس ڈی ایچ لنگیٹ اور پی ایچ سی قلم آباد سمیت ان 3 جگہوں پر مظاہرے کئے۔ احتجاجی مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور اس حملے کے خلاف نعرے لگائے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایسے واقعات صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد میں خوف پیدا کرتے ہیں اور مریضوں کی دیکھ بھال کو شدید متاثر کرتے ہیں۔

روس نے یوکرین امن معاہدے کے لیے ’خاطر خواہ رعایتیں دی ہیں: وینس

یوکرین کو آئندہ کی روسی جارحیت کے خلاف حفاظتی ضمانتیں ملیں گی

تل ابیب 25اگست۔(گلوبل نیوز) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا کہ روس نے یوکرین کے ساتھ اپنی جنگ میں مذاکرات کے تحت طے شدہ تصفیے کے حوالے سے ”خاطر خواہ رعایتیں“ کی ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ تنازع کے خاتمے کی جانب واضح شواہد نہ ہونے کے باوجود پیش رفت جاری ہے۔ این بی سی کے ”میٹ دی پریس ود کرسٹن ویلکر“ میں بات کرتے ہوئے وینس نے کہا، روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کئی رعایتیں دی ہیں جن میں یہ بھی شامل ہے کہ یوکرین کو آئندہ کی روسی جارحیت کے خلاف حفاظتی ضمانتیں ملیں گی۔ وینس نے اتوار کو نشر کردہ تبصروں میں کہا، ”میرے خیال میں روسیوں نے اس تنازع کے ساڑھے تین سالوں میں پہلی بار صدر ٹرمپ کو اہم رعایتیں دی ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا، ”انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ وہ کیف میں کٹھ پتلی حکومت قائم نہیں کر سکیں گے۔ یقیناً یہ شروع میں ایک بڑا مطالبہ تھا۔ اور اہم بات ان کا یہ تسلیم کرنا ہے کہ یوکرین کی علاقائی سالمیت کے لیے کچھ حفاظتی ضمانت بھی ہو گی۔“ روس کے وزیرِ خارجہ سرگئی لاوروف نے اتوار کو نشر کردہ ایک انٹرویو میں کہا کہ اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کے ارکان سمیت اقوام کے ایک گروپ کو یوکرین کی سلامتی کا ضامن ہونا چاہیے۔ جمعہ کے روز صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے الاسکا میں پوتن سے ملاقات کے ایک ہفتے بعد ماسکو میں مایوسی کا مظاہرہ کیا اور دو ہفتوں میں پرامن تصفیے کی طرف پیش رفت نہ ہونے کی صورت میں روس پر پابندیاں عائد کرنے کی دھمکی دی تھی۔ نئی پابندیوں سے روس کے یوکرین سے جنگ بندی پر رضامندی کا امکان نہیں ہے، یہ بات تسلیم کرتے ہوئے وینس نے کہا کہ پابندیوں پر ہر معاملے کی الگ الگ بنیاد پر غور کیا جائے گا۔ وینس نے ٹرمپ کے اس ماہ بھارتی سامان پر اضافی 25 فیصد ٹیرف کے اعلان کی طرف اشارہ کیا جو روسی تیل کی خریداری پر نئی دہلی کے لیے سزا ہے جو امن کے حصول کے لیے معاشی دباؤ کے طور پر استعمال کی جائے گی۔ وینس نے کہا، ”اس نے یہ واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ اگر روس قتل و غارت روک دیتا ہے تو اسے عالمی معیشت میں دوبارہ مدعو کیا جا سکتا ہے لیکن اگر وہ ایسا نہ کرے تو وہ تنہا رہیں گے۔“

دو ریاستی حل پر سعودی عرب اور فرانس کی مشترکہ صدارت میں ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس کے شرکاء۔

اسرائیلی بلڈوزروں نے مغربی کنارے کے گاؤں میں سینکڑوں درخت اکھاڑ پھینکے

تل ابیب 25اگست۔(گلوبل نیوز) اسرائیلی بلڈوزروں نے اتوار کے روز مغربی کنارے کے گاؤں المغیر میں اسرائیلی فوج کی موجودگی میں سینکڑوں درخت اکھاڑ پھینکے۔ یہ منظر دیکھنے والے صحافیوں نے بتایا۔ کٹے ہوئے پودوں میں زیادہ تر زیتون کے درخت تھے جو مغربی کنارے کی معیشت اور ثقافت کے لیے ضروری ہیں جبکہ زیتون کے باغ بھی طویل عرصے سے کسانوں اور اسرائیلی آبادکاروں کے درمیان پرتشدد جھڑپوں کا ایک نکتۂ اشتعال رہے ہیں۔ رام اللہ کے قریب گاؤں کے ایک مقامی کسان عبداللطیف محمد ابو عالیہ نے بتایا کہ وہ تقریباً ایک ایکڑ زمین پر 70 سال سے زیادہ پرانے زیتون کے درختوں سے محروم ہو گئے۔

اسرائیل پر حملوں کی قیمت ادا کرنا پڑے گی: نیتن یاہو کی حوثیوں کو دھمکی

تل ابیب 25اگست۔(گلوبل نیوز) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے یمن میں حوثی گروپ کو اسرائیل پر حملوں کی قیمت ادا کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ایک سکیورٹی میٹنگ کے دوران ایک ویڈیو پیغام میں انہوں نے کہا کہ حوثی اسرائیل پر حملوں کی قیمت ادا کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کی حمایت یافتہ اس تنظیم کو آج ایک سخت سبق ملا ہے۔ نیتن یاہو نے وضاحت کی کہ اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر یمن میں سٹریٹجک اہداف پر حملہ کیا ہے۔ حملوں میں صنعاء کے قلب میں واقع صدارتی محل، شہر کے پاور سٹیشن اور اسے ایندھن فراہم کرنے والے ٹینک کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

شام اور اسرائیل سیکورٹی معاہدے سے متعلق بات چیت میں آگے بڑھ رہے ہیں: الشرع

غزہ–25اگست۔(واشنگٹن پوسٹ) شام کے صدر احمد الشرع نے اعلان کیا ہے کہ شامی اور اسرائیلی وفود دو طرفہ سکیورٹی معاہدے سے متعلق مذاکرات میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ الشرع نے اتوار کو صحافیوں سے ایک ملاقات کے دوران کہا کہ دو طرفہ معاہدے کی طرف پیش رفت ہو رہی ہے۔ انھوں نے زور دیا کہ ”ملک کے مفاد میں کسی بھی معاہدے یا فیصلے کو اپنانے میں ہچکچاہٹ نہیں ہو گی۔“ شامی صدر نے مزید وضاحت کی کہ زیرِ بحث معاہدہ 1974 میں طے شدہ شامی اور اسرائیلی افواج کے درمیان جولان کی مقبوضہ شامی پہاڑیوں پر کنٹرول لائن کی واپسی پر مبنی ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ انھوں نے مشرقِ وسطیٰ کے ممالک کے درمیان معاشی انضمام کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ وہ کسی ایسے فیصلے یا معاہدے کو قبول کرنے میں ہچکچاہٹ نہیں کریں گے جو شام اور خطے کے مفاد میں ہو۔ یہ بات مقامی میڈیا نے بتائی۔ لبنان کے بارے میں بات کرتے ہوئے شامی صدر نے کہا کہ ”ایسے لوگ موجود ہیں جو حزب اللہ کے ساتھ حساب چکانے کے لیے نئے شام کا سہارا لینا چاہتے ہیں“، تاہم نئی قیادت اس سے دور ہے۔ الشرع کا کہنا تھا ”میں لبنانی-شامی تعلقات کی نئی تاریخ رقم کرنے اور ماضی کی وراثت سے یادداشت کو آزاد کرنے کا خواہاں ہوں۔ کچھ ہمیں دہشت گرد اور وجودی خطرہ بنا کر پیش کرتے ہیں، اور کچھ نئے شام کو حزب اللہ کے خلاف حساب چکانے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں، لیکن ہم نہ یہ ہیں اور نہ وہ۔“ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ ایران کی حمایت یافتہ حزب اللہ، سابق صدر بشار الاسد کے بڑے حامیوں میں شامل رہی اور برسوں تک خانہ جنگی میں شامی حکومت اور اس کی اتحادی ملیشیاؤں کے شانہ بشانہ لڑتی رہی۔

یرغمالیوں کی ڈیل تیار، اسے قبول کر لینا چاہیے: اسرائیلی چیف آف سٹاف کا یاہو کا پیغام

تل ابیب–25اگست(العربیہ اردو) اسرائیلی فوج کے چیف آف سٹاف ایال زامیر نے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو ایک براہ راست پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے غزہ کی پٹی میں یرغمال بنائے گئے افراد کی رہائی کے لیے موجودہ دستیاب موقع سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ چیف آف سٹاف نے کہا ہے کہ غزہ پر مکمل قبضے کی طرف کوئی بھی قدم یرغمالیوں کی زندگیوں کو شدید خطرے میں ڈال دے گا۔ آپریشنل اور سکیورٹی وجوہات کی بنا پر اس مسئلے سے انتہائی احتیاط کے ساتھ نمٹنا ضروری ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں واضح کیا کہ فوج گزشتہ مہینوں میں زمینی اور سکیورٹی کے ایسے سازگار حالات پیدا کرنے میں کامیاب رہی ہے جو ایک ڈیل کو ممکن بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے سیاسی قیادت سے اس لمحے سے فائدہ اٹھانے اور اسے ضائع نہ کرنے کی اپیل کی۔ اسرائیلی وزیر اعظم پر غزہ کی پٹی میں باقی ماندہ یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنانے اور فوج کے غزہ شہر پر حملے سے پہلے جنگ بندی تک پہنچنے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ جنگ بندی مذاکرات کے کئی مہینے اب تک کوئی نتیجہ نہیں نکال سکے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیتن یاہو کی حکومت کے دائیں بازو کے ارکان حماس کے ساتھ کسی بھی معاہدے تک پہنچنے کی سخت مخالفت کر رہے ہیں۔ دائیں بازو کے وزیر خزانہ سموٹریچ نے یرغمالیوں کے رشتہ داروں سے کہا ہے کہ اگر نیتن یاہو جنگ بندی پر راضی ہو جاتے ہیں تو وہ حکمران اتحاد سے باہر آ جائیں گے۔ ایک متبادل حل کے طور پر ایک نمایاں اسرائیلی اپوزیشن شخصیت، بینی گانٹز نے ہفتے کو ایک معاہدے کو ممکن بنانے کے لیے چھ ماہ کے لیے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے حکومت بنانے کی تجویز پیش کی۔ گانٹز، جو ایک سابق وزیر دفاع ہیں، نے 2024 میں کئی مسائل پر اختلافات کی وجہ سے نیتن یاہو کی حکومت چھوڑ دی تھی۔ بینی گانٹز نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ اگر نیتن یاہو راضی نہیں ہوتے تو ہم جان لیں گے کہ ہم نے سب کچھ کر دیا ہے۔ مبصرین کے مطابق نیتن یاہو کے اس تجویز کو قبول کرنے کا امکان نہیں ہے کیونکہ وہ اپنی سیاسی بقا کے لیے سموٹریچ جیسے دائیں بازو کے شراکت داروں کی حمایت پر انحصار کر رہے ہیں۔

صنعاء پر اسرائیلی حملوں میں چار افراد کی اموات، 67 زخمی

لیبا–25 اگست۔(عرب نیوزا) اتوار کو یمن کے دارالحکومت صنعاء میں حوثیوں کے زیر کنٹرول توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والے شدید اسرائیلی حملوں میں چار افراد ہلاک اور 67 زخمی ہو گئے۔ حوثیوں کی وزارت صحت کے ترجمان انیس الاصبحی نے ایکس پر لکھا کہ صنعا میں بجلی اور تیل کمپنی کے سٹیشن پر بمباری سے متاثرہ افراد کی تعداد 71 ہو گئی ہے۔ ان میں چار جاں بحق اور 67 زخمی ہیں۔ حوثیوں کی وزارت صحت نے اس سے قبل کی ایک رپورٹ میں اسرائیلی حملوں میں دو افراد کے جاں بحق ہونے اور 35 کے زخمی ہونے کا بتایا تھا۔ اسرائیلی فوج نے اتوار کو اعلان کیا کہ اس نے صنعاء میں حوثیوں کے ”فوجی“ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے جن میں صدارتی محل کے قریب واقع مقامات، بجلی کے سٹیشن اور ایک ایندھن کا ذخیرہ کرنے کا پلانٹ شامل ہے۔

غزہ کے مشرقی اور مغربی حصوں میں اسرائیلی بم باری میں اضافہ، متعدد شہری جاں بحق اور زخمی

غزہ–25اگست۔ (عرب نیوز) اسرائیلی افواج کی جانب سے غزہ شہر میں فوجی کارروائیوں کو وسیع کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ شہر میں کئی علاقوں بشمول التفاح اور الزرقا شدید اور مسلسل فضائی بم باری اور توپوں سے حملوں کی زد میں ہیں۔ ان کارروائیوں میں دھماکہ خیز روبوٹ بھی استعمال کیے جا رہے ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق غزہ کے مغربی علاقے الکرامہ میں ایک گھر پر فضائی حملے کے نتیجے میں تین فلسطینی جاں بحق اور کئی زخمی ہوئے۔ ایک اور بم باری میں شہر کے وسط میں بے گھر فلسطینیوں کے خیمے کو نشانہ بنایا گیا، جس سے متعدد شہری زخمی ہوئے اور آگ بھڑک اٹھی۔ اسرائیلی حملوں میں وسطی اور جنوبی غزہ کی ان بستیوں کو بھی نشانہ بنایا گیا جہاں بڑی تعداد میں بے گھر لوگ پناہ لیے ہوئے ہیں۔ اسی دوران شمالی غزہ میں امداد کے منتظر شہریوں کے اجتماع پر بھی گولہ باری کی گئی۔ یہ تمام واقعات ایسے وقت پیش آ رہے ہیں جب مقامی ادارے اور اقوامِ متحدہ کے زیر انتظام ادارے بھوک اور غذائی قلت کے بڑھتے خطرات پر انتباہات جاری کر رہے ہیں۔ بالخصوص اس اعلان کے بعد کہ اسرائیلی فوج نے غزہ میں اپنی کارروائیوں کے دائرے کو مزید وسیع کر دیا ہے۔ غزہ کی سول ڈیفنس نے اعلان کیا کہ اتوار کو اسرائیلی فائرنگ کے نتیجے میں کم از کم 42 فلسطینی جاں بحق ہوئے، جب کہ اسرائیلی فوج غزہ شہر پر بڑے پیمانے پر حملے کی تیاری کر رہی ہے۔ غزہ کی سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کو بتایا ”آج فجر سے اب تک شہیدوں کی تعداد 42 تک پہنچ چکی ہے“ ان کے مطابق غزہ شہر سمیت وسطی، شمالی اور جنوبی حصوں پر اسرائیلی فضائی حملے جاری ہیں۔ بصل نے کہا کہ سب سے خون ریز حملہ غزہ شہر کے الصبرہ محلے میں ہوا، جس میں آٹھ افراد جاں بحق ہوئے۔ غزہ کے محلے الصبرہ کے ایک رہائشی ابراہیم الشرفا نے اے ایف پی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ”صورت حال ہر اعتبار سے نہایت خطرناک ہے۔ ہر دن، ہر لمحہ دھماکے، شہادتیں، موت اور خون، ہم اب مزید برداشت نہیں کر پا رہے۔“ انھوں نے مزید کہا ”غزہ کے الصبرہ محلے پر فضائی حملے مسلسل جاری ہیں، ساتھ ہی رہائشی علاقوں اور عام شہریوں کے گھروں پر توپ خانے سے بم باری کی جا رہی ہے۔

کوپن ہیگن میں ہزاروں افراد کا فلسطینی حامی احتجاجی مظاہرہ

غزہ،25 اگست۔(العربیہ) کوپن ہیگن میں اتوار کے روز 10,000 سے زائد افراد نے فلسطینی حامی مظاہرے میں حصہ لیا جس میں غزہ جنگ کے خاتمے اور ڈنمارک سے فلسطین کی ریاست کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ آکسفیم، گرین پیس اور ایمنسٹی سمیت تقریباً 100 تنظیموں کے ساتھ ساتھ یونینز، سیاسی جماعتوں، فنکار جماعتوں اور انسانی حقوق کے کارکنان بشمول گریٹا تھنبرگ نے مارچ میں حصہ لیا۔ ڈنمارک کے کوپن ہیگن میں 24 اگست 2025 کو غزہ کے فلسطینیوں کی حمایت میں ”آزاد فلسطین کے لیے پورا ڈنمارک سڑکوں پر“ کے نام سے ایک مظاہرے میں شرکت کے دوران ایک بچی فلسطینی پرچم تھامے ہوئے ہے۔ (رائٹرز) ڈنمارک کے کوپن ہیگن میں 24 اگست 2025 کو غزہ کے فلسطینیوں کی حمایت میں ”آزاد فلسطین کے لیے پورا ڈنمارک سڑکوں پر“ کے نام سے ایک مظاہرے میں شرکت کے دوران ایک بچی فلسطینی پرچم تھامے ہوئے ہے۔ (رائٹرز) پولیس نے مظاہرین کی تعداد کا تخمینہ فراہم نہیں کیا۔ ڈنمارک کی پارلیمنٹ کے باہر دھوپ میں جمع شدہ مظاہرین - جن میں چھوٹے بچوں کے ساتھ کئی خاندان بھی تھے - نے پرچم لہرائے اور بینرز اٹھا رکھے تھے۔ انہوں نے ”اسلحے کی فروخت بند کرو“، ”آزاد فلسطین“ اور ”ڈنمارک کا نسل کشی سے انکار“ کے نعرے لگائے۔ اسرائیل کے روایتی حامی ڈنمارک نے کہا ہے کہ وہ غزہ جنگ کے خاتمے کے لیے اسرائیلی حکومت پر دباؤ بڑھانے کی غرض سے یورپی یونین کی موجودہ صدارت کا استعمال کرنا چاہتا ہے۔ اسرائیل کے بارے میں وزیرِ اعظم میٹے فریڈریکسن نے حال ہی میں کہا تھا کہ جنگ ”بہت آگے“ نکل گئی ہے۔

غزہ کے لوگ ہر شکل میں جہنم میں رہ رہے ہیں: انروا

نیو یارک،25اگست(واشنگٹن ٹائمز) اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے امدادی اور فلاحی ایجنسی (انروا) کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے اتوار کو کہا ہے کہ غزہ کی پٹی کے لوگ ہر شکل میں جہنم میں رہ رہے ہیں۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ اب وقت آگیا ہے کہ اسرائیلی حکومت ایک مختلف بیانیہ کو فروغ دینا بند کرے، انسانیت کی تنظیموں کو بغیر کسی پابندی کے امداد فراہم کرنے کی اجازت دے اور بین الاقوامی صحافیوں کو غزہ کے اندر سے آزادانہ طور پر رپورٹنگ کرنے کی اجازت دے۔ انروا نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ غزہ شہر میں قحط کو روکا جا سکتا ہے۔ انروا نے اپنے فیس بک پیج پر ایک پریس بیان میں کہا کہ صرف اردن اور مصر میں انروا کے گودام بھرے ہوئے ہیں اور کافی خوراک، ادویات اور حفظان صحت کا اتنا سامان موجود ہے جو 6000 ٹرکوں کو بھرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کی ریاست کو ہمیں غزہ میں امداد فراہم کرنے کی اجازت دینی چاہیے۔ واضح رہے جمعہ کو دنیا میں خوراک کے بحران سے متعلق سب سے بڑی پہل نے غزہ شہر میں قحط کے بڑھنے کی وارننگ دی تھی اور کہا تھا کہ اگر جنگ بندی نہ ہوئی اور امداد کو بغیر کسی پابندی کے داخل ہونے کی اجازت نہ دی گئی تو یہ قحط پوری پٹی میں پھیل جائے گا۔ اس پہل نے مشرق وسطیٰ میں پہلی بار قحط کی تصدیق کی اور واضح کیا کہ بھوک لڑائی اور امداد پر پابندیوں کی وجہ سے پیدا ہوئی اور وسیع پیمانے پر نقل مکانی اور غزہ میں خوراک کی پیداوار کے خاتمے نے اسے مزید بڑھا دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں 22 ماہ کی جنگ کے بعد پوری پٹی میں بھوک زندگی کے لیے خطرہ بن چکی ہے۔ انٹیگریٹڈ فوڈ سکیورٹی فیز کلاسیفیکیشن (آئی پی سی) کمیٹی نے بتایا کہ غزہ شہر، جہاں لاکھوں فلسطینی آباد ہیں، قحط کا سامنا کر رہا ہے۔ یہ قحط اگلے مہینے کے آخر تک جنوب میں دیر البلح اور خان یونس تک پھیل سکتا ہے۔ آئی پی سی کے اعداد و شمار مہینوں کی انتباہات کے بعد آئے ہیں کہ امدادی تنظیموں نے خبردار کیا تھا کہ اسرائیل کی طرف سے غزہ میں خوراک اور دیگر امداد کے داخلے پر پابندی اور اس کی فوجی کارروائیوں نے فلسطینی شہریوں، خاص طور پر بچوں میں بھوک کی اعلیٰ سطح پیدا کر دی ہے۔

’شوگر فری‘ اور مصنوعی مٹھاس کی حامل اشیائے خورونوش بھی خطرناک

25اگست (العرابیہ اردو)متحدہ عرب امارات میں ڈاکٹروں نے شہریوں کو خبر دار کیا ہے کہ بظاہر ’شوگر فری ڈرنکس ‘ سے بھی احتیاط کریں کہ یہ بھی امراض قلب، فالج اور شوگر کا باعث بنتے ہیں۔’طبی موضوعات سے متعلق برطانوی جریدے میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ مصنوعی مٹھاس کی زیادتی عام طور پر ’شوگر فری‘ بوتلوں میں پائی جاتی ہے۔ اشیائے خورد ونوش جن میں مصنوعی مٹھاس استعمال کی جاتی ہیں بشمول ڈائٹ کوک اور ڈائٹ پیپسی کا استعمال ہارٹ اٹیک اور فالج کا باعث بنتا ہے۔یہ اشیاء متحدہ عرب امارات اور پاکستان سمیت دوسرے ممالک کی سپر مارکیٹوں میں عام طور پر موجود ہوتی ہیں اور خوب استعمال کی جاتی ہیں۔ نئی نسل ان سے سب زیادہ متاثر ہو رہی ہے ۔ جس کی صحت کے مسائل ابھی سے سنگینی کی طرف مائل ہیں۔زیادہ برطانوی طبی جریدے کے مطابق کہ دنیا بھر میں 72 بلین ڈالر بوتلوں کی خرید وفروخت سے کمائے جاتے ہیں۔ اس سے ان ڈرنکس کے استعمال کے رجحان کا اندازہ کیا جا سکتا ہے، نیز انسانی صحتوں پر پڑنے والے اثرات بھی سمجھے جاسکتے ہیں ڈاکٹر اس بات سے پریشان ہیں کہ لوگ اپنی خوراک میں چینی کا استعمال بظاہر کم کرنے کے لیے جن اشیا کو شامل کر رہے ہیں یا انہیں استعمال کرائی جاتی ہیں وہ ان کے لیے کسی بھی طرح کم خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔العربیہ سے بات کرتے ہوئے این ایم سی رویل ہاسپٹل دبئی میں بطور ان ڈوکرانالوجسٹ کی ذمہ داریاں نبھانے والے ڈاکٹر اشون پنکاجاکشن کہنا تھا عام طور پر سنیکس میں بھی مصنوعی مٹھاس شامل ہوتی ہے لیکن ڈائیٹ پیپسی اور ڈائیٹ کوک میں مصنوعی مٹھاس کی زیادہ مقدار شامل ہوتی ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ ’ڈائیٹ کوک کا استعمال کرنے والے سمجھتے ہیں کہ اس سے انھیں نقصان نہیں ہو گا اور بعض لوگ تین یا چار کین بھی پی لیتے ہیں۔ لیکن یہ ٹھیک نہیں ہے۔انھوں نے ڈرنکس کے عادی لوگوں اور ان کی طرف رجحان رکھنے والے لوگوں کو انتباہ کرتے ہوئے کہا’لوگوں کو سوڈا والے مشروبات پینے میں کافی کمی کرنی چاہیے اور مصنوعی مٹھاس سے تیار ہونے والی دہی، آئس کریم اور سیریلز کو بھی کم سے کم لینا چاہیے۔انہوں نے بتایا’ ایک کیمیکل جو بطور خاص انسانی صحت کے لیے نقصان کا باعث ہیں اور ان مصنوعی مٹھاس والی اشیائے خوردو نوش میں’ aspartam‘ ہے جو مصنوعی مٹھاس والی ساٹھ فیصد اشیا میں کام آتا ہے۔ نیز ٹوتھ پیسٹ اور جیمز وغیرہ میں استعمال کیا جانے والا کیمکل ‘Acesulfame ‘ہے۔ کلینیکل ڈائٹیشن اور الشرق ہسپتال فجیرہ کی ماہر غذائیات ڈاکٹر حنان ابراہیم خطیب کا کہنا ہے ’مارکیٹوں میں جو اشیا شوگر فری کہہ کر فروخت کی جاتی ہیں ان میں انسانی فائدے کی کوئی چیز نہیں بلکہ نقصان کی چیزیں ہوتی ہیں، حتیٰ کہ ان میں کلوریز بھی موجود نہیں ہوتی ہیں۔ ‘ان کے مطابق ’ یہ آنتوں میں خرابی پیدا کرنے والی، معدے کا نظام خراب کرنے والی اور آہستہ آہستہ ذیابیطس کا باعث بنتی ہیں۔‘

ذیابیطس کے مریضوں کیلئے چیاسیڈز کے متعدد فائدے

25اگست (العرابیہ اردو)ڈاکٹرز اور غذائیت کے ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ چیا سیڈز جنھیں اردو میں تخم شربتی بھی کہا جاتا ہے کو اپنی غذا میں باقاعدگی سے شامل کریں۔ کیونکہ ان کے جسم کی صحت پر بہت سے بہتر اثرات مرتب ہوتے ہیں خاص طور پر ذیابیطس کے مریضوں کیلئے اس میں بے شمار فوائد ہیں۔یب ایم ڈی کے مطابق چیا کے بیج اومیگا 3 فیٹی ایسڈ، فائبر، میگنیشیم اور آئرن کا ایک بڑا ذریعہ ہیں۔یہ تمام غذائی اجزاء ٹائپ 2 ذیابیطس کی پیچیدگیاں پیدا ہونے کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔اچھی طرح سے متوازن غذا کے ساتھ چیا کے بیجوں کو باقاعدگی سے کھانے سے وزن کم کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ سب جانتے ہیں کہ وزن کم کرنا ذیابیطس پر قابو پانے میں بھی بہت مدد گار ہے۔ چیا سیڈز اپنی فطرت میں سوزش کے خلاف ہیں۔ لہذا یہ خون میں اضافی گلوکوز کی مقدار کو کنٹرول کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ تخم شربتی میں فائبر ہوتا ہے۔ ذیابیطس کے مریض کیلئے روزانہ دو کھانے کے چمچ یا20 گرام چیاسیڈز چپانے کی تجویز دی جاتی ہے۔ڈاکٹروں کا مشورہ ہے کہ ایک چمچ چیا کے بیج کو پانی کی بوتل میں بھگو کر اس میں لیموں کے پتلے ٹکڑے ڈالیں اور ایک گھنٹے بعد پی لیں۔ذیابیطس کی خوراک میں چیاسیڈز کو شامل کرنے کا دوسرا طریقہ سبزیوں اور پھلوں کے سلاد کے ساتھ ہے۔ چیاسیڈز کو شامل کرنے سے سلاد فائبر سے بھرپور ہو جائے گا اور بلڈ شوگر کی سطح کو مستحکم رکھنے میں بھی مدد ملے گی۔اگرچہ چیاسیڈز کے ذیابیطس مریضوں کے لئے متعدد فوائد ہیں تاہم چیا سیڈز کا بہت زیادہ استعمال مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ اس کے کچھ ضمنی اثرات، جن میں ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، الرجی، یاہاضمے کے مسائل شامل ہیں، پیدا ہوسکتے ہیں۔لہذا خبر دار رہیے کہ تجویز کردہ مقدار سے زیادہ تخم شربتی کا استعمال سائیڈ ایفیکٹس کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ خون میں گلوکوز کی سطح حد سے زیادہ کم ہو سکتی ہے۔

نظر کی درستی کی نئی تکنیک...بغیر لیزر صرف ایک منٹ میں!

25اگست (العرابیہ اردو) سائنس دانوں کی ایک ٹیم نے آنکھ کے قرنیہ کو دوبارہ شکل دینے کے لیے ایک نئی غیر جراحی تکنیک تیار کی ہے، جس میں ہلکی برقی رو اور تیزابیت میں عارضی تبدیلی استعمال کی جاتی ہے۔ابتدائی تجربات سے ظاہر ہوا ہے کہ یہ تکنیک روایتی سرجری کے بغیر ”نزدیک بینی“ کے علاج میں کامیاب رہی ہے اور یہ بصارت کی اصلاح کی ٹیکنالوجی میں لیزر سرجری(LASIK) کے بعد ایک بڑی پیش رفت ثابت ہو سکتی ہے۔یہ نمایاں ہوتا طریقہ کار جسے ”الیکٹرو مکینیکل ری شیپنگ“ (EMR) کہا جاتا ہے، قرنیہ کو ہلکی برقی رو کے ذریعے دوبارہ شکل دیتا ہے۔ اسے اوکسڈینٹل کالج اور یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کے محققین نے تیار کیا اور اسے امریکی کیمیکل سوسائٹی کی خزاں 2025 کی میٹنگ میں پیش کیا گیا، یہ بات ”نیو اٹلس“ ویب سائٹ نے بتائی۔ محققین نے دریافت کیا کہ خاص طور پر تیار کردہ پلاٹینم ”کانٹیکٹ لینس“ الیکٹروڈ کے ذریعے ہلکی برقی رو دینے سے قرنیہ کے ٹشوز کی تیزابیت میں تبدیلی آتی ہے، جس سے یہ اتنے نرم ہو جاتے ہیں کہ انھیں دوبارہ شکل دی جا سکے۔ جیسے ہی برقی رو بند ہوتی ہے اور تیزابیت معمول پر آتی ہے، قرنیہ دوبارہ سخت ہو جاتا ہے اور سانچے کے مطابق اپنی شکل برقرار رکھتا ہے۔یہ پورا عمل تقریباً ایک منٹ میں مکمل ہو جاتا ہے اور اس میں کسی قسم کا کٹاؤ یا ٹشوز کو ہٹانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اب تک کیے گئے تجربات میں نہ تو کسی ساختی نقصان اور نہ ہی خلیوں کی موت کے شواہد سامنے آئے ہیں۔ محققین کا خیال ہے کہ EMR ٹیکنالوجی مستقبل میں لیزک سرجری کی جگہ لے سکتی ہے۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کے پروفیسر اور سرجن، برائن وونگ نے بتایا”یہ پورا عمل دراصل اتفاقیہ طور پر دریافت ہوا۔ میں زندہ ٹشوز کو قابلِ تشکیل مواد کے طور پر دیکھ رہا تھا اور اسی دوران یہ کیمیائی تبدیلی کا پورا عمل دریافت ہوا۔“تاہم، EMR ٹیکنالوجی ابھی ترقی کے ابتدائی مراحل میں ہے اور اس پر صرف محدود تجربات ہی کیے گئے ہیں۔ تحقیق کے مرکزی محقق اور اوکسڈینٹل کالج کے کیمیا کے پروفیسر، مائیکل ہیل، نے کہا”ابھی جو کچھ حاصل کیا گیا ہے اور اس کے طبی و تجارتی استعمال کے درمیان لمبا سفر باقی ہے۔ لیکن اگر تجربات کامیاب ہوگئے تو یہ ٹیکنالوجی بڑے پیمانے پر قابلِ عمل، کہیں زیادہ کم خرچ اور ممکنہ طور پر قابلِ واپسی بھی ہو سکتی ہے۔“

یوگا نیند بہتر بنانے کے لیے سب سے مؤثر ورزش ہے ماہرین

25اگست ،(بی بی سی)ایک نئی تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ یوگا کی باقاعدہ مشق نیند کی خرابیوں کو کم کرنے اور نیند کے معیار کو بہتر بنانے میں دیگر تمام ورزشوں کے مقابلے میں زیادہ مؤثر ہے۔ تحقیقی رپورٹ میں 30 مختلف تجربات کا تجزیہ کیا گیا جن میں ڈھائی ہزار سے زائد افراد شریک تھے۔ یہ شرکا مختلف عمر کے ایسے لوگ تھے جو نیند کی کمی یا بے خوابی جیسے مسائل کا شکار تھے۔ چینی شہر ہاربن کی اسپورٹس یونیورسٹی کے محققین نے بتایا کہ اگر ہفتے میں دو بار 30 منٹ سے کم وقت کے لیے یوگا کیا جائے تو یہ نیند کی کمی کا بہترین علاج ثابت ہوسکتا ہے۔ تحقیق کے مطابق واک دوسری بہترین ورزش قرار دی گئی جبکہ مزاحمتی ورزش تیسرے نمبر پر رہے۔ ان ورزشوں کے مثبت اثرات صرف 8 سے 10 ہفتوں میں سامنے آ گئے۔یہ نتائج 2023ء کی ایک سابقہ تحقیق سے مختلف ہیں جس میں کہا گیا تھا کہ ہفتے میں تین بار ایروبک یا درمیانی شدت کی ورزش نیند کے معیار میں سب سے زیادہ بہتری لاتی ہے۔ تاہم حالیہ تجزیے میں شامل ایک مطالعہ نے واضح کیا کہ یوگا کے اثرات دیگر ورزشوں کے مقابلے میں زیادہ نمایاں ہیں۔ماہرین کے مطابق یوگا کی شدت اور طریقہ کار مختلف ہوسکتا ہے، اسی لیے ہر تحقیق کے نتائج بھی مختلف نکلتے ہیں۔یوگا دل کی دھڑکن کو تیز کرتا ہے، پٹھوں کو حرکت دیتا ہے اور سانسوں کے نظام کو منظم کرتا ہے۔ یہ عوامل اعصابی نظام کو آرام دینے اور ہاضمے کو بہتر بنانے میں مددگار ہوتے ہیں۔کچھ مطالعات سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ یوگا دماغی لہروں کی سرگرمی کو متوازن کر کے گہری نیند میں مدد فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ عمومی طور پر ورزش نیند کے لیے فائدہ مند ہے لیکن طویل المیعاد بنیادوں پر مختلف ورزشوں کے اثرات کا تقابلی مطالعہ اب بھی محدود ہے۔چین کی ہاربن اسپورٹس یونیورسٹی کے محققین نے خبردار کیا ہے کہ ان نتائج کو احتیاط سے لینا چاہیے کیونکہ شامل مطالعات کی تعداد محدود ہے اور ہر شخص کے جسم اور دماغ کی کیفیت مختلف ہوتی ہے۔

کیا چہرے کی یوگا مشقیں جلد کے ڈھیلے پن کا علاج ہیں؟

25اگست(سائنس جرنل)کاسمیٹک ٹریٹمنٹ خواہ طبی ذریعے سے ہو یا جراحی کے ذریعے ... یہ جلد کی بڑھاپے کی علامات سے نمٹنے کے کئی حل فراہم کرتے ہیں۔ ان کے متبادل بھی متنوع ہیں، جن میں چہرے کی یوگا شامل ہے، جو تیزی سے مقبول ہو رہی ہے اور سوشل میڈیا پر وڈیوز کی صورت میں پھیل رہی ہے۔ اس کے بارے میں دعویٰ ہے کہ یہ باریک لکیروں اور جھریوں کو کم کرتی ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ جلد کے ڈھلکنے کے علاج میں مؤثر ہے؟اس میں 20–30 منٹ کی باقاعدہ مشقوں سے چہرے کے پٹھوں کو مضبوط کیا جاتا ہے، جس سے چہرے پر کچھ حد تک کھنچاؤ آتا ہے۔ تاہم ماہرین جلد واضح کرتے ہیں کہ جلد کا ڈھلکنا بنیادی طور پر کولیجن اور الاسٹین فائبرز کے نقصان، چربی کی کمی اور گہرے لیگامنٹس کی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے، جن پر یوگا کا اثر محدود اور سطحی ہے۔اب تک کوئی سائنسی تحقیق یہ ثابت نہیں کرتی کہ یوگا... جلد یا اس کو سہارا دینے والے ڈھانچے پر گہرا اثر ڈالتی ہے۔ نوجوان جلد اس سے حفاظتی فائدہ اٹھا سکتی ہے، مگر بڑی عمر اور ڈھلکی ہوئی جلد کو اس کے ساتھ طبی یا جراحی علاج کی بھی ضرورت رہتی ہے۔ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ غلط یا حد سے زیادہ مشق برعکس اثر ڈال سکتی ہے، جیسے چہرے کے زیادہ کھنچاؤ سے نئی جھریاں یا ڈھلکنے کا بڑھ جانا۔ گالوں کی بار بار کھنچائی اور بھنوؤں کا مسلسل سکیڑنا عمر رسیدگی کے آثار تیز کر سکتا ہے، خاص طور پر اگر جلد پہلے ہی کمزور ہو۔چہرے کی یوگا طبی یا جراحی علاج جیسے ریڈیو فریکوئنسی، لیزر، یا بایو اسٹیمولیشن انجیکشن کا متبادل نہیں، بلکہ ایک تکمیلی طریقہ ہے۔ اس کے ساتھ روزانہ سن اسکرین، متوازن غذا، باقاعدہ ورزش، نیند، سگریٹ نوشی سے پرہیز اور روزانہ نم دار جلد کو جوان رکھنے اور قبل از وقت بڑھاپے سے بچانے میں مددگار ہیں۔

آپ کے خون میں تیزی سے شکر کی مقدار کم ہونے کی نشانیاں کیا ہیں؟

25اگست ،(بی بی سی اردو) خون میں شکر [بلڈ شوگر] کا توازن انسانی جسم میں توانائی کا بنیادی ذریعہ ہے اور اس میں معمول کی سطح کو برقرار رکھنا انسانی صحت اور تندرستی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ تاہم ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہر شخص جانتا ہے کہ خون میں شکر کی سطح کا70 mg/dL سے نیچے گرنا ایک عام بات ہے۔ یہ کسی بھی انسان لاحق ہو سکتی ہے۔ کام کاج میں بے چینی یا پریشان ہونے لگتی ہے۔ اگرچہ خون میں شکر کی مقدار بڑھنے کا فوری حل ممکن ہو سکتا ہے، لیکن ہمیشہ ڈاکٹر سے ملنے اور مسئلہ کا فوری علاج کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ جب علاج نہ کیا جائے تو کم بلڈ شوگر سنگین پیچیدگیوں کا باعث بن سکتی ہے اور غیر معمولی حالات میں یہ موت تک بھی لے جا سکتی ہے۔ طبی مشوروں کی ویب سائٹ ’Eat This Not that‘ نے غذائی ماہر Bonnie Taub-Dix، Read It Before You Eat It کے مصنف سے پوچھا آپ کو لیبل سے ٹیبل تک لے جا رہے ہیں، اس بارے میں کہ لو بلڈ شوگر اور کم بلڈ شوگر کی علامات کے بارے میں کیا جاننا چاہیے۔ڈاکٹر Taub-Dix کہتی ہیں کہ خون میں شوگر کی سطح بہت سی چیزوں سے متاثر ہو سکتی ہے جن میں خوراک، نیند کی عادات اور ورزش کے معمولات شامل ہیں۔ خون میں شوگر کی سطح اس بات پر بھی منحصر ہو سکتی ہے کیا کسی شخص کو کچھ طبی عوارض لاحق ہیں جیسے ذیابیطس یا ہائپو گلیسیمیا وغیرہ۔ خون میں شوگر دونوں کو خوراک، ورزش اور ادویات کے ذریعے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ بلڈ شوگر کی سطح دن بھر بڑھ سکتی ہے اور گر سکتی ہے، لیکن مقصد ہمیشہ اسے معمول کی حد میں رکھنا ہے۔ ”خون میں شوگر کی سطح میں اچانک کمی اس وقت ہو سکتی ہے جب کوئی شخص بغیر کھائے، خاص طور پر ورزش کرنے کے بعد کافی دیر تک چلتا رہا ہو۔ کچھ لوگ خون میں شوگر کی سطح کم ہونے کا بھی شکار ہوتے ہیں یا دوائیوں کی وجہ سے بلڈ شوگر میں کمی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ڈکس بتاتی ہیں کہ جن لوگوں کو ذیابیطس ہے ان کے لیے بہت زیادہ انسولین لینا بھی خون میں گلوکوز کی سطح کو خطرناک حد تک بے ترتیب اور کم کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ بیماری کی بعض صورتوں میں جیسا کہ فلو، متلی اور قے جیسی علامتیں ظہور پذیر ہو سکتی ہیں۔ کھانے کی مقدار محدود ہو تو انسان کو چکر آنے لگتے ہیں۔ کم بلڈ شوگر کی وجہ سے کمزوری کا شکار ہو سکتا ہے۔ڈاکٹر ڈکس کے مطابق ”کم بلڈ شوگر ناقابل یقین حد تک خطرناک ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر کوئی شخص کار چلا رہا ہو، سائیکل چلا رہا ہو، مشینری چلا رہا ہو، یا اگر وہ اکیلا ہو یہ گرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ خون میں شکر کی سطح میں کمی سے کوئی شخص گر بھی سکتا ہے اور اس کے سر میں شدید چوٹیں بھی آ سکتی ہیں۔ماہر صحت کا مشورہ ہے کہ اگر کسی شخص کو ”خون میں شوگر کی سطح کم ہونے کا رجحان، جس کی علامات میں چکر آنا، چکر آنا، کمزوری، سستی یا ارتکاز کی کمی“ محسوس ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

روزانہ 10 ہزار قدم چلنے سے بھی وزن کم نہیں ہوتا: حیران کن تحقیق

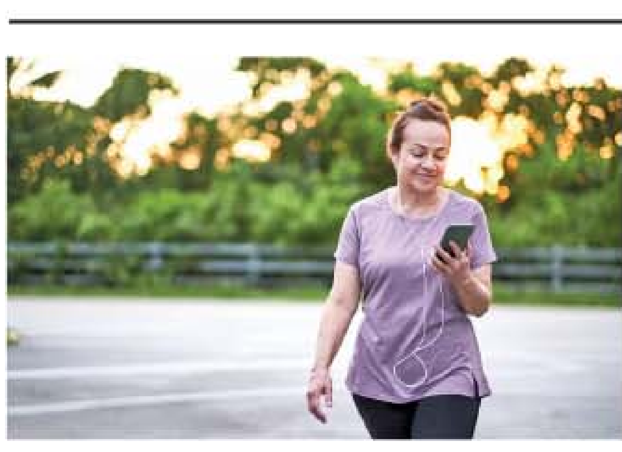

25اگست ،(کنیڈا میل) پچھلے کچھ سالوں میں یہ نظریہ کہ روزانہ 10,000 قدم چلنا صحت اور وزن میں کمی کی کلید ہے۔ برطانوی اخبار ”دی انڈیپنڈنٹ“ کے جریدے او بیسٹی کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ دس ہزار قدم چلنا درحقیقت وزن میں اضافے کو نہیں روک سکے گا اور نہ ہی وزن میں کمی کا باعث بنے گا۔ ایک حالیہ مطالعہ پائیدار جسمانی سرگرمی کے لئے ایک نیا فائدہ ظاہر کرتا ہے۔ برمنگھم ینگ یونیورسٹی کے شعبہ ورزش سائنس کے محققین نے ڈائیٹیٹکس اور فوڈ سائنسز کے شعبہ کے ماہرین کے ساتھ مل کر یونیورسٹی میں نئے افراد کے ایک گروپ پر ایک مطالعہ کیا۔ کالج کے پہلے چھ مہینوں کے دوران 120 طالبات کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا گیا جنہوں نے مرحلہ وار گنتی کے تجربے میں حصہ لیا، جو 10,000، 12,500 یا 15,000 قدم فی دن، ہفتے میں 6 دن وہ مسلسل 24 ہفتوں تک چلتی رہیں۔ اعداد و شمار میں طالبات کے قدموں اور کیلوریز کی تعداد اور ان کا وزن بھی شامل تھا محققین نے دریافت کیا کہ چلے گئے قدموں کی تعداد مطالعہ میں خواتین طالب علموں کو زیادہ وزن حاصل کرنے سے نہیں روک سکی، یہاں تک کہ شرکاء میں سے جو روزانہ 15,000 قدم چلتی ہیں۔ مطالعہ کی مدت کے اختتام پر یہ بھی پایا گیا کہ طالبات نے اوسطاً 1.5 کلو گرام کا وزن بڑھایا، جو کہ اضافی وزن ہے جو عام طور پر یونیورسٹی میں پہلے سال کے طالب علموں کے دوران حاصل کیا جاتا ہے۔ جب کہ محققین نے لکھا ہے کہ قدموں کی تعداد کے لحاظ سے شرکاء میں وزن میں کمی کا نہ ہونا ایک حیران کن نتیجہ ہے۔

سرگیو گور کا پس منظر

تحریر: فارق فرانی

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سرگیو گور کو انڈیا میں امریکی سفیر مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ تاہم امریکی سینیٹ سے ان کی تقرری کی منظوری ابھی باقی ہے۔ اس خبر نے نہ صرف امریکی سیاسی حلقوں میں بلکہ جنوبی ایشیا خصوصاً انڈیا اور پاکستان میں بھی گہری دلچسپی کو جنم دیا ہے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب انڈیا اور امریکہ کے تعلقات تجارتی تنازعات اور جغرافیائی سیاست کے تناظر میں نازک دور سے گزر رہے ہیں۔

ٹرمپ کا اعلان اور اس کے محرکات

جمعے کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا ویب سائٹ 'ٹروتھ سوشل' پر یہ اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ سرگیو گور کو انڈیا میں امریکہ کا اگلا سفیر اور جنوبی و وسطی ایشیا کے لیے خصوصی ایلچی نامزد کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے لکھا کہ انہیں دنیا کے سب سے زیادہ آبادی والے خطے میں ایک ایسے شخص کی ضرورت ہے جس پر وہ مکمل اعتماد کر سکیں اور جو ان کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں مدد دے۔ ٹرمپ نے سرگیو گور کو ایک شاندار سفیر قرار دیتے ہوئے مبارکباد بھی دی۔

ٹرمپ کے اس فیصلے کے پیچھے کئی محرکات کارفرما ہیں۔ ایک جانب امریکہ کو انڈیا کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانا ہے تو دوسری جانب چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو متوازن کرنے کی ضرورت بھی موجود ہے۔ مزید یہ کہ انڈیا اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاملات، خصوصاً ٹیرف اور درآمدی محصولات کے مسائل، حالیہ کشیدگی کی بڑی وجہ ہیں۔

سرگیو گور کا پس منظر

سرگیو گور کی عمر محض 39 سال ہے اور وہ انڈیا میں اب تک کے سب سے کم عمر امریکی سفیر ہوں گے۔ ان کا اصل خاندانی نام 'گوروکوسکی' ہے اور وہ 1986 میں اس وقت کے سوویت یونین (ازبکستان) میں پیدا ہوئے۔ سنہ 1999 میں ان کا خاندان امریکہ منتقل ہو گیا جب وہ صرف 12 برس کے تھے۔ ان کے والد یوری گوروکوسکی سوویت فوج کے لیے ہوائی جہاز ڈیزائن کرنے والے انجینیئر تھے جبکہ ان کی والدہ کا تعلق اسرائیل سے بتایا جاتا ہے۔

امریکہ منتقل ہونے کے بعد سرگیو گور نے لاس اینجلس کے مضافات میں ہائی اسکول سے تعلیم حاصل کی اور پھر جارج واشنگٹن یونیورسٹی، واشنگٹن ڈی سی سے اپنی تعلیم مکمل کی۔ سیاست میں ان کی دلچسپی ابتدائی عمر سے ہی نمایاں رہی۔ سنہ 2008 میں انہوں نے ریپبلکن صدارتی امیدوار جان مکین کی مہم میں فعال کردار ادا کیا۔ اس کے بعد وہ ریپبلکن پارٹی کے اندر مختلف حیثیتوں میں خدمات انجام دیتے رہے اور ٹرمپ کے قریبی ساتھی کے طور پر ابھرے۔

ٹرمپ کے 'دائیں ہاتھ' کا خطاب

امریکی میڈیا سرگیو گور کو ٹرمپ کا 'دائیاں ہاتھ' بھی قرار دیتا ہے۔ وہ ٹرمپ کے ساتھ کئی برسوں سے جڑے ہوئے ہیں اور ان کی سیاسی مہمات اور کتابوں کی اشاعت میں بھی اہم کردار ادا کر چکے ہیں۔ صدارتی عملے کے ڈائریکٹر کے طور پر گور نے ریکارڈ وقت میں وفاقی حکومت کے محکموں میں ہزاروں افراد کو تعینات کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ تاہم گور کی شخصیت متنازعہ بھی رہی ہے۔ ان پر یہ الزامات لگتے رہے ہیں کہ انہوں نے ایلون مسک کے ساتھ ٹرمپ کے تنازع میں کردار ادا کیا۔ خود مسک نے گور کو 'سانپ' قرار دیا تھا۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ گور کی حکمت عملی اور فیصلے بعض اوقات انتہائی سخت اور سیاسی محاذ آرائی پر مبنی ہوتے ہیں۔

سینیٹ کی منظوری اور ممکنہ مشکلات

اگرچہ صدر ٹرمپ نے گور کی تقرری کا اعلان کیا ہے لیکن امریکی آئین کے مطابق کسی بھی سفیر کی نامزدگی کی حتمی منظوری سینیٹ دیتی ہے۔ اس وقت ٹرمپ انتظامیہ کو سینیٹ میں مختلف امور پر مخالفت کا سامنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ سوال کھڑا ہو رہا ہے کہ آیا گور کو بروقت منظوری مل سکے گی یا نہیں۔

تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ انڈیا میں اس وقت امریکی سفیر کی غیر موجودگی دونوں ملکوں کے تعلقات کے لیے نقصان دہ ہے۔ جنوری میں ایرک گارسیٹی کے جانے کے بعد سے دہلی میں امریکی سفارتخانہ مستقل سفیر کے بغیر کام کر رہا ہے۔ اس خلا کو پر کرنے کے لیے گور کی تقرری ناگزیر قرار دی جا رہی ہے۔

انڈیا امریکہ تعلقات کا تناظر

امریکہ اور انڈیا کے تعلقات گزشتہ دو دہائیوں میں نمایاں حد تک بہتر ہوئے ہیں لیکن اب بھی کئی مسائل موجود ہیں۔ انڈیا کی جانب سے روس سے تیل کی خریداری پر امریکہ نے تنقید کی ہے۔ دوسری طرف ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے انڈیا پر 50 فیصد ٹیرف عائد کرنے کے اعلان نے تعلقات کو مزید کشیدہ کر دیا ہے۔ یہ ٹیرف 27 اگست سے نافذ العمل ہونے والا ہے۔ ایسے حالات میں سرگیو گور کو ایک مشکل ترین ماحول میں سفارتکاری کی ذمہ داریاں سنبھالنی ہوں گی۔ انہیں نہ صرف تجارتی تنازعات کو حل کرنا ہوگا بلکہ انڈیا کو چین کے قریب جانے سے روکنے کے لیے بھی حکمت عملی وضع کرنا ہوگی۔

سرگیو گور کو جنوبی و وسطی ایشیا کے لیے خصوصی ایلچی بھی نامزد کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نہ صرف انڈیا بلکہ پورے خطے کے حوالے سے پالیسی سازی میں براہ راست شامل ہوں گے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ امریکہ ایک بار پھر انڈیا اور پاکستان کو ایک ہی تناظر میں دیکھنے کی پالیسی اختیار کر سکتا ہے۔ پاکستان کے لیے یہ تقرری خاص اہمیت رکھتی ہے کیونکہ حالیہ برسوں میں امریکہ اور پاکستان کے تعلقات اتار چڑھاؤ کا شکار رہے ہیں۔ افغانستان سے امریکی انخلا کے بعد واشنگٹن نے اسلام آباد پر وہ توجہ نہیں دی جو ماضی میں دی جاتی تھی۔ تاہم اگر گور جنوبی ایشیا کے خصوصی ایلچی کے طور پر فعال کردار ادا کرتے ہیں تو پاکستان کے ساتھ تعلقات میں بھی نئی جہت پیدا ہو سکتی ہے۔

امریکی وزیر خارجہ اور دیگر رہنماؤں کا ردعمل

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ٹرمپ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ گور امریکہ کے بہترین نمائندے ہوں گے۔ دوسری جانب بعض ڈیموکریٹ رہنماؤں نے اس تقرری پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ان کے خیال میں گور کا سیاسی تجربہ محدود ہے اور وہ سفارتکاری کے بجائے سیاسی محاذ آرائی کے لیے زیادہ مشہور ہیں۔

گور کی شخصیت اور تنقید

سرگیو گور ایک متحرک، پرجوش اور وفادار شخصیت کے طور پر جانے جاتے ہیں لیکن ان کے مخالفین انہیں سخت گیر اور غیر روایتی بھی قرار دیتے ہیں۔ ایلون مسک کے ساتھ تنازع اور سیکورٹی کلیئرنس کے معاملے میں تاخیر جیسے الزامات ان کی شہرت کو متاثر کر چکے ہیں۔ تاہم ٹرمپ کے نزدیک گور پر مکمل اعتماد ہی ان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

سرگیو گور کی نامزدگی نہ صرف امریکہ اور انڈیا کے تعلقات پر اثر انداز ہوگی بلکہ جنوبی اور وسطی ایشیا کی سیاست پر بھی گہرے اثرات مرتب کرے گی۔ ان کی تقرری کی منظوری سینیٹ سے ملنا باقی ہے لیکن اگر وہ اس منصب پر فائز ہوتے ہیں تو انہیں ایک مشکل اور نازک دور میں امریکی مفادات کی نمائندگی کرنی ہوگی۔

امریکہ اور انڈیا کے درمیان تجارتی تنازعات، روس سے تیل کی خریداری، چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور پاکستان کے ساتھ تعلقات — یہ سب ایسے مسائل ہیں جن پر گور کو توجہ دینی ہوگی۔ ان کا طرزِ عمل اور حکمت عملی اس بات کا تعین کرے گی کہ آیا وہ واقعی ٹرمپ کے ایجنڈے کو کامیابی سے آگے بڑھا پاتے ہیں یا نہیں۔

یہ تقرری خطے کے لیے ایک نئے دور کی شروعات بھی ہو سکتی ہے جس میں امریکہ انڈیا کے ساتھ تعلقات کو ترجیح دیتے ہوئے پورے جنوبی ایشیا کو ایک نئے تناظر میں دیکھے گا۔ تاہم یہ سب کچھ سینیٹ کی منظوری اور سرگیو گور کی عملی سفارتکاری پر منحصر ہے

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سرگیو گور کو انڈیا میں امریکی سفیر مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ تاہم امریکی سینیٹ سے ان کی تقرری کی منظوری ابھی باقی ہے۔ جمعے کو امریکی صدر نے کہا کہ وہ سرگیو گور کو انڈیا میں امریکہ کا نیا سفیر اور جنوبی و وسطی ایشیا کے لیے خصوصی ایلچی نامزد کر رہے ہیں۔ گور کو ایسے وقت میں انڈیا کا سفیر بنایا جا رہا ہے جب دونوں ملکوں کے درمیان ٹیرف کے معاملے کی وجہ سے حالات کشیدہ ہیں اور جس کی وجہ سے انڈیا اور چین قریب آتے دکھائی دے رہے ہیں۔ ور اس وقت ٹرمپ انتظامیہ میں 'صدارتی عملے میں تقرریوں کے سربراہ' ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا ویب سائٹ ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ 'مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ میں سرگیو گور کو انڈیا میں امریکہ کا اگلا سفیر اور جنوبی اور وسطی ایشیائی امور کے لیے خصوصی ایلچی مقرر کر رہا ہوں۔' 'صدارتی عملے کے ڈائریکٹر کے طور پر سرگیو اور ان کی ٹیم نے ریکارڈ وقت میں ہماری وفاقی حکومت کے ہر محکمے میں تقریباً چار ہزار 'امریکہ فرسٹ' سپورٹرز کو تعینات کیا۔ سرگیو سینیٹ کی جانب سے منظوری تک اپنے موجودہ کردار میں وائٹ ہاؤس میں ہی رہیں گے۔' ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید لکھا کہ 'سرگیو ایک اچھے دوست ہیں جو کئی برسوں سے میرے ساتھ ہیں۔ انھوں نے میری تاریخی صدارتی مہموں پر کام کیا، میری سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتابیں شائع کیں۔' 'دنیا کے سب سے زیادہ آبادی والے خطے (جنوبی اور وسطی ایشیا) میں مجھے کسی ایسے شخص کی ضرورت ہے جس پر میں مکمل اعتماد کر سکوں اور جو میرے ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں مدد کرے تاکہ ہم امریکہ کو دوبارہ عظیم بنا سکیں۔ سرگیو ایک شاندار سفیر ہوں گے۔ مبارک سرگیو۔' سرگیو گور نے ٹرمپ کے اس اعلان پر لکھا کہ 'میں اس اعتماد کے لیے شکر گزار ہوں جو صدر ٹرمپ نے مجھے انڈیا میں امریکہ کا اگلا سفیر اور جنوبی اور وسطی ایشیائی امور کے لیے خصوصی ایلچی کے طور پر نامزد کرنے پر دیا۔ امریکہ کی نمائندگی میری زندگی کا سب سے بڑا اعزاز ہوگا۔' سرگیو گور کا کام کرنے کا انداز بھی متنازعہ رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ٹیسلا اور سپیس ایکس کے سربراہ ایلون مسک کے ساتھ ٹرمپ کے تنازع میں ان کا بھی کردار تھا۔

هزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر

26 اگست 2025 بروز منگلوار

سائبر سیکورٹی پر اقدامات

جموں و کشمیر حکومت کی جانب سے سرکاری محکموں میں یو ایس بی اور پین ڈرائیو کے استعمال پر پابندی ایک ایسا فیصلہ ہے جو بظاہر سخت محسوس ہوتا ہے لیکن دراصل یہ وقت کی ضرورت بھی ہے۔ ڈیجیٹل دنیا میں جس تیزی سے سائبر خطرات بڑھ رہے ہیں، سرکاری ڈیٹا کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے غیر روایتی مگر موثر اقدامات ناگزیر ہو چکے ہیں۔ آج کے دور میں معلومات ہی اصل طاقت ہیں۔ کسی بھی حکومت کے منصوبے، سکیورٹی پالیسیز، عوامی اعداد و شمار اور حساس فائلیں اگر غلط ہاتھوں میں پہنچ جائیں تو یہ نہ صرف انتظامی معاملات بلکہ قومی سلامتی کے لیے بھی سنگین خطرات پیدا کر سکتی ہیں۔ پین ڈرائیوز اور یو ایس بی ڈیوائسز بظاہر ایک چھوٹا سا آلہ ہیں مگر ان کے ذریعے بڑے پیمانے پر ڈیٹا آسانی سے چوری یا لیک ہو سکتا ہے۔ کئی بار وائرس اور مالویئر بھی انہی راستوں سے سرکاری کمپیوٹرز میں داخل ہوتے ہیں اور پورے نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ کمشنر سیکریٹری ایم راجو کی جانب سے جاری حکم نامے میں صاف طور پر واضح کیا گیا ہے کہ اس فیصلے کا مقصد سائبر سیکورٹی کو مضبوط کرنا، حساس معلومات کو تحفظ دینا اور ڈیٹا چوری یا غیر مجاز رسائی جیسے خدشات کو کم سے کم کرنا ہے۔ یہ بات خوش آئند ہے کہ حکومت نے ایک متبادل نظام بھی وضع کیا ہے جس کے تحت اگر کسی محکمے کو کسی خاص ضرورت کے تحت پین ڈرائیو استعمال کرنا پڑے تو وہ باضابطہ اجازت لے کر محدود تعداد میں "وائٹ لسٹڈ" ڈیوائسز استعمال کر سکے گا۔ اس سے ایک طرف مکمل پابندی کے بجائے ضرورت مند محکموں کو ریلیف بھی ملے گا اور دوسری طرف ان ڈیوائسز کا ریکارڈ اور نگرانی بھی ممکن ہو گی۔

یہ فیصلہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ٹیکنالوجی جتنی سہولت فراہم کرتی ہے اتنے ہی خطرات بھی ساتھ لاتی ہے۔ آج دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں سرکاری ڈیٹا کو محفوظ بنانے کے لیے "کلاؤڈ سروسز"، "اینکرپشن" اور "ڈیجیٹل فائر والز" جیسے جدید طریقے اپنائے جا رہے ہیں۔ جموں و کشمیر کو بھی چاہیے کہ وہ صرف پین ڈرائیوز پر پابندی تک محدود نہ رہے بلکہ ایک جامع سائبر سیکورٹی پالیسی مرتب کرے جس میں سرکاری ملازمین کی باقاعدہ تربیت، محفوظ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا استعمال اور باقاعدہ آڈٹ سسٹم شامل ہو۔ البتہ یہ بھی حقیقت ہے کہ پابندی صرف اعلان کرنے سے کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اس کے نفاذ کے لیے سخت نگرانی اور مسلسل جائزہ ضروری ہو گا۔ اگر کسی محکمے میں ملازمین متبادل ذرائع اختیار کرتے ہوئے غیر محفوظ طریقوں سے ڈیٹا منتقل کرنے لگیں تو مقصد فوت ہو جائے گا۔ اس لیے اس پالیسی کو کامیاب بنانے کے لیے نہ صرف سختی بلکہ بیداری اور تعاون بھی لازمی ہے۔

کاروباری منصوبہ نہیں تھا

تحریر: سخر شید کشمیری

دنیا بھر میں خواتین کی کامیابی کی داستانیں ہمیشہ سے متاثر کن رہی ہیں۔ کچھ خواتین ایسی ہوتی ہیں جو اپنی محنت، جنون اور عزم کے ذریعے نہ صرف اپنی زندگی بدل ڈالتی ہیں بلکہ دوسروں کے لیے بھی ایک مثال قائم کر دیتی ہیں۔ برطانیہ سے تعلق رکھنے والی پیچ لوئز ولیمز بھی انہی خواتین میں سے ایک ہیں جنھوں نے صرف اپنے خوابوں اور ایک چھوٹی سی امید کے سہارے ایک ایسا سفر شروع کیا جو آج ایک عالمی برانڈ کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ پیچ کی کہانی اس وقت شروع ہوتی ہے جب وہ ابھی بیس کے اوائل میں تھیں۔ ان کے پاس نہ کوئی کاروباری ڈگری تھی اور نہ ہی کوئی خاص منصوبہ بندی۔ انھوں نے محض اپنے دل کی آواز سنی اور اپنی نانی سے قرض لے کر ایک چھوٹا سا بیوٹی سیلون کھولا۔ اس وقت شاید ہی کسی نے سوچا ہو گا کہ یہی چھوٹا سا قدم آگے چل کر اربوں روپے کی ایمپائر کی بنیاد ڈالے گا۔

پیچ لوئز ولیمز نے ابتدا میں کاسمیٹکس کی ایک دکان پر کاؤنٹر جاب کی۔ یہ کام اگرچہ زیادہ پرکشش نہیں تھا مگر اسی دوران انھیں میک اپ کے فن میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ کچھ عرصہ بعد انھوں نے فری لانس میک اپ آرٹسٹ کے طور پر کام کرنا شروع کر دیا۔ انھیں احساس ہوا کہ بیوٹی انڈسٹری میں جدت کی کمی ہے اور اگر کوئی نیا انداز اپنایا جائے تو بڑی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ اس وقت ان کے پاس نہ تو کوئی بڑی سرمایہ کاری تھی اور نہ ہی کوئی کاروباری نیٹ ورک۔ مگر ان کے خواب بڑے تھے۔ اسی دوران انھوں نے اپنی نانی سے مدد مانگی۔ نانی جو خود صفائی ستھرائی کا پارٹ ٹائم کام کرتی تھیں، نے اپنی نواسی پر بھروسہ کرتے ہوئے 20 ہزار پاؤنڈ کا انتظام کیا۔ یہ رقم پیچ کے لیے زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ ثابت ہوئی کیونکہ اسی سے انھوں نے اپنا پہلا سیلون شروع کیا۔

سنہ 2014 میں جب پیچ نے اپنی "پی لوئز میک اپ اکیڈمی" کا آغاز کیا تو انھیں بڑی امیدیں تھیں۔ انھوں نے افتتاح کے موقع پر چھوٹے گلاسوں میں لیمبرینی پیش کی اور تصور کیا کہ گاہکوں کی لمبی قطار لگ جائے گی۔ مگر حقیقت بالکل مختلف تھی۔ صرف چند پرانے گاہک آئے اور ماحول ویسا نہ رہا جیسا وہ چاہتی تھیں۔ ابتدائی ناکامیوں نے ان کے حوصلے کو آزمایا۔ انھیں اپنی گاڑی بیچنی پڑی تاکہ دکان کا کرایہ اور اخراجات پورے ہو سکیں۔ لیکن ہار ماننا پیچ کے مزاج میں شامل نہ تھا۔ وہ روز اپنے سیلون جاتیں اور اپنے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے کوشش کرتی رہیں۔

پیچ کے عزم کے پیچھے ان کے بچپن کی مشکلات بھی کارفرما تھیں۔ ان کی والدہ محض 15 برس کی عمر میں ماں بنی تھیں۔ گھر کے حالات مشکل تھے اور والدہ نے نرس بننے کے خواب کو عملی جامہ پہنانے کے لیے محنت کی۔ پانچ بچوں کی پرورش اور تعلیم نے پیچ کی والدہ کو سخت جان بنا دیا۔

پیچ کہتی ہیں کہ:

"میری والدہ نے مجھے یہ سکھایا کہ پس منظر کچھ معنی نہیں رکھتا۔ اگر دل سے چاہو تو سب کچھ ممکن ہے۔"

یہی تربیت پیچ کے لیے ہمت اور استقامت کا سرمایہ بنی۔

میک اپ کلاسز اور آن لائن کورسز

کاروبار کو چلانے کے لیے پیچ نے سیلون میں میک اپ کلاسز شروع کیں۔ ان کلاسوں کو عوام میں غیر معمولی پذیرائی ملی۔ بعدازاں انھوں نے آن لائن کورسز متعارف کرائے، جس سے دنیا بھر کے طلبا مستفید ہوئے۔ اس وقت لائیو اسٹریمنگ عام نہیں تھی مگر پیچ اور ان کی ٹیم نے سوشل میڈیا کے ذریعے ہزاروں افراد کو کورسز پڑھائے۔ وہ محض دس پاؤنڈ فیس لیتی تھیں، لیکن طلبا کی بڑی تعداد نے اس کمی کو پورا کر دیا۔ اس وقت ان کا ہیش ٹیگ #BenzForLife مشہور ہوا کیونکہ ہر کوئی مالی مشکلات میں مبتلا تھا لیکن خواب زندہ تھے۔

پراڈکٹ ڈیویلپمنٹ کا فیصلہ

پیچ کے کاروبار کا اصل موڑ اس وقت آیا جب انھوں نے مارکیٹ میں موجود خلا کو محسوس کیا۔ ان کا ایک پسندیدہ پراڈکٹ بند ہو گیا جس پر انھوں نے سوچا کہ کیوں نہ خود کوئی پروڈکٹ تیار کیا جائے۔ یوں انھوں نے اپنی مشہور زمانہ آئی شیڈو بیس 'رومر بیس' لانچ کی۔ یہ پراڈکٹ جلد ہی عالمی شہرت اختیار کر گئی اور یوٹیوب کی مشہور انسٹرکٹر نکی ٹیوٹوریلز نے اسے نمبر ون آئی شیڈو بیس قرار دیا۔ یہ لمحہ پیچ کے کیریئر کا سنگ میل ثابت ہوا۔

سوشل میڈیا اور ٹک ٹاک کا کردار

پی لوئز کی کامیابی میں سوشل میڈیا اور خاص طور پر ٹک ٹاک نے اہم کردار ادا کیا۔ پیچ نے ٹک ٹاک شاپ پر اپنی موجودگی کو بڑھایا اور نتائج حیران کن تھے۔ ان کے پراڈکٹس لمحوں میں بکنے لگے یہاں تک کہ اسٹاک ختم ہو جاتا تھا۔

اگست 2024 میں صرف 12 گھنٹوں میں ڈیڑھ لاکھ پاؤنڈ سے زیادہ کی کمائی کر کے پی لوئز نے ٹک ٹاک شاپ پر سب سے زیادہ فروخت کا ریکارڈ بنایا۔ یہ کامیابی انھیں برطانوی برانڈز کی فہرست میں نمایاں مقام دلا گئی۔

عالمی سطح پر توسیع اور گودام کا قیام

جیسے جیسے برانڈ بڑھتا گیا، کمپنی نے مڈلٹن میں آٹھ ہزار مربع فٹ کا گودام خریدا۔ بعدازاں یہ مزید بڑھا کر 36 ہزار مربع فٹ کے ایک بڑے کمپلیکس میں تبدیل کیا گیا جہاں اسٹور اور کیفے بھی شامل ہیں۔ یہ جگہ سیاحوں کے لیے بھی پرکشش مقام بن گئی۔ گذشتہ مالی سال میں پی لوئز نے 71 ملین پاؤنڈ کمائے، جو پاکستانی کرنسی میں 26 ارب روپے سے زائد بنتے ہیں۔ رواں سال کمپنی کی آمدنی 138 ملین پاؤنڈ تک پہنچنے کی توقع ہے جو لگ بھگ 52 ارب روپے کے برابر ہے۔

پہلا ریٹیل اسٹور اور نئی منزلیں

اکتوبر 2025 میں پیچ اپنا پہلا ریٹیل اسٹور ٹریفرڈ پلازو میں کھولنے جا رہی ہیں۔ یہ ان کے لیے ایک اور سنگ میل ہو گا۔ اس اسٹور کا ڈیزائن اور ماحول اس بات کی عکاسی کرے گا کہ پی لوئز برانڈ کس طرح جدت اور فنونِ لطیفہ کو یکجا کرتا ہے۔

پیچ کہتی ہیں:

"میری خواہش ہے کہ جو بھی میری دنیا میں قدم رکھے وہ یہ سمجھے کہ یہاں کچھ بھی ممکن ہے۔"

ملازمین اور تخلیقی ماحول

پیچ کے برانڈ میں ایسے ملازمین بھی ہیں جو اپنی اصل شخصیت کے ساتھ سامنے آ سکتے ہیں۔ انھیں یہاں لباس، انداز اور اظہار میں مکمل آزادی ہے۔ کوئی چاہے تو پریوں کے پر لگا سکتا ہے یا منفرد انداز اپنا سکتا ہے۔ یہ کلچر پی لوئز کو دیگر برانڈز سے ممتاز کرتا ہے۔

تنقید اور حوصلہ

کامیابی کے ساتھ ساتھ تنقید بھی پیچ کے حصے میں آئی۔ کچھ لوگ ان کے انداز کو پسند نہیں کرتے مگر پیچ اس بات کی پرواہ نہیں کرتیں۔ وہ کہتی ہیں:

"میں جانتی ہوں کہ ہر کوئی مجھے پسند نہیں کرتا، لیکن میں ہر دن اپنے خوابوں اور اپنے یقین کے لیے ڈٹی رہتی ہوں۔"

خواتین کے لیے ایک سبق

پیچ لوئز ولیمز کی کہانی خواتین کے لیے ایک سبق ہے کہ خواب چاہے کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہوں، اگر ان پر یقین ہو اور محنت کی جائے تو وہ حقیقت میں بدل سکتے ہیں۔ ایک نانی کے قرض سے شروع ہونے والا یہ سفر آج اربوں روپے کی ایمپائر میں بدل چکا ہے۔ پیچ اس بات کی جیتی جاگتی مثال ہیں کہ پس منظر کچھ معنی نہیں رکھتا۔ اصل طاقت حوصلے اور عزم میں ہے۔

پیچ لوئز ولیمز کی زندگی اس بات کا ثبوت ہے کہ مشکل حالات اور وسائل کی کمی خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتی۔ اگر دل میں لگن ہو، ہمت ہو اور جدت کے ساتھ محنت کی جائے تو چھوٹا سا آغاز بھی ایک عالمی برانڈ میں بدل سکتا ہے۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

سیاحوں کے لیے ترستا ہے

بشکریہ: بی بی سی اردو: کانیسویں صدی میں اٹلی کے بہترین ساحلی ریزارٹس میں لیورنو کا شمار ہوتا تھا اور اسے اپنے یہاں آنے والے مشاہیر مہمانوں پر فخر تھا لیکن آج کل اسے نظر انداز کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے سیاح حیرت و استعجاب سے پُر اس شہر سے دور ہیں۔ سال میں کم از کم دو بار میں اپنے بچپن کے شہر لیورنو جاتا ہوں۔ وہاں پہنچ کر سب سے پہلے میں اس گندی، پر شور اور رنگارنگ مرکزی فوڈ مارکیٹ کا رخ کرتا ہوں جہاں میں فریٹ (شکر میں شرابور نارنجی خوشبو والا ڈونٹ) کھاتا ہوں اور پھر بندرگاہ کی طرف یہ دیکھنے کے لیے نکل آتا ہوں کہ آیا شرارتی بچوں کا سٹینڈ اب بھی وہاں موجود ہے جہاں لیموں کے رس کے ساتھ سمندری مخلوق سپائیکی کو آدھے حصے میں کاٹ کر پیش کیا جاتا ہے۔ پیسا سے صرف 20 کلومیٹر جنوب میں موجود لیورنو میں عام یورپی بندرگاہ والے شہر کی تمام خصوصیات موجود ہیں، یہ جیتا جاگتا اور ہنگامہ خیز ہے۔ یہ کثیر الثقافتی ہے اور یہ ثقافت اور کھانے دونوں لحاظ سے سمندر سے مضبوطی سے جڑا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ٹسکینی کے وسط میں ہے جس کی وجہ سے اسے خود ہی مقبول ہونا چاہیے۔

پھر بھی یہ فلورنس کے سیاحوں کی تعداد کا صرف 10 فیصد اور پیسا کے ایک تہائی لوگوں کو اپنی جانب راغب کر پاتا ہے اور جو چند سیاح لیورنو میں نظر آتے ہیں انھیں دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ وہ بھولے بھٹکے اتفاقیہ وہاں آ گئے ہیں۔ اگر آپ کو کوئی سڑک پر مل جائے تو اسے روک کر پوچھیں کہ وہ یہاں کیوں آئے ہیں تو وہ ممکنہ طور پر کہیں گے کہ وہ کورسیکا یا سارڈینیا کی کشتی کا انتظار کر رہے ہیں یا بس گاڑی پر ادھر سے گزر رہے ہیں اور کھانے کی کوئی معقول جگہ تلاش کر رہے ہیں۔ لیکن ایسا کیوں ہے؟ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ لیورنو دنیا کے مشہور ٹسکن قصبوں سے گھرا ہوا ہے، جس کے بارے میں بہت سے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ اس کی چمک ماند کر دیتے ہیں۔ جبکہ بہت سے دوسروں کا خیال ہے کہ ان برسوں میں شہر کے تیل صاف کرنے کے کارخانے، اس کے بندرگاہ والے علاقے اور امریکی فوجی اڈے کیمپ ڈاربی نے لیورنو کو ایک صنعتی اور آلودہ شہر کے طور پر اس مشہور کر دیا ہے۔

لیکن تیز رفتاری سے گزرنے والے مسافروں کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ وہ ثقافتی طور پر جیتے جاگتے شہر سے محروم ہو رہے ہیں جہاں ایک دلکش ساحلی پٹی کے ساتھ ان کا ایک منفرد لبرل رویہ ہے جس کی جڑیں اس کے قیام سے جڑی ہوئی ہیں۔ جب اٹلی کے معروف خاندان میڈیس نے سنہ 1500 کی دہائی میں اس شہر کی بنیاد رکھی تھی تو انھوں نے ایسے قوانین بنائے جو تمام نئے آنے والوں، ڈرائنگ کے کاروبار، ہنر مند اور متنوع آبادی کے لیے بے مثال آزادی کی ضمانت دی گئی اور جس نے شہر کو ترقی کی منازل طے کرنے مدد فراہم کی۔ اٹھارویں اور انیسویں صدی تک لیورنو گرینڈ ٹور (یورپ کی وسیع سیاحت) کا ایک اہم پڑاؤ بن گیا تھا۔ مقامی تاریخ دان جورجیو منڈیلس نے کا کہنا ہے کہ 'اس وقت، لیورنو اطالوی اعلیٰ معاشرے کے لوگوں کے لیے موسم گرما میں ایک مقبول سیاحتی مقام تھا۔' انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ 1800 کی دہائی سے لے کر دوسری جنگ عظیم تک یہ شہر اٹلی کے ان پہلے سمندری کناروں میں سے ایک تھا جہاں ریزارٹس تھے اور جہاں اطالوی شاہی افراد باقاعدگی سے آتے تھے، اور یہاں ہوٹلوں اور سپاز سمیت سیاحت کی سہولیات موجود تھیں۔ یہاں تک کہ رولر کوسٹرز کے ساتھ تفریحی میلہ بھی منعقد ہوتا تھا جسے سنیما کا ابتدائی ورژن کہا جاسکتا ہے۔ اسے موشن پکچر کے علمبردار لومیئر برادرز کے ایجنٹ چلایا کرتے تھے۔ مونٹینیرو کے پڑوس میں ولا ڈوپوئے کی دیوار پر ایک تختی لگی ہے جو کہ انگریزی کے معروف شاعر لارڈ بائرن کی سنہ 1822 میں چھ ہفتے کے لیے لیورنو میں چھٹی گزارنے کے قیام کی یاد میں لگائی گئی ہے۔ تاہم شان و شوکت کے دن ہمیشہ کے لیے نہیں رہنے والے تھے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران امریکی فضائی حملوں نے عسکری لحاظ سے اہم بندرگاہ کے حامل اس شہر کو اور اس سیٹی سینٹر کو تباہ کر دیا جس کی وجہ سے لیورنو سب سے زیادہ بمباری سے متاثرہ اٹلی کے شہروں میں سے ایک بن گیا۔ بہت سے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جنگ کے بعد لاپرواہی اور عجلت میں محلوں کی دوبارہ ترقی کے منصوبوں سے حالات اور بھی خراب ہو گئے۔ مینڈالس کا کہنا ہے کہ 'لیورنو کی عوام میں شبیہہ جو پہلے ہی جنگ کی وجہ سے خراب ہو چکی تھی وہ نئی معقولیت پسند عمارتوں کی وجہ سے مزید تباہ ہوگئی کیونکہ بموں سے بچ جانے والی 17ویں صدی کے فن تعمیرات کے ساتھ ساتھ کھڑی ہونے والی یہ عمارتیں بے ہنگم اور غیر متوازن نظر آتی تھیں۔' رہائشی ان آنکھوں کو چبھنے والی عمارتوں پر تنقید کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کے متعلق ایک فیس بک گروپ بھی ہے جس کا نام Sepotessidemolire (اگر میں گرا سکتا۔۔۔)۔ یہ گروپ اپنے ڈسکرپشن میں رہائشیوں سے ایسی عمارتوں کی تصاویر پوسٹ کرنے کی ترغیب دیتا ہے جو 'ان کے منظر کو ٹھیس پہنچاتی ہیں'، یعنی جو ان کی آنکھوں کو بھلی معلوم نہیں ہوتیں۔ فن کی مؤرخ فیڈریکا فالچینی کا کہنا ہے کہ 'لیورنو کے باشندے ابھی تک نام نہاد 'نوبل انٹروپیمینٹو' یا 'مقدس مداخلت' یعنی شہر کے سابقہ پیازا گرانڈے کے عین وسط میں جنگ کے بعد ایک بڑی عقلیت پسند عمارت کے تعمیر کیے جانے کو برداشت نہیں کر سکے ہیں۔ خیال رہے کہ پیازا کبھی یورپ کے سب سے بڑے چوک میں سے ایک ہوا کرتا تھا لیکن اب وہ عمارت کے ایک طرف پارکنگ اور دوسری طرف بس سٹاپ سے زیادہ نہیں رہا ہے۔' مقدس مداخلت سے قطع نظر لیورنو کے پاس مثبت چیزیں بھی ہیں۔ مینڈالس نے کہا 'ہمارے پاس ایسی چیزیں ہیں جو دوسرے 'خصوصی طور پر خوبصورت' ٹسکن شہروں (جیسے فلورنس، لوکا، پیسا اور سیانا) کے پاس نہیں ہیں۔ شہر کی کشادگی اور چمک دمک نے صدیوں سے مصوروں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے، اور لیورنو تاریخ اور فن کے نمونوں سے بھرا ہوا ہے، جیسے کہ قدیم سمندری ریزورٹس، 14ویں صدی کا لائٹ ہاؤس یا نیول اکیڈمی کے سامنے موجود انتخابی ولاز ہیں۔ دیگر ٹسکن شہروں کے برعکس لیورنو کی اپنی ایک تاریخ بھی ہے۔ مقامی طنزیہ میگزین The Vernacoliere کے بانی اور چیف ایڈیٹر ماریو کارڈینالی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ لیورنو کا قیام 1500 کی دہائی میں فلورنس کے مصنوعی باشندوں کے آباد ہونے سے عمل میں آیا۔ اسے انتہائی آزاد خیال قوانین جسے Livornine کہا گیا کے اصولوں پر آباد کیا گیا جس کے تحت یہاں غیر ملکی تاجروں اور کسی بھی قوم اور نسل سے تعلق رکھنے والے جلاوطنوں کو آباد ہونے کی اجازت تھی، یہاں تک کہ وہ لوگ بھی یہاں آباد ہو سکتے تھے جنھوں نے سوائے قتل کے کسی جرم کے مرتکب رہے ہوں تاکہ شہر میں تجارت اور ترقی کو فروغ حاصل ہو۔ کارڈینالی نے کہا 'لیورنو اپنی مزاحیہ بے غیرتی اور سیاسی انتھارٹی اور چرچ کے تیئں احترام کی کمی کے معاملے میں بہت 'غیر ٹسکن' ہے، اور اس کی تاریخی وجوہات بھی ہیں۔ 'ثقافتوں کا اختلاط، جس میں سیفرڈک یہودی، یونانی، آرمینیائی اور ڈچ شامل تھے، نے ہی اس شہر کو ابتدائی طور پر ترقی دی، لیکن اس کے ساتھ ہی آج جو لیورنو کے باشندے ہیں وہ بھی اسی وجہ سے ایسے ہیں۔ وہ ایسے لوگ ہیں جو دوسرے ٹسکن کے برخلاف قرون وسطیٰ میں رائج عام طور پر نظام کے احترام کو فروغ دینے میں ناکام رہے اور مزاح کے ذریعے وہ اس کا اظہار کرتے ہیں۔ شہر کی مقامی زبان میں لکھی جانے والی میگزن Vern-acoliere اس جذبے کو پوری طرح سے مجسم کرتی ہے۔

'بدتمیز' سیاحوں کی عجیب و غریب حرکات

(بشکریہ ویکلی ویزٹری) وہ تعداد میں کم لیکن بدتمیز اور بہت شور مچانے والے ہوتے ہیں اور کبھی کبھار تو خطرناک اور نقصان دہ بھی ثابت ہوتے ہیں۔ دنیا میں ایسے سیاحوں کا چرچا ہو رہا ہے جو سیاحت کے دوبارہ فروغ کے بعد اپنی بدمزاجی کی وجہ سے خبروں کی زینت بن رہے ہیں۔ ایک حالیہ واقعے میں ایک خاتون سیاح میکسیکو میں غیر قانونی طور پر ایک ہزار سال پرانے اہرام پر چڑھ گئی جہاں سے اس کو سکیورٹی نے نکالا تو غصے سے بھرے ہجوم نے گالیاں بھی دیں اور اس واقعے کی ویڈیو ٹک ٹاک پر وائرل ہو گئی۔ مارسیلو ریسی اقوام متحدہ کی عالمی تنظیم برائے سیاحت کے کمیونیکیشن ڈائریکٹر ہیں اور وہ سیاحوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ 'اپنا رویہ اس طرح کا رکھیں جیسا اپنے گھر میں رکھتے ہیں۔' اس رپورٹ میں ہم نے 2022، یعنی کورونا کے بعد کے سیاحتی دور کے ان واقعات پر روشنی ڈالی ہے جن میں سیاح کسی دوسرے ملک میں بدتمیزی کے مرتکب ہوئے۔

ان میں ثقافتی ورثہ سمجھے جانے والے مقامات پر سکوٹر اور ڈرون ٹکرانے سے لے کر قدیم تصاویر پر لکھائی اور برہنہ سیلفی جیسے عجیب و غریب واقعات بھی شامل ہیں۔ میکسیکو کی قدیم مایا تہذیب کے کوکلچن اہرام کی 91 سیڑھیاں سیاحوں کے لیے 2008 سے بند ہیں۔ ان پر چڑھنا منع ہے کیونکہ یہ ایک مقدم مقام سمجھا جاتا ہے تاہم 20 نومبر کو ایک خاتون سیاح نے اس قانون کی دھجیاں اڑاتے ہوئے نہ صرف اس اہرام کے اوپر بنے مندر کے کمرے میں پیر رکھے بلکہ وہاں ناچنا شروع کر دیا۔

اس نامعلوم خاتون کو سکیورٹی نے باہر نکالا تو وہاں موجود افراد نے ان پر چلانا شروع کر دیا اور ان کے بال کھینچے۔ اس خاتون پر پانی بھی پھینکا گیا اور ان کے اس عمل پر آن لائن دنیا میں تنقید کی گئی۔ مقامی میڈیا کے مطابق اس خاتون کو بھاری جرمانے کے بعد جیل سے رہا کیا گیا۔ میکسیکو کے نیشنل انسٹیٹیوٹ برائے اینتھروپولوجی اور تاریخ نے ایک بیان میں کہا کہ 'اہرام کو اس واقعے کے دوران کوئی نقصان نہیں پہنچا۔' اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو X کی جانب سے دیا گیا ہے۔ کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کر رہے ہوں۔ آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے X ککی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔ اس مواد کو دیکھنے کے لیے 'تسلیم کریں، جاری رکھیں' پر کلک کریں۔ اٹلی بین الاقوامی سیاحوں کی ایک اہم منزل ہوتی ہے اور اسی وجہ سے یہاں پر اس طرز کے واقعات بھی زیادہ دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جون میں دو امریکی سیاحوں نے روم میں تاریخی ہسپانوی سیڑھیوں پر اپنے سکوٹر پھینک دیے جس سے سنگ مرمر کا ایک ٹکڑا ٹوٹ گیا۔ حکام نے بتایا کہ 18ویں صدی کے اس ثقافتی مقام کی مرمت پر 27 ہزار امریکی ڈالر خرچہ ہو گا۔ اپریل میں ارجنٹائن کے سیاح نے روم میں اپنا ڈرون اڑایا تو تھوڑی دیر بعد وہ 15ویں صدی کے پلازو وینیزا کی چھت سے جا ٹکرایا۔ اس سے چند دن قبل میکسیکو سے آنے والے دو سیاح پیسا کے جھکے ہوئے ٹاور کے ساتھ یہی سلوک کر چکے تھے۔ اکتوبر میں دو فرانسیسی سیاحوں کو اس وقت گرفتار کر لیا گیا جب انھوں نے وینس میں ایک کشتی چرا کر اس پر موجود سجاوٹی سامان پانی میں پھینک دیا۔ اٹلی میں صرف 2022 میں 43 سیاحوں کو اس لیے گرفتار کیا گیا کیونکہ وہ وینس کی نہروں میں تیراکی کر رہے تھے جو ممنوعہ عمل ہے۔ 2021 میں اس جرم میں 24 سیاح گرفتار ہوئے تھے۔

رواں سال اپریل کے مہینے میں انڈونیشیا نے ایک کینیڈین شخص کو اس وقت ملک بدر کر دیا گیا جب ایسی ویڈیوز منظر عام پر آئیں جن میں اسے بالی جزیرے میں باتور پہاڑ کی چوٹی پر برہنہ رقص کرتے دیکھا گیا۔ واضح رہے کہ یہ ایک آتش فشاں چوٹی ہے جسے بالی کی چار مقدس پہاڑیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس غیر ملکی سیاح نے بعد میں ویڈیوز کو ہٹا دیا اور اپنے رویے پر معافی مانگی۔ بالی کے امیگریشن آفس کے ڈائریکٹر نے بعد میں ایک بیان جاری کیا جس میں انھوں نے تمام غیر ملکی سیاحوں کو پیغام دیا کہ 'ہمارے قوانین اور ثقافتی اقدار کا احترام کریں۔' سات نومبر کو اہرام مصر کے سامنے ایک خاتون نے برہنہ سیلفی لینے کی کوشش کی تو سکیورٹی حکام نے ان سے درخواست کی کہ وہ کپڑے پہن لیں۔ مصر کی وزارت سیاحت نے اس واقعے کے بعد بیان میں کہا کہ 'کھلے عام کپڑے اتارنا مصر کے قوانین اور روایات کی خلاف ورزی تصور کی جاتی ہے۔' تاہم ان کا کہنا تھا کہ اس خاتون سیاح نے سکیورٹی حکام کی بات مان لی جس کے بعد ان کو 'بنا کسی رکاوٹ کے اپنا سیاحتی دورہ مکمل کرنے دیا گیا۔' پیٹروگلف ایسی نایاب تصاویر کو کہا جاتا ہے جو قدیم تہذیبوں نے پتھروں پر بنائیں تھیں تاہم امریکی ریاست ٹیکساس میں چند سیاحوں نے بگ بینڈ نیشنل پارک میں موجود ایسی ہی ایک نایاب تصویر پر اپنے نام لکھ دیے۔ پارک کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ 'اس عمل سے پیٹروگلف کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا جس میں چند درندوں نے اپنا نام اور تاریخ اس قدیم آرٹ پر لکھ دیا۔' پارک کے بیان میں کہا گیا کہ 'بگ بینڈ نیشنل پارک ہم سب کا ہے اور یہ طرز عمل اس خوبصورتی اور تاریخ کو تباہ کرتا ہے جسے امریکی عوام محفوظ بنانا چاہتے ہیں۔' پولینڈ میں موجود اوشویٹز حراستی مرکز دوسری عالمی جنگ کے اس تاریک باب کی علامت ہے جب یہاں قیدیوں کو موت کے گھاٹ اتارا گیا تھا تاہم جنوری میں جب ایک 29 سالہ خاتون سیاح نے اس پرانے قید خانے کے گیٹ پر نازی سیلوٹ کیا تو اسے گرفتار کر لیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ کیمپ ہٹلر کی نازی جرمن حکومت نے پولینڈ پر قبضے کے بعد جنوبی قصبے اوشویکیم میں تعمیر کیا تھا۔ اس مقام پر 10 لاکھ یہودیوں سمیت 11 لاکھ افراد کو موت کے گھاٹ اتارا گیا۔

ان گمنام خاتون پر الزام عائد کیا گیا کہ انھوں نے نازی پروپیگنڈا میں حصہ لیا اور ان پر بھاری جرمانہ عائد کیا گیا۔ پولینڈ کی خبر رساں ایجنسی پی اے پی کے مطابق اس خاتون نے بعد میں کہا کہ 'یہ عمل ایک برا مذاق تھا۔' اقوام متحدہ کے تخمینے کے مطابق 2022 میں جنوری سے ستمبر کے درمیان تقریباً 70 کروڑ سیاحوں نے بین الاقوامی سفر کیا۔ یہ تعداد 2021 کے اسی دورانیے کے مقابلے میں ایک 133 فیصد زیادہ ہے۔ تاہم سیاحوں کی بدتمیزی کے ایسے واقعات کے بعد چند شہر اور حکومتیں ان سے نمٹنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اٹلی کے شہر سورینٹو میں تیراکی کا لباس پہن کر کھلے عام پھرنے والے سیاحوں پر جولائی میں 520 ڈالر جرمانہ عائد کر دیا گیا۔ سپین کے شہر ویگو میں ساحل سمندر پر رفع حاجت کرنے والے سیاحوں پر 670 ڈالر کا جرمانہ لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔ امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا میں حکام نے اعلان کیا ہے کہ اگر کوئی دنیا کے بلند ترین درخت تک پہنچنے کی ضد کرے گا، جو ممنوعہ ہے، تو اسے پانچ ہزار ڈالر جرمانہ اور چھ ماہ تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں سیاحوں نے اس درخت کو نقصان پہنچایا تھا۔ اقوام متحدہ کی عالمی تنظیم برائے سیاحت کے کمیونیکیشن ڈائریکٹر مارسیلو ریسی کا کہنا ہے کہ اس طرح کا سلوک کسی کو قبول نہیں۔ وہ تسلیم کرتے ہیں کہ سیاحوں کی اکثریت نئے تجربات کرنا چاہتی ہے اور سفر کی شوقین ہے جو دیگر ثقافتوں کے بارے میں جاننے کی خواہش رکھتی ہے اور اچھا رویہ اپناتی ہے۔ انھوں نے سیاحوں کو مشورہ دیا کہ بیرون ملک ویسا ہی رویہ اپنائیں جیسا اپنے گھر میں اپناتے ہیں۔

تقریباً 2500 برہنہ رضاکاروں نے آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے مشہور ساحل بونڈائے پر علی الصبح تصاویر کے لیے پوز کیا جس کا مقصد جلد کے کینسر کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنا تھا۔ یہ امریکی فوٹوگرافر سپینسر ٹیونک کا تازہ ترین پراجیکٹ ہے جس کے ذریعے آسٹریلیا کے لوگوں کو جلد کا باقاعدگی سے معائنہ کرنے کی ترغیب دینا تھا۔ اس شوٹ کے لیے ساحل پر برہنہ ہونے سے متعلق قانون کو تبدیل کیا گیا تھا۔ ورلڈ کینسر ریسرچ فنڈ کے مطابق آسٹریلیا دنیا کا وہ ملک ہے جو جلد کے کینسر سے سب سے زیادہ متاثر ہے۔ صبح تین بج کر تیس منٹ سے رضاکاروں نے ساحل پر جمع ہونا شروع کر دیا تاکہ وہ اس تقریب کا حصہ بن سکیں۔ یہ فوٹو شوٹ سکن چیک چیمپیئنز نامی فلاحی ادارے کے تعاون سے منعقد کروایا گیا تھا اور یہ سکن کینسر سے متعلق آگاہی کا ہفتہ ہے۔ مقبول فنکار ٹیونک نے روئٹرز سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'ہمارے پاس جلد کا معائنہ کروانے کے لیے آگاہی فراہم کرنے کا یہ اچھا موقع ہے۔ یہاں آکر میں نے آرٹ بنایا اور جسم کے بارے میں فرسودہ خیالات کا خاتمہ کرنا ہے اور اس کی حفاظت کے بارے میں آگاہی پھیلائی۔'

چپل پہن کر ڈرائیونگ

بشکریہ: جی این ایس پی

ذرا سوچیں کہ آپ کی فلائٹ ابھی ترکی کے شہر انطالیہ میں اتری ہے اور آپ بے تاب ہیں کہ بس آپ جہاز سے اتریں اور اپنی چھٹیوں سے لطف اندوز ہو سکیں۔ آپ نے سیٹ بیلٹ کھولی، فوراً اپنی نشست سے اٹھے اور جہاز کے رکنے سے پہلے اوپر والے لاکر سے بیگ نکال لیا لیکن یہ عجلت آپ کو اب مہنگی پڑنے والی ہے کیونکہ ایک ایئر ہوسٹس آپ کو الگ بلا کر فوراً 62 یورو (54 پاؤنڈ) کا جرمانہ تھما دیتی ہے اور وجہ یہ ہے کہ آپ نے ایک نیا قانون توڑ دیا ہے۔ جی ہاں اس سال سے اگر جہاز کے رکنے اور ٹیکسی کرنے سے پہلے کسی مسافر نے سیٹ بیلٹ کھولی یا نشست سے اٹھا تو اسے جرمانے کا سامنا کرنا ہوگا اور یوں آپ کی چھٹی کا آغاز ایک ناخوشگوار لمحے سے ہو گا۔ ان گرمیوں میں یورپ نے غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے والے سیاحوں پر سختی کرنا شروع کر دی ہے۔ چپل پہن کر گاڑی چلانے سے لے کر ساحل سمندر پر سگریٹ پینے تک، نئے قوانین کے تحت مختلف قسم کے جرمانے یورپ بھر میں نافذ ہو رہے ہیں۔ پرتگال کے مشہور ساحلی قصبے البوفیرا میں ساحل کی حدود سے باہر سوئمنگ سوٹ پہننے پر آپ پر 1,500 یورو (1,307 پاؤنڈ) تک کا جرمانہ ہو سکتا ہے۔ مایورکا اور ابیزا سمیت سپین کے جزائر بلیار میں عوامی جگہوں پر شراب نوشی پر آپ کو 3,000 یورو (2,615 پاؤنڈ) تک کا نقصان اُٹھانا پڑ سکتا ہے۔ حتیٰ کہ معمولی خلاف ورزیاں جیسے کہ سن بیڈ پر تولیہ رکھ کر غائب ہو جانا بھی آپ کی چھٹیوں کے بجٹ پر بڑا کٹ لگا سکتی ہیں۔

یہ تفریحی مقامات اپنی آمدنی کا بڑا حصہ سیاحوں سے کماتے ہیں، اس لیے بظاہر ان اقدامات سے ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے سیاحت سے ہونے والی آمدنی کو نقصان پہنچایا جا رہا ہو لیکن حکام کا کہنا ہے کہ یہ قوانین مقامی رہائشیوں اور ذمہ دار سیاحوں کے تحفظ کے لیے بنائے گئے ہیں۔

لندن میں ہسپانوی ٹورازم آفس کی ہیڈ آف پریس جیسیکا ہاروی ٹیلر کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ 'یہ قوانین چاہے سننے میں سخت لگیں لیکن ان کا مقصد دراصل ذمہ داری کا احساس اور سفر کے دوران دوسروں کا خیال رکھنے کی سوچ کو فروغ دینا ہے۔' ان کے مطابق 'یہ قوانین اس لیے بنائے گئے ہیں کہ وہ لوگ جو چھٹیوں میں سفر کے دوران زیادہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہیں ان کے تجربات اور سفر کو محفوظ بنایا جاسکے۔' سپین کے شہر مالاگا میں اس حوالے سے 10 نکاتی مہم شروع کی گئی ہے جس میں بسوں، بل بورڈز اور سوشل میڈیا پر پیغام لکھا گیا ہے کہ 'اپنے قیام کو بہتر بنائیں۔' بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں اس پیغام میں سیاحوں کا کہا گیا ہے: باوقار لباس پہنیں، کچرا نہ پھینکیں، حد سے زیادہ شور نہ مچائیں اور ای-سکوٹر کا غیر محتاط استعمال نہ کریں۔ ان ہدایات پر عمل نہ کرنے والوں پر 750 یورو (650 پاؤنڈ) تک کا جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔

اس طرح البوفیرا میں بھی عوامی مقامات پر اسی نوعیت کا ایک ضابطہ اخلاق اس سال نافذ کیا گیا ہے، جس کے تحت عوامی مقامات پر برہنہ ہونے سے لے کر کھلے عام پیشاب کرنے اور شاپنگ کارٹس کو چھوڑ دینے جیسے اقدامات پر پابندی عائد ہے۔ مقامی افراد کے مطابق یہ جرمانے صرف دکھاوا نہیں ہیں۔ پولیس شہر کے اہم نائٹ لائف علاقوں میں نظر آتی ہے اور سیاحوں کو جرمانے کے لیے ٹکٹس جاری کیے جا رہے ہیں۔ ایسے ضابطہ اخلاق ماحولیاتی یا ثقافتی لحاظ سے حساس علاقوں میں عام ہیں، تاہم ان کا مرکزی ساحلی ریزورٹس پر نفاذ ایک بڑی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ سیاحت میں غیر ذمہ دارانہ رویے بڑھتے جا رہے ہیں اور حکام قصبوں اور رہائشیوں کو سیاحت کے بدترین اثرات سے بچانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ رواں سال مایورکا کے شہر کالویا کے میئر نے اپنے ایک خطاب میں کہا تھا کہ 'ہمیں دو اہم نکات کو ذہن میں رکھ کر عمل کرنا ہو گا۔ ماحولیاتی تحفظ اور بقا اور ساتھ میں یہ بھی یقینی بنانا ہو گا کہ سیاحت ہمارے سماج کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔ سیاحت کو شہریوں پر بوجھ نہیں بننا چاہیے۔'

رواں سال لگائے نافذ کیے جانے والے جرمانوں کی فہرست میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ رایان ایئر سفر کے دوران بدنظمی کرنے والے مسافروں سے 500 یورو (435 پاؤنڈ) یا اس سے زیادہ جرمانہ وصول کر سکتی ہے۔ اٹلی کے سیاحتی مقام 'چنک وے تیرے' میں نامناسب جوتے پہن کر ہائکنگ کرنے والوں کو 2,500 یورو (2,180 پاؤنڈ) تک جرمانہ دینا پڑ سکتا ہے۔ فرانس میں عوامی ساحلوں اور کھیل کے میدانوں میں سگریٹ پینے پر فوری طور پر 90 یورو (78 پاؤنڈ) کا جرمانہ ہے۔ یونان میں ایک سی شیل اٹھانے پر 1,000 یورو (870 پاؤنڈ) کا نقصان ہو سکتا ہے اور وینس کی نہروں میں تیراکی کرنے پر 350 یورو (305 پاؤنڈ) فائن لگتا ہے۔ ذمہ دار سیاحت کی حامی برگتا کونگ کہتی ہیں کہ مقامی لوگ موجودہ صورتحال سے نالاں ہیں۔ 'یہ جرمانے اس بات کا اشارہ ہیں کہ کمیونٹیز اپنا مقام واپس لینا چاہتی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ سیاح بدتمیز ہو گئے ہیں بلکہ برداشت ختم ہو گئی ہے۔ یہ سوچنا بھی ضروری ہے کہ ہر جرمانہ کریک ڈاؤن نہیں ہوتا بلکہ کچھ احترام کی اپیل بھی ہوتے ہیں۔' یورپ میں اینٹی ٹورازم اور ضرورت سے زیادہ سیاحت کے خلاف مظاہرے گزشتہ برسوں سے بڑھ رہے ہیں۔ مقامی حکام یہ سمجھ رہے ہیں کہ انھیں مقامی رہائشیوں کے حق میں کھڑا ہونا ہو گا اور اس مقصد کے لیے وہ سیاحوں کو ناراض کرنے کا خطرہ مول لینے کو بھی تیار ہیں۔ یہ سیاحوں کے لیے ایک پیغام بھی ہے کہ گھر سے باہر ہونا اس بات کا اجازت نامہ نہیں کہ آپ جو چاہیں کر لیں۔

باقیات

بقیہ 1

پولیس کی طرف سے فی الوقت کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔قبل ازیں 13 اگست کو اوڑی سیکٹر میں ہی ایل او سی کے قریب گولیوں کے تبادلے میں ایک جوان جاں بحق ہوا تھا۔

بقیہ 2

جماعت میں شامل افراد و تمام لیڈروں پر یکساں طور پر ہوگا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ مجھے پورا یقین ہے کہ یہ بل منظور ہو جائے گا۔ کانگریس پارٹی اور اپوزیشن میں بہت سے لوگ ہوں گے جو اخلاقیات کی حمایت کریں گے اور اخلاقی بنیاد کو برقرار رکھیں گے۔اس سوال کہ 'وزیر اعظم جیل گئے تو انہیں استعفیٰ دینا پڑے گا'، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے خود اس میں وزیر اعظم کا عہدہ شامل کیا ہے، اس سے قبل اندرا گاندھی 39ویں ترمیم لائی تھیں (صدر، نائب صدر، وزیر اعظم اور لوک سبھا کے اسپیکر کو بھارتی عدالتوں کی جانب سے عدالتی نظرثانی سے بچانے کے لئے)۔ امت شاہ نے کہا کہ نریندر مودی اپنے خلاف آئینی ترمیم لائے ہیں کہ اگر وزیر اعظم جیل گئے تو انہیں استعفیٰ دینا پڑے گا۔عدالت بھی سمجھتی ہے، قانون کی سنگینی: وزیر داخلہ امت شاہ نے آئین (130ویں ترمیم) بل 2025 متعارف کرایا۔اس کا مقصد وزیر اعظم، وزرائے اعلیٰ اور وزراء کو عہدے سے ہٹانا ہے اگر وہ 5 سال یا اس سے زیادہ قید کی سزا کے الزامات کے تحت مسلسل 30 دن تک گرفتار اور نظر بند رہیں۔اس بل نے گرما گرم بحث چھیڑ دی ہے۔اپوزیشن نے الزام لگایا ہے کہ اس کے سیاسی مقاصد غیر بی جے پی حکومتوں کو غیر مستحکم کرنے کے ہیں۔ امت شاہ نے اپوزیشن کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ حکومت 130ویں ترمیمی بل کے تحت ضمانت میں تاخیر کے لئے عدالتوں پر دباؤ ڈال سکتی ہے۔وزیر اعلیٰ یا وزیر اعظم جیل میں رہ کر حکومت نہیں چلا سکتا: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے 130ویں ترمیمی بل پر کہا کہ ہماری عدالت بھی قانون کی سنگینی کو سمجھتی ہے، جب کسی کو 30 دن بعد استعفیٰ دینا ہوتا ہے، اس سے پہلے عدالت فیصلہ کرتی ہے کہ اسے ضمانت ملنی چاہیے یا نہیں۔ جب یہ معاملہ ہائی کورٹ میں گیا تو دلیل دی گئی کہ اروند کیجریوال کو استعفیٰ دے دینا چاہیے کیونکہ وہ جیل میں ہیں، ہائی کورٹ نے کہا کہ ہمیں اس بنیاد پر استعفیٰ دینا چاہیے، لیکن ہم اس بات پر یقین نہیں کریں گے کہ اس کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔ میری جماعت کا ماننا ہے کہ ملک کا وزیر اعظم یہ مانتا ہے کہ اس ملک کا کوئی وزیر اعلیٰ، وزیر یا وزیر اعظم جیل میں رہ کر حکومت نہیں چلا سکتا، جب آئین بنا تو آئین بنانے والوں نے ایسی بے شرمی کا تصور بھی نہیں کیا ہوگا کہ ایک وزیر اعلیٰ جیل جائے گا اور جیل سے وزیر اعلیٰ رہے گا۔عدالتیں قانون کے غلط استعمال کو روکیں گی: اپوزیشن کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے امت شاہ نے واضح کیا کہ بل میں کسی خاص پارٹی یا لیڈر کو نشانہ نہیں بنایا گیا ہے۔ اس بات پر بھی زور دیا کہ عدالتیں اس کے غلط استعمال کو روکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی عدالت میں جا کر ایف آئی آر درج کرنے کا حکم مانگ سکتا ہے۔ یو پی اے حکومت کے دوران عدالت کے حکم پر کئی تحقیقات شروع کی گئی تھیں۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ میں کم از کم 12 معاملات کے نام بتا سکتا ہوں جہاں عدالت نے سی بی آئی کو جانچ کرنے کی ہدایت دی تھی۔ عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال کے بارے میں پوچھے جانے پر امت شاہ نے کہا کہ انہیں 30 دن کے اندر ضمانت مل گئی تھی۔کوئی بھی جیل سے حکومت نہیں چلا سکتا: وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ اروند کیجریوال کو 30 دن کے اندر ضمانت مل گئی تھی اور مجھے یقین ہے کہ انہیں اس وقت استعفیٰ دے دینا چاہیے تھا۔انہوں نے اپنا استعفیٰ اس وقت پیش کیا جب لوگوں نے ان کے خلاف احتجاج کیا۔انہوں نے کہا کہ اب ایسے افراد کو قانونی طور پر اپنا استعفیٰ دینا ہوگا۔امت شاہ نے یہ بھی واضح کیا کہ بل انصاف فراہم کرتا ہے، کسی بھی رہنما کو 30 دن کے بعد بھی ضمانت حاصل کرنے، حلف اٹھانے اور دفتر میں واپس آنے کی اجازت دیتا ہے۔

بقیہ 3

دریافتیں ہی زندگی کی سب سے بڑی کامیابیاں ہیں۔ کچھ نیا سیکھنے اور دریافت کرنے کا جذبہ ہی ذاتی ترقی، تجسس اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دیتا ہے۔انہوں نے ہا کہ کلاس روم میں آپ کے پاس وہی جوش و جذبے اور تجسس تھا جو آپ کے ساتھ زندگی بھر جاری رہنا چاہیے۔اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے بہار کی نامور شخصیات، انقلابیوں، سماجی مصلحین اور عظیم ہستیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے کہا،"ایک طویل عرصے کے بعد بہار اپنے علمی اور ثقافتی ورثے کو دوبارہ حاصل کر رہا ہے اور ایک جدید، مضبوط اور ترقی پسند بہار 'وکست بھارت' میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔نوجوانوں کو اب بہار اور ہندوستان کو نمبر ون بنانے کا عہد کرنا ہوگا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ خود انحصاری اور اختراعات کے لئے اٹھائے گئے اقدامات ملک کی اصل صلاحیتوں کو اُجاگر کر رہے ہیں اور اب ہندوستان کو عالمی اقتصادی طاقت بننے سے کوئی نہیں روک سکتا۔انہوں نے ان طالبات کو بھی مبارک باد پیش کی جنہیں تعلیمی کارکردگی پر گولڈ میڈلز سے نوازا گیا اور کہا کہ ہماری بیٹیاں تمام شعبوں میں رکاوٹوں کو توڑ کر کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں۔"لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا،"یہ لمحہ نہ صرف یونیورسٹی بلکہ پورے بہار اور ملک کے لئے باعث فخر ہے۔یہ کامیابیاں ہماری 'ناری شکتی' کی طاقت کو ظاہر کرتی ہیں اور ایک روشن مستقبل کی نوید ہیں۔" تقریب میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر دنیش چندر رائے، رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سمیر کمار شرما، مختلف شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی، عملہ اور طلبہ موجود تھے۔

بقیہ 4

رہتے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا،"سماجی بہبود کی سکیمیں کوئی احسان یا سخاوت نہیں بلکہ اُن شہریوں کا حق ہیں جو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ جو حکومت ان کی نظر اندازی کرے یا صرف خوشحال طبقوں پر توجہ دے، وہ اپنی ذمہ داری نبھانے میں ناکام ہوتی ہے۔"انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کے دورِ حکومت کے آغاز سے ہی ان کی کابینہ بالخصوص وزیر برائے سماجی بہبود سکینہ ایتو نے کمزور اور پسماندہ طبقات کو ترجیح دینے کے لئے سنجیدگی اور خلوص کے ساتھ کام کیا۔ انہوں نے کہا،"ہم جانتے تھے کہ ہم سب کچھ راتوں رات نہیں بدل سکتے۔لیکن جیسا کہ کہا جاتا ہے، قطرہ قطرہ دریا بنتا ہے۔ ہماری کوشش ہمیشہ وہاں سے شروع کرنے کی رہی ہے جہاں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حکومت کی فلاحی فلاح و بہبود کو حقوق پر مبنی نقطہ نظر کی طرف متوجہ کرنے پر زور دیا تاکہ فائدے واقعی ان لوگوں تک پہنچیں جنہیں ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماجی تحفظ کے اقدامات احسان نہیں بلکہ سماجی و اقتصادی چیلنجوں کا سامنا کرنے والے شہریوں کا حق ہے۔انہوں نے اپنی حکومت کی کئی نمایاں سکیموں کا ذکر کیا جن میں معاشی طور پر کمزور طبقوں سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں کے لئے شادی امداد میں اضافہ، 10 لاکھ سے زائد مستحقین کے لئے پنشن میں اضافہ اور خواتین کی آواجاہی اور حفاظت کو فروغ دینے کے لئے مفت عوامی ٹرانسپورٹ کی سہولیت شامل ہے۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 500 آنگن واڑی مراکز کو "سکشم مراکز" اور "بال ودھیالیہ" میں اپ گریڈ کیا گیا ہے تاکہ بچوں کی نشوونما، تعلیم اور غذائیت کی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اِس کے علاوہ "شکتی سدن" اور "تسلیہ سدن" جیسے نئے مراکز قائم کئے گئے ہیں تاکہ خواتین اور بچوں کو ادارہ جاتی تحفظ دیا جا سکے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے فلاحی کوششوں میں کارپوریٹ سیکٹر کی شمولیت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ مالی محدودیت کے باعث بعض سکیموں کے فوائد میں تاخیر ہو سکتی ہے لیکن بڑے کاروباری اداروں کی "کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر)" فنڈز حکومت کی کوششوں میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک اور بڑا چیلنج یہ ہے کہ دُور دراز علاقوں میں حکومت کی سکیموں کے بارے میں بیداری کا فقدان ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا،"یہ ناانصافی ہوگی اگر ایک ضلع کے لوگ سکیموں سے فائدہ اٹھائیں جبکہ دوسرے ضلع کے لوگ محروم رہیں۔ حکومت جموں و کشمیر کے تمام اضلاع اور تمام کمیونٹیوں کی ہے۔ فلاحی فوائد ریاست کے ہر کونے تک پہنچنے چاہئیں۔" وزیر اعلیٰ نے تعلیمی قرضوں اور وظائف کی کامیاب مثالیں بھی پیش کیں جن کی بدولت کئی طلباء اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکے یہاں تک کہ کچھ ڈاکٹر بھی بنے۔ انہوں نے کہا،"ہمیں اسی مقصد کے لئے سکیموں کے ذریعے عام لوگوں کی روزمرہ زندگی بہتر بنانے کے لئے کوشش کرنی چاہیے۔ یہی کسی بھی حکومت کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔" اِس موقعہ پر انہوں نے ایک نمائش کا افتتاح کیا جس میں سماجی بہبود کی سکیموں اور اقدامات کو اُجاگر کیا گیا۔ انہوں نے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دِکھانے والوں کو اعزازات سے نوازا اور خواتین و پسماندہ طبقوں کے لئے قرضے منظور کئے۔ اِس کے علاوہ جسمانی طور خاص افراد کو مصنوعی اعضا اور سکوٹیز فراہم کیں تاکہ جامع ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔وزیر اعلیٰ نے موٹرائزڈ سائیکلوں کی چابیاں، منظوری نامے اور تعریفی شیلڈز بھی مستحقین اور نمایاں کارکردگی دکھانے والوں میں تقسیم کیں۔ اِس موقعہ پر وزیر برائے سماجی بہبود سکینہ ایتو نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں کمزور، پسماندہ اور بزرگ شہریوں کی ضروریات کو خاص طور پر ترجیح دی گئی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ان کے گزشتہ دور میں بزرگوں اور بیوہ خواتین کی پنشن میں نمایاں اضافہ کیا گیا۔ انہوں نے خواتین کے لئے شروع کی گئی سکیموں کا بھی ذکر کیا جنہوں نے انہیں خود کفیل بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ دور دراز علاقوں میں بیداری مہم چلانا ضروری ہے تاکہ عوامی فلاحی سکیمیں واقعی ان لوگوں تک پہنچیں جنہیں ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔تقریب میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ، سری نگر اور دیگر اضلاع کے ارکان قانون ساز (بذریعہ ویڈیو کانفرنس) اور محکمہ سماجی بہبود کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 5

معاملے کی سماعت کو آگے بڑھانے کے لئے مائل نہیں ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ہم ایک آئینی بنچ کی سماعت کے بیچ میں ہیں (بنچ گورنروں اور صدر کے لئے ٹائم لائنز طے کرنے پر صدارتی ریفرنس کی سماعت کر رہی ہے)۔ سپریم کورٹ نے 14 اگست کو مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کی ایک الگ درخواست پر مرکزی حکومت سے 8 ہفتوں کے اندر جواب طلب کیا تھا۔ 14 اگست کو، جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کی درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے، سپریم کورٹ نے کہا کہ زمینی حقائق کو دھیان میں رکھنا ہوگا اور پہلگام میں جو کچھ ہوا ہے اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی والی بنچ نے کہا تھا کہ آپ کو زمینی حقائق کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ آپ پہلگام میں جو کچھ ہوا اسے نظر انداز نہیں کر سکتے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے بنچ سے درخواست کی، جس میں جسٹس کے ونود چندرن بھی شامل تھے، آٹھ ہفتوں کے بعد اس معاملے کی سماعت کریں۔ بنچ نے آٹھ ہفتے بعد اس معاملے کی سماعت کرنے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ دسمبر 2023 میں، سپریم کورٹ نے آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے کے فیصلے کو متفقہ طور پر برقرار رکھا۔ اپنے فیصلے میں، عدالت عظمیٰ نے کہا تھا کہ آرٹیکل 370، جسے 1949 میں ہندوستانی آئین میں جموں و کشمیر کو خصوصی درجہ دینے کے لیے شامل کیا گیا تھا، ایک عارضی شق تھی۔ اس نے یہ بھی حکم دیا کہ جموں و کشمیر میں ستمبر 2024 تک اسمبلی انتخابات کرائے جائیں اور اس کی ریاستی حیثیت کو جلد از جلد بحال کیا جائے۔ پچھلے سال سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی تھی جس میں مرکز کو 2 ماہ کے اندر جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کی ہدایت دینے کی مانگ کی گئی تھی۔ درخواست ماہر تعلیم ظہور احمد بٹ اور سماجی و سیاسی کارکن خورشید احمد ملک نے دائر کی تھی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ریاست کا درجہ بحال کرنے میں تاخیر جموں و کشمیر میں جمہوری طور پر منتخب حکومت کے کام کرنے کی صلاحیت کو بری طرح متاثر کرے گی، اس طرح وفاقیت کے نظریے کی سنگین خلاف ورزی ہوگی، جو کہ آئین ہند کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات اور لوک سبھا انتخابات پرامن طریقے سے ہوئے، اور تشدد، بدامنی یا سیکورٹی سے متعلق تشویش کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

بقیہ 6

وارننگ دی گئی۔ ادھر ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ نے فلڈ ایڈوائزری جاری کی، راوی اور معاون ندیوں میں پانی کی سطح بڑھنے کی وارننگ دی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے مسلسل خراب موسم اور حفاظتی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے پیر کو جموں ڈویژن میں تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کی بندش میں ایک اور دن کی توسیع کر دی۔ ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن جموں کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ موسم کی خراب صورتحال کے پیش نظر، یہ حکم دیا جاتا ہے کہ جموں ڈویژن میں تمام سرکاری اور نجی اسکول کل یعنی 26 اگست 2025 تک بند رہیں گے۔ حکام نے کہا کہ یہ ہدایت مکمل طور پر طلباء اور عملے کی حفاظت کے لیے احتیاطی اقدام کے طور پر لی گئی ہے۔ ادھر ضلع انتظامیہ کشتواڑ نے سوموار کو ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے الرٹ کے بعد موسم کی ایڈوائزری جاری کی، جس میں جموں و کشمیر بشمول کشتواڑ ضلع 25 سے 29 اگست تک بادل پھٹنے، سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کے امکانات کے ساتھ شدید بارش کی وارننگ دی گئی۔ ایڈوائزری کے مطابق عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ نالے، ندی کے کناروں، سیلاب زدہ علاقوں یا پانی بھرے علاقوں کے قریب جانے سے گریز کریں، ہنگامی سامان تیار رکھیں، چوکس رہیں، اور غیر ضروری سفر سے گریز کریں، خاص طور پر نشیبی اور کمزور علاقوں میں۔ حساس علاقوں میں لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ مقامی حکام کے ساتھ مشاورت سے محفوظ مقامات کی نشاندہی کریں۔ تمام متعلقہ محکموں بشمول ریونیو، پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی)، پی ایم جی ایس وائی، صحت اور طبی، تعلیم، آبپاشی اور فلڈ کنٹرول، این ایچ آئی ڈی سی ایل، بی آر او اور دیگر کو فوری مدد فراہم کرنے کے لیے ہیڈ کوارٹر میں تعینات فیلڈ اسٹاف کے ساتھ ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ خراب موسم کی وجہ سے اسکول بند ہونے کی صورت میں، زونل ایجوکیشن آفیسرز سے کہا گیا ہے کہ وہ ڈپٹی کمشنر کو کم از کم ایک دن پہلے مطلع کریں۔ تحصیلداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ موسمی حالات کی وجہ سے ہونے والے جانی یا مالی نقصان کی فوری اطلاع دیں۔ ڈی سی آفس کشتواڑ میں ڈسٹرکٹ کنٹرول روم ہنگامی ردعمل کے لیے چوبیس گھنٹے فعال رہے گا۔ عوام سے کہا گیا ہے کہ وہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کے نمبرات پر رابطہ کریں۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ نے فلڈ ایڈوائزری جاری کی، راوی اور معاون ندیوں میں پانی کی سطح بڑھنے کی وارننگ دی۔ ضلع انتظامیہ کٹھوعہ نے حالیہ شدید بارش اور ایگزیکٹیو انجینئر آر ایس ڈی ہیڈ کوارٹر-کم-ایمرجنسی پلاننگ مینیجر، چیف انجینئر ڈیموں سے موصول ہونے والی مواصلات کے پیش نظر پیر کے روز ایک فلڈ ایڈوائزری جاری کی، جس میں کسی بھی وقت ڈیم سے پانی کے ممکنہ ریگولیٹڈ اخراج کی وارننگ دی گئی، جس سے دریائے راوی اور معاون ندی نالوں کے علاقوں میں پانی کی سطح میں اچانک اضافہ ہو سکتا ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق دریائے راوی، ا±جھ نالہ اور ملحقہ معاون ندیوں کے ساتھ نشیبی علاقوں میں رہنے والے مکینوں سے کہا گیا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور دریا کے کناروں کے قریب جانے سے گریز کریں۔ لوگوں کو یہ بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اس عرصے کے دوران نہانے، مچھلیاں پکڑنے، یا دریا و ندیوں اور نالوں میں یا اس کے آس پاس کوئی سرگرمی کرنے سے گریز کریں۔ کسانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے مویشیوں کو آبی ذخائر کے قریب نہ رکھیں اور انہیں فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کریں۔ ہنگامی صورتحال کی صورت میں، عوام کو کٹھوعہ کے ضلع کنٹرول روم سے رابطہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، جو چوبیس گھنٹے کام کرتا ہے۔ تمام متعلقہ محکموں کے سب ڈویژنل مجسٹریٹس، تحصیلداروں اور فیلڈ فنکشنز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے آدمیوں اور مشینری کو تیار رکھیں۔ ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ، راجیش شرما (جے کے اے ایس) نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے عام لوگوں سے چوکنا رہنے، گھبراہٹ سے بچنے اور وقتاً فوقتاً جاری کردہ حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید کی۔ ایڈوائزری کو خطرے سے دوچار علاقوں میں جان و مال کی حفاظت کے لیے ایک احتیاطی اقدام کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

بقیہ 7

پولیس کو آگاہ کیا۔ پولیس اسٹیشن میں تعینات اہلکار جائے موقع پر پہنچ گئے اور زنگ آلود گرینیڈ کو اپنی تحویل میں لے کر بم ڈسپوزل اسکارڈ کو طلب کیا جس نے زنگ آلود گرینیڈ کو ناکارہ بنا کر کسی بھی خطرے کو رونما ہونے سے ٹال دیا۔ پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کر کے معاملے کی مزید تحقیقات شروع کر دی۔

بقیہ 8

محکمے اور تمام اضلاع میں ڈپٹی کمشنروں کے دفاتر میں تمام سرکاری آلات کے تمام پروپوزل (Pen-Drives) کے استعمال پر پابندی عائد کی جائے۔ سرکیولر کے مطابق آرڈر، تاہم، مستثنیات کے لئے محدود گنجائش فراہم کرتا ہے۔ غیر معمولی صورتوں میں جہاں آپریشنل ضروریات ان کے استعمال کا جواز پیش کرتی ہیں، متعلقہ ایڈمنسٹریٹو ہیڈ کے ذریعے اسٹیٹ انفارمیٹکس آفیسر (SIO)، NIC کو بھیجی جانے والی رسمی درخواست پر، کنٹرول شدہ وائٹ لسٹنگ کی اجازت فی محکمہ 2 سے 3 پین ڈرائیوز تک کی جا سکتی ہے۔ سرکیولر مزید ہدایت کرتا ہے کہ اس طرح کے منظور شدہ آلات کو استعمال سے پہلے دوبارہ ترتیب دینے، اجازت دینے اور ملکیت کے اندراج کے لیے NIC سیلز میں جمع کرایا جانا چاہیے۔ ایک محفوظ متبادل کے طور پر، حکومت نے محکموں کی سختی سے حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ http://Gov-Drive (govdrive.gov.in) کو اپنائیں، جو ایک کلاؤنڈ پر مبنی، کثیر کرایہ دار پلیٹ فارم ہے جو ہر سرکاری اہلکار کو 50GB محفوظ اسٹوریج فراہم کرتا ہے جس میں مرکزی رسائی اور آلات پر مطابقت پذیری ہوتی ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے عوامی پیغام رسانی کے پلیٹ فارم جیسے WhatsApp یا غیر محفوظ خدمات جیسے iLovePDF کے سرکاری ڈیٹا کو شیئر کرنے، ذخیرہ کرنے یا اس پر کارروائی کرنے پر بھی پابندی عائد کر دی ہے، انتباہ دیا ہے کہ تمام حساس تکنیکی معلومات کو صرف محفوظ حکومت کے منظور شدہ چینلز کے ذریعے ہینڈل کیا جانا چاہیے۔ سرکیولر میں خبردار کیا گیا ہے کہ ان ہدایات کی خلاف ورزیوں کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور سرکاری طرز عمل اور آئی ٹی کے استعمال کے متعلقہ قواعد کے تحت تادیبی کارروائی کی دعوت دی جا سکتی ہے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ حکم مجاز اتھارٹی کی منظوری کے ساتھ فوری طور پر نافذ العمل ہے۔

بقیہ 9

کے لئے باریک بینی سے منصوبہ بندی اور جامع حکمت عملی اپنائی جائے اور تمام مقامات پر مناسب سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس موقع پر سری نگر، گلمرگ اور سونہ مرگ میں مہمانوں کے قیام و طعام کی سہولیات، گاڑیوں کی فراہمی اور رابطہ افسران کی تقرری کا بھی جائزہ لیا۔ مزید برآں، انشل گرگ نے ڈی جی ای اینڈ ایس کو ہدایت دی کہ سری نگر میں ہونے والی ریویو میٹنگ کے تمام انتظامات مکمل کئے جائیں اور کمیٹی ارکان کی انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن ممبران، پی آر آئیز اور دیگر وفود سے ملاقات کے لئے بھی موزوں انتظامات کئے جائیں۔ انہوں نے طبی افسران اور ایمبولینسز کو قیام گاہوں اور دیگر مقامات پر تعینات کرنے کی ہدایت دی، جبکہ فائر ٹینڈرز کی تعیناتی اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ایک جامع ایمرجنسی پلان مرتب کرنے پر بھی زور دیا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ عاشق حسین ملک کو ڈویژنل کمشنر آفس کی جانب سے نوڈل آفیسر نامزد کیا گیا تاکہ تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی ہم آہنگی اور بہتر رابطہ کاری کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 10

اور ادھم پور میں ایک پر چھاپے مارے گئے۔ انہوں نے کہا "ای ڈی نے 502.5 کنال (62.8 ایکڑ) کسٹوڈین زمین پر غیر قانونی قبضے کے معاملے میں تلاشی کی کارروائیاں کیں جس میں مختلف پٹواریوں، تحصیلداروں، درمیانی اور زمین پر قبضہ کرنے والے شامل تھے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا "تلاشیوں کے دوران، اثاثوں، ریونیو ریکارڈز اور ڈیجیٹل شواہد سے متعلق مختلف مجرمانہ دستاویزات ضبط کی گئیں"۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ جموں میں 2022 سے پٹواری رینک کے عہدیداروں پرناؤ دیو سنگھ اور راہول کائی اور نائب تحصیلدار عقیل احمد اور کچھ دوسرے لوگوں سے مبینہ طور پر زمینوں پر قبضے اور کسٹوڈین اراضی سے متعلق بدعنوانی کے معاملے میں احاطہ کیا جا رہا ہے۔ منی لانڈرنگ کا معاملہ جموں و کشمیر پولیس کے انسداد بدعنوانی بیورو کی طرف سے درج ایف آئی آر سے ہوا ہے۔

بقیہ 11

یزرو پولیس فورس (CRPF) کو اندرونی سیکورٹی میں ایک بڑا کردار تفویض کرتے ہوئے کہا گیا ہے۔ سینئر حکومتی ذرائع کے مطابق وزارت دفاع اور وزارت داخلہ کے درمیان بات چیت جاری ہے تاہم کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا"۔ دونوں وزارتیں مشاورت کر رہی ہیں، لیکن ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے، "ایک اہلکار نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا۔ سی آر پی ایف کے ایک سینئر افسر نے تصدیق کی کہ ایک بار باضابطہ فیصلہ ہونے کے بعد، فورس مزید علاقوں میں انسداد بغاوت کے فرائض سنبھال لے گی۔ یہ اقدام حال ہی میں جموں کے ادھم پور اور کٹھوعہ اضلاع میں RR یونٹوں کی جگہ CRPF کی تین بٹالین تعینات کیے جانے کے بعد کیا گیا ہے۔ ہر بٹالین میں تقریباً 800 اہلکار ہوتے ہیں، اور جموں کے حوالے کرنے کے بعد کشمیر میں بھی اسی طرح کی منتقلی متوقع ہے۔ دوبارہ تعیناتی کا مقصد اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دراندازی کے بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان ایل او سی کو تقویت دینا ہے۔ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ حملہ آور حملے سے کئی ماہ قبل پاکستان سے پار ہو گئے تھے۔ عہدیداروں نے کہا کہ یہ منصوبہ تقریباً دو سالوں سے زیر غور ہے اور یہ ایک وسیع تر سکیورٹی بلیو پرنٹ کا حصہ ہے جسے حکومت اگست 2019 میں آرٹیکل 3370 کی منسوخی کے بعد سے وادی کی صورتحال میں "نمایاں بہتری" کہتی ہے۔ سیکورٹی ماہرین نے بڑی حد تک اس خیال کا خیر مقدم کیا ہے۔ بی ایس ایف کے سابق ڈی آئی جی ایس ایس کوٹھیال نے کہا، "سی آر پی ایف کو اندرونی سلامتی کے لیے تربیت دی جاتی ہے، جب کہ سرحدوں کی حفاظت کے لیے فوج کا بہترین استعمال کیا جاتا ہے۔" تاہم داخلی سلامتی کے ماہر پرکاش سنگھ نے مشورہ دیا کہ 1990 کی دہائی کے دوران کشمیر میں انسداد شورش کے فرائض کی ذمہ داری بی ایس ایف پر بھی غور کیا جانا چاہیے۔ راشٹریہ رائفلز، جو 1990 کی دہائی میں ایک خصوصی انسداد بغاوت فورس کے طور پر اٹھائی گئی تھی، نے کشمیر میں عسکریت پسندی کے عروج کے دوران فرنٹ لائن کا کردار ادا کیا۔ لیکن وزارت داخلہ کے اعداد و شمار حالیہ برسوں میں تشدد میں تیزی سے کمی کو ظاہر کرتے ہیں: دہشت گردی سے متعلق واقعات 2019 میں 286 سے کم ہو کر 2024 میں 40 رہ گئے، جب کہ اسی عرصے میں سیکورٹی فورسز کی ہلاکتیں 77 سے کم ہو کر صرف 7 رہ گئیں۔

بقیہ 12

تقریباً آدھے درجن ڈرونز کی پرواز ریکارڈ کی گئی۔ ڈرونز کو سرحد پار سے لانچ کیا گیا اور وہ کافی بلندی پر پرواز کرتے ہوئے تقریباً پانچ منٹ بعد واپس پاکستان کی جانب لوٹ گئے۔ اہلکاروں نے کہا کہ اگرچہ ابتدائی طور پر کسی طرح کی ائیر ڈراپنگ کی تصدیق نہیں ہوئی، تاہم خدشے کے پیش نظر پیر کی صبح ہوتے ہی تمام مقامات پر سخت ناکہ بندی اور سرچ آپریشن شروع کیا گیا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کہیں ہتھیار یا منشیات گرائے نہ گئے ہوں۔ واضح رہے کہ گزشتہ چند برسوں میں پاکستان کی جانب سے ڈرونز کے ذریعے ہتھیار اور منشیات گرائے جانے کے واقعات میں اضافہ سکیورٹی ایجنسیوں کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ اس پس منظر میں، پولیس نے پچھلے سال فروری میں اعلان کیا تھا کہ ڈرون کی موجودگی کی بروقت اطلاع دینے اور اس کے ذریعے گرائے گئے مواد کی برآمدگی میں مدد کرنے والے کو انعام میں تین لاکھ روپے دیے جائیں گے۔

بقیہ 13

سے آگاہ کیا گیا۔ حکومت پاکستان نے بھارتی مراسلے کی روشنی میں متعلقہ اداروں کو الرٹ جاری کر دیا ہے۔ سرکاری ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بھارت نے ممکنہ سیلاب کے بارے میں معلومات شیئر کرنے کے لیے پاکستان سے رابطہ کیا ہے۔ ہندوستان یا پاکستان کی طرف سے اس پیشرفت کے بارے میں کوئی سرکاری تصدیق نہیں کی گئی ہے۔ عام طور پر، اس طرح کی معلومات انڈس واٹر کمشنر کے ذریعے شیئر کی جاتی ہیں۔ ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ ہندوستان نے جموں میں دریائے توی میں ممکنہ بڑے سیلاب کے بارے میں پاکستان کو خبردار کیا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ اسلام آباد میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے اتوار کو الرٹ سے آگاہ کیا۔ اخبار نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مئی میں پاک بھارت تنازعہ کے بعد یہ اپنی نوعیت کا پہلا بڑا رابطہ ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ پاکستانی حکام نے ہندوستان کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر انتباہ جاری کیا ہے۔

بقیہ 14

تیزی سے اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے بالخصوص سکولوں، کالجوں اور دیگر حساس علاقوں کے آس پاس نشہ آور اور ذہن پر اثر انداز ہونے والی اشیاء کی آسان دستیابی کو ایک سنگین مسئلہ قرار دیا گیا۔ نصاب میں تربیتی ماڈیولز شامل کرنے، ادارہ جاتی سطح پر مستقل ڈھانچے قائم کرنے اور سائنسی بنیادوں پر بیداری مہمات چلانے کی تجاویز پیش کی گئیں۔ نشے سے بحالی کے عمل سے گزرنے والے کچھ افراد نے اپنے ذاتی تجربات بھی اشتراک کئے جن میں انہوں نے بتایا کہ وہ کس طرح نشے میں مبتلا ہوئے اور بحالی کے دوران کن مشکلات کا سامنا کیا۔ وزیر موصوفہ سکینہ ایتو نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صرف رسمی بیداری مہمات کافی نہیں، اب حقیقی اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا،" بیداری پروگرام محض تقریروں تک محدود نہیں ہونے چاہئیں۔ اگر ہم ان اقدامات سے صرف ایک بچے کو بھی بچا سکیں تو یہ معاشرے کے لئے ایک اہم خدمت ہوگی۔" انہوں نے اعلان کیا کہ سکولوں اور کالجوں کے اندر اور آس پاس سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کو لازمی بنایا جائے گا تاکہ سرگرمیوں کی نگرانی کی جا سکے اور منشیات کی غیر قانونی ترسیل کو روکا جا سکے۔ سکینہ ایتو نے والدین، سول سوسائٹی کے ارکان اور مذہبی رہنماؤں پر مشتمل کمیونٹی سطح کی مانیٹرنگ کمیٹیوں کے قیام کا اعلان بھی کیا جنہیں محکمہ تعلیم کی معاونت حاصل ہوگی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ یہ کمیٹیاں سکول اور اعلیٰ تعلیم کے ڈائریکٹروں کو ماہانہ رپورٹس پیش کریں گی جن میں اپنی سرگرمیوں اور ان کے اثرات کا ذکر ہو گا۔ وزیر موصوفہ نے سکولوں اور کالجوں میں باقاعدگی سے صحت اور رویے کی سکریننگ پر بھی زور دیا تاکہ کمزور یا متاثرہ طلبہ کی بروقت نشاندہی کی جا سکے اور انہیں مشاورت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے کہا،"اگر ہم سب مل کر نگرانی، مانیٹرنگ، کمیونٹی شمولیت اور سکریننگ کو نافذ کریں، میں پرامید ہوں کہ ہم منشیات کے مسئلے سے نمٹنے میں بامعنی پیش رفت کر سکتے ہیں۔" انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت منشیات سے نجات کے شعبے میں کام کرنے والے اداروں، سول سوسائٹی اور این جی اوز کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی اور تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لئے قریبی تال میل سے کام کریں

بقیہ 15

سری نگر میں پریس انکلیو کے باہر ڈینٹل سرجنز نے احتجاج کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے نہ صرف بی ڈی ایس بلکہ پوسٹ گریجویشن بھی مکمل کیا ہے مگر ملازمت کا کہیں کوئی راستہ دکھائی نہیں دیتا۔ ایک خاتون ڈاکٹر نے کہا کہ یہ انتہائی مایوس کن صورتحال ہے کہ ہم اپنی مہارت کا عملی طور پر استعمال نہیں کر پا رہے جبکہ مریض علاج کے انتظار میں تکلیف سہہ رہے ہیں۔ یہ معاملہ صرف نوجوان ڈاکٹروں کے مستقبل کا نہیں بلکہ صحت عامہ کے نظام کا بھی ہے۔ سرکاری اسپتالوں اور ہیلتھ سینٹروں میں ڈینٹل کیئر کی شدید کمی ہے۔ مریضوں کو یا تو مہنگے پرائیویٹ کلینک کا رخ کرنا پڑتا ہے یا پھر علاج سے ہی محروم رہنا پڑتا ہے۔ اس تناظر میں اگر حکومت فوری طور پر بھرتی عمل شروع نہیں کرتی تو صورتحال مزید خراب ہوگی۔ یہ وقت ہے کہ پالیسی ساز سنجیدگی سے اس مسئلے کو حل کریں۔ بی ڈی ایس جیسا پیشہ ورانہ کورس اختیار کرنے والے طلبہ نے برسوں کی محنت اور والدین کے خوابوں کو اپنی ڈگری میں سمیٹا ہے۔ اب ان کے لیے روزگار کے دروازے کھولنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ نوجوان ڈاکٹروں کو محض احتجاج تک محدود چھوڑ دینا ایک پورے طبقے کی مایوسی اور بے یقینی کو جنم دیتا ہے۔

Government of UT of Jammu & Kashmir

Agriculture Production and Farmer's Welfare Department

OFFICE OF THE CHIEF AGRICULTURE OFFICER KULGAM

No:CAOK/HADP/2025-26/3451 Dated: 23/08/2025

Subject: - Provisional merit list of candidate applied for engagement as Krishi Udyamis (KU's) for 01 re-advertised KKG of District Kulgam PHASE-II of HADP 2025-26 in response to Advertisement No. 2959/CAOK of 2025-26, Dated 06/08/2025.

Applications were invited from candidates of District Kulgam for engagement as Krishi Udyamis (KU'S)/Agricultural Entrepreneur for One (01) Approved Kisan Khidmat Ghar (KKG') vide above referred Advertisement No. and date.

Whereas, in response to above notification, one (01) No. of Application was received from eligible candidate within a given time frame of 10 days (upto 18-08-2025).

A Provisional merit list of the candidate as per their eligibility criteria and feasibility report of his respective site has been framed (copy enclosed) which is hereby published for seeking objections in writing with documentary proof if any from the general public within a period of seven days from the date of publication in the office of Additional District Development Commissioner Kulgam/Chief Agriculture Officer Kulgam. Furthermore, no objection shall be entertained after the due date and final selection shall proceed accordingly.

PROVISIONAL MERIT LIST OF CANDIDATE FOR ENGAGEMENT AS KRISHI UDYAMI (KU)/AGRICULTURAL ENTREPRENEUR UNDER HADP KKG PHASE-II DISTRICT KULGAM 2025-26.

S. No	Name of Candidate	Parentage	D.O.B	Residence	Name of Clubbed Pyts.	Name of KKG/ Panchayat	Domicile of Local Panchayat (25)	Female Candidate (05)	Educational Qualification		Additional Preference			Total Points	Remarks	Phone No.
									Diploma in Agri./ BHT/BAT etc.(15)	General Graduation (Science) (25)	Graduation in Agri. &Allied Courses (45)	P G(Science / Agri. & Allied) (10)	Diploma /Certification in Computers (15)			
1	Jahangeer Ahmad Bhat	Ali Mohd Bhat	29.12.1995	Baghi Wanpoh	Khrewan & Lassipora	Lassipora	0	0	15	0	0	0	15	30	One year Diploma in Agriculture, One Year diploma in computer Applications.	7889387429

DIPK:-5511/25 DIP Dated: 25/08/2025

Sd/- Chief Agriculture Officer Kulgam (Member Secretary)

جنوبی افریقہ نے سیریز 2-1 سے جیت لی

نئی دہلی،24 اگست (ہ س)۔ آسٹریلیانے تیسرے اور آخری ون ڈے میں جنوبی افریقہ کو276 رنز سے شکست دے دی۔ آسٹریلیا کے شہر میکے میں کھیلے گئے میچ میں میزبان ٹیم نے مقررہ50 اوورز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر 431 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ جواب میں مہمان ٹیم صرف 155 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ جنوبی افریقہ بھلے ہی آخری میچ ہار گیا ہو لیکن اس نے پہلے دو میچ جیتے تھے۔ اس طرح جنوبی افریقہ نے تین ایک روزہ میچوں کی سیریز 2-1 سے جیت لی۔ اس سے قبل آسٹریلیانے جنوبی افریقہ کو تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 2-1 سے شکست دی تھی۔ میچ میں ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے آسٹریلیانے اوپنرز ٹریوس ہیڈ اور مچل مارش کی شاندار شروعات کی۔ دونوں بلے بازوں نے پہلی وکٹ کے لیے 250 رنز کی بڑی شراکت داری کی۔ ٹریوس ہیڈ نے 103 گیندوں پر 142 رنز کی تیز سنچری کھیلی۔ ہیڈ نے اپنی اننگز میں 17 چوکے اور 5 چھکے لگائے۔ مچل مارش نے 106 گیندوں پر 100 رنز بنائے۔ ان دونوں کی وکٹیں گرنے کے بعد کیمرون گرین اور ایلکس کیری نے تیزی سے رنز بنائے اور ٹیم کا اسکور 50 اوورز میں 2 وکٹوں پر 431 رنز تک پہنچادیا۔ گرین نے 55 گیندوں پر ناٹ آو<?>ٹ 118 رنز کی طوفانی اننگز کھیلی۔ گرین نے اپنی اننگز میں 6 چوکے اور 8 چھکے لگائے۔ اس کے ساتھ ہی ایلکس کیری نے سات چوکوں کی مدد سے ناقابل شکست 50 رنز بنائے۔ 432 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں اترنے والی جنوبی افریقہ کی ٹیم کا آغاز خراب رہا۔ ٹیم نے 50 رنز پر چار وکٹیں گنوادیں۔ ایڈن مارکرم 2 رنز، ریان رکلٹن 11 رنز، ٹیمبا باوما 19 اور ٹرسٹن اسٹبس ایک رن بنانے کے بعد آو<?>ٹ ہوئے۔ اس کے بعد ٹونی ڈی زورزی (33 رنز) اور ڈیولڈ بریوس (49 رنز) نے کچھ رنز بنائے لیکن کوئی بھی بلے باز بڑی اننگز نہ کھیل سکا۔ پوری ٹیم 24.5 اوورز میں 155 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ جنوبی افریقہ کی سب سے بڑی شکست، آسٹریلیا کی دوسری بڑی جیت۔ اس آخری ون ڈے میں آسٹریلیانے جنوبی افریقہ کو 276 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دی۔ یہ جنوبی افریقہ کی ون ڈے میں رنز کے فرق سے سب سے بڑی شکست ہے۔

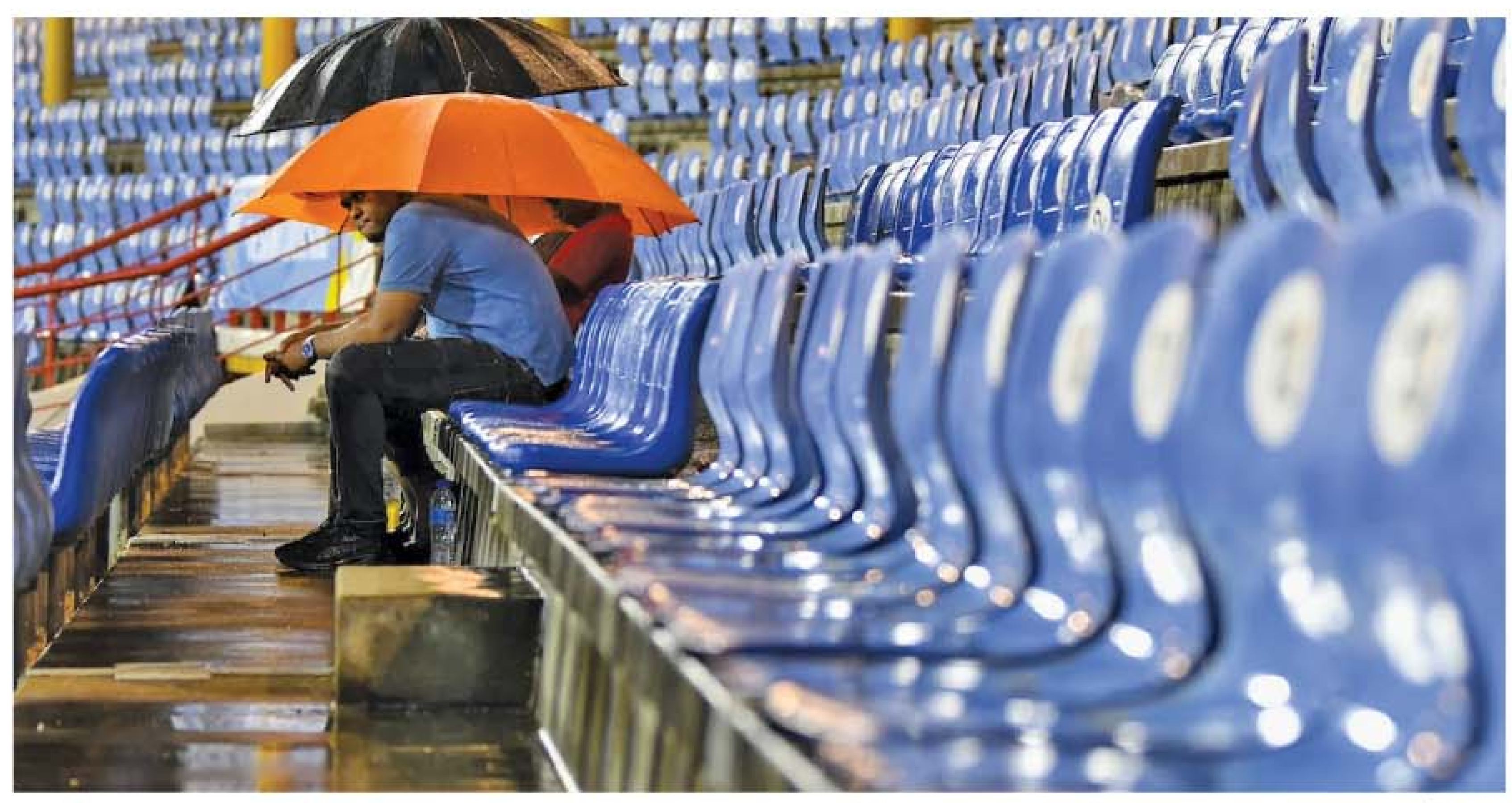

شائقین بارش سے خود کو بچانے کے لیے چھتریوں کے نیچے انتظار کر رہے ہیں، سینٹ لوشیا کنگز بمقابلہ بارباڈوس رائلز، سی پی ایل 2025، گروس آئیلیٹ، 24 اگست 2025

ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر نے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا

شیمکنت، (قازقستان) 24 اگست (ہ، س) ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ 2025 میں اتوار کو ہندوستان کے ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر نے مردوں کے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن ایونٹ میں طلائی تمغہ جیت لیا۔ آج یہاں کھیلے گئے فائنل میچ میں ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر نے چین کے ژاؤ وینیو (462.0) کو شکست دی اور 462.5 پوائنٹس کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔ ایشوریہ کا اسی ایونٹ میں یہ دوسرا ایشین ٹائٹل ہے، اس سے قبل انہوں نے 2023 میں بھی گولڈ میڈل جیتا تھا۔ اکھل شیوران نے بھی اس سال فائنل میں جگہ بنائی تھی لیکن وہ پانچویں نمبر پر رہے جبکہ ایک اور ہندوستانی شوٹر چین سنگھ چوتھے نمبر پر رہے۔ جاپان کے نادیا اوکاڈا نے کانسے کا تمغہ جیتا۔

ٹینس اسٹار راجر فیڈرر دنیا کے ساتویں ارب پتی ایتھلیٹ بنے

نیویارک، 25 اگست (ایچ ٹی) امریکی بزنس میگزین 'فوربس' کے تخمینے مطابق ٹینس کے مشہور کھلاڑی راجر فیڈرر تاریخ میں ساتویں ارب پتی ایتھلیٹ بن گئے ہیں۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق راجر فیڈرر نے سال 2022 میں ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ اُن کی مجموعی دولت کا تخمینہ ایک اعشاریہ ایک ارب ڈالر لگایا گیا ہے، جس میں ان کے جوتوں اور کپڑوں کے برینڈ 'آن' میں اُن کے حصہ کی وجہ سے ہونے والا اضافہ بھی شامل ہے۔ راجر فیڈرر ٹینس کے دوسرے ارب پتی کھلاڑی ہیں۔ ان سے پہلے رومانیہ کے کھلاڑی ایون سیریاک نے سال 1970 کے 'فرینچ اوپن' کے مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد سرمایہ کاری کرنا شروع کردی تھی۔ ان کے علاوہ باسکٹ بال کھلاڑی مائیکل جارڈن، میجک جانسن اور لیبرون جیمز، باسکٹ بال ٹیم 'ملواکی بکس' کے کھلاڑی جونیئر برج اور گولف اسٹار ٹائیگر ووڈز بھی ارب پتیوں میں شامل ہیں۔

ہریانہ نے خواتین کی قومی ریسلنگ چیمپئن شپ جیت لی

رانچی، 23 اگست (یواین آئی) ہریانہ نے یہاں منعقدہ انڈر 23- قومی ریسلنگ چیمپئن شپ (فری اسٹائل، گریکو-رومن اسٹائل اور خواتین کی ریسلنگ) میں 220 پوائنٹس کے ساتھ خواتین کے زمرے کا خطاب جیت لیا ہے۔ مقابلے کے دوسرے دن، خواتین کی ریسلنگ کے مقابلے تمام 10 ویٹ کیٹیگریز میں منعقد ہوئے اور نتائج اس طرح رہے۔ مہاراشٹر نے 164 پوائنٹس کے ساتھ دوسرا اور اترپردیش نے 118 پوائنٹس کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔ ہریانہ کی ہنی کماری نے 50 کلوگرام، ہنسیکا نے 53 کلوگرام، سویتا نے 62 کلوگرام، پلکت نے 65 کلوگرام، منجو نے 72 کلوگرام اور سمرن نے 76 کلوگرام زمرے میں طلائی تمغے جیتے۔ گریکو-رومن مقابلے اتوار کو تمام ویٹ کیٹیگریز میں شروع ہوں گے۔

ثاقب نے 500 ٹی ٹوئنٹی وکٹیں مکمل کرلیں

انٹیگوا، 25 اگست (ہ س)۔ کیریبین پریمیئر لیگ (سی پی ایل 2025) میں، انٹیگوا اور باربوڈا فالکن نے اتوار کی رات سینٹ کٹس اینڈ نیوس پیٹریاٹس کو شکست دے کر اپنے ہوم لیگ کا خاتمہ کیا اور پوائنٹس ٹیبل پر اپنی جگہ برقرار رکھی۔ اس میچ میں بنگلہ دیش کے تجربہ کار آل راؤنڈر ثاقب الحسن نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور صرف دو اوور میں 11 رن دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں اور اپنی 500 ٹی ٹوئنٹی وکٹیں مکمل کرلیں۔ بیٹنگ میں کریمہ گور نے ناقابل شکست 52 رن بنا کر ٹیم کو 7 وکٹوں سے فتح دلائی۔ پیٹریاٹس نے ابتدا میں محتاط انداز میں بلے بازی کی۔ آندرے فلیچر نے کچھ اچھے شاٹس لگائے لیکن جے ڈن سیلز نے انہیں آؤٹ کیا۔ اسی دوران ایون لوئس زخمی ہو کر میدان چھوڑ گئے۔ ریلی روسو نے پاور پلے میں دو چوکے لگائے لیکن رن ریٹ 5 کے آس پاس رہا۔ پاور پلے کے بعد روسو بھی آؤٹ ہوگئے۔ لیوس واپس آئے اور بڑے شاٹس مارے لیکن سلمان ارشاد نے انہیں کیچ آؤٹ کرادیا۔ اس کے بعد ثاقب نے پہلے محمد رضوان (30) کو آؤٹ کر کے اپنی 500 ویں ٹی ٹوئنٹی وکٹ حاصل کی اور پھر کائل میئرز اور نوین بڈیسی کو پویلین بھیج دیا۔ آخری اوور میں تین رن آؤٹ تھے اور پیٹریاٹس 20 اوور میں 9/133 تک ہی پہنچ سکے۔ ہدف کے تعاقب میں راہکیم کارن وال نے تین چوکوں کی مدد سے عمدہ آغاز کیا جب کہ جیول اینڈریو نے بھی جارحانہ بیٹنگ کی۔ کارن وال (ایک تیز 17 رن) کے آؤٹ ہونے کے بعد رن ریٹ کچھ کم ہوا لیکن اینڈریو (28) اور گور نے صورتحال کو قابو میں کرلیا۔ ثاقب نے دو چھکے اور ایک چوکا بھی لگایا۔ آخر میں پیٹریاٹس نے گور اور اینڈریس گاس کے آسان کیچز چھوڑ کر میچ ہار دیا۔ گور نے وننگ چار مار کر ناقابل شکست 52 رن مکمل کیے اور فالکن نے 19.4 اوور میں ہدف حاصل کرلیا۔

مختصر اسکور

سینٹ کٹس اینڈ نیوس پیٹریاٹس: 9/133 (20 اوور)– ایون لیوس 32، محمد رضوان 30؛ ثاقب الحسن 3/11، سلمان ارشاد 1/20، جیڈن سیلز 1/20

انٹیگوا اور باربوڈا فالکن: 3/137 (19.4 اوور)– کریمہ گور 52*، جیول اینڈریو 28؛ وقار سلام خیل 1/16، نوین بڈیسی 1/17 فالکن 7 وکٹوں سے جیت گئے۔

بیلنڈا کلارک کو اسپورٹ آسٹریلیا ہال آف فیم میں لیجنڈ کا درجہ دیا گیا

سڈنی، 25 اگست (ہ س)۔ آسٹریلیا کی سابق کپتان بیلنڈا کلارک کو اسپورٹ آسٹریلیا ہال آف فیم نے 'لیجنڈ' کا درجہ دے دیا ہے۔ کلارک یہ اعزاز حاصل کرنے والی چھٹی کرکٹر بن گئی ہیں۔ ان سے پہلے ڈان بریڈمین، کیتھ ملر، رچی بیناؤڈ، ڈینس للی اور شین وارن یہ اعزاز حاصل کرچکے ہیں۔ ہال آف فیم نے اسے کھیل میں ان کی شاندار کارکردگی، طویل کیریئر، جذبہ اور شراکت کا اعتراف قرار دیا۔ کلارک کا شمار دنیا کے بہترین بلے بازوں میں ہوتا ہے۔ 1991 سے 2005 تک اپنے کیریئر میں، انہوں نے ون ڈے میں 47.49 اور ٹیسٹ میں 45.95 کی اوسط سے رن بنائے۔ صرف 23 سال کی عمر میں کپتان بننے والی کلارک نے یہ ذمہ داری 11 سال تک نبھائی۔ ان کی کپتانی میں آسٹریلیا نے 101 میں سے 83 ون ڈے جیتے اور دو ورلڈ کپ جیتے۔ کلارک 1997 کے ورلڈ کپ میں ڈنمارک کے خلاف ناقابل شکست 229 رن بنا کر ون ڈے میں ڈبل سنچری بنانے والی پہلی کھلاڑی (مرد یا خاتون) بن گئیں۔ اپنے کھیل کے کیریئر کے بعد بھی، کلارک نے خواتین کی کرکٹ کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کرکٹ آسٹریلیا میں ایڈمنسٹریٹر اور آئی سی سی خواتین کی کمیٹی کی رکن کے طور پر تعاون کیا۔ کلارک نے کہا، یہ ایک ناقابل یقین اعزاز ہے۔ میں فخر، شکرگزار اور حیرت کا مرکب محسوس کر رہی ہوں۔ کرکٹ ایک ٹیم کا کھیل ہے اور یہ کامیابی بھی میری ٹیم کے ساتھیوں، کوچز اور معاون عملے کی محنت کا نتیجہ ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ خواتین کی کرکٹ درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے۔

ہندوستان کی انڈر 17 خواتین ٹیم نے سیف انڈر 17 چیمپئن شپ میں بھوٹان کو 0-8 سے شکست دی

تھمپو (بھوٹان)، 24 اگست (یو این آئی) انوشکا کماری کی شاندار ہیٹ ٹرک کی بدولت ہندوستان کی انڈر 17 خواتین کی ٹیم نے میزبان بھوٹان کو 0-8 سے شکست دے کر سیف انڈر 17 خواتین چیمپئن شپ 2025 میں اپنا شاندار ریکارڈ برقرار رکھا۔ ہندوستانی خواتین ٹیم کی یہ مسلسل تیسری جیت ہے۔ آج یہاں چانگلیمتھنگ اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے میچ میں انوشکا کماری (53ویں، 61ویں، 73ویں) کی شاندار کارکردگی کے علاوہ ہندوستانی ٹیم کی جانب سے ابیتا بسنیٹ (23ویں، 89ویں) نے دو گول کیے، جب کہ پرل فرنینڈس (71ویں)، دیویانی لنڈا (77ویں) اور والینا فرنینڈس (09ویں) نے بھی گول کیا۔ میچ کے ہاف ٹائم تک ہندوستان 0-1 سے آگے تھا۔ دوسرے ہاف میں غلبہ حاصل کرتے ہوئے ہندوستانی ٹیم نے 0-8 سے کامیابی حاصل کی۔ ہندوستانی ٹیم ٹورنامنٹ میں اب تک 17 گول کرچکی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہندوستان کے اب تین میچوں میں نو پوائنٹس ہوگئے ہیں۔

کوریا کی ہاکی ٹیم ٹائٹل کے دفاع کے لیے بہار پہنچ گئی

لکھنو، 25 اگست (ہ س)۔ راجگیر، 25 اگست (ہ س)۔ ایشیا کپ 2025 کے لیے دفاعی چیمپئن کوریا کی مردوں کی ہاکی ٹیم اتوار کی رات بہار پہنچ گئی۔ کپتان جونگسوک بے کی قیادت میں کوریا کی ٹیم اپنا تسلط برقرار رکھنے کے ارادے سے اس باوقار ٹورنامنٹ میں داخل ہوگی۔ یہ ٹورنامنٹ 29 اگست سے 7 ستمبر تک راجگیر میں کھیلا جائے گا۔ کوریا اب تک کی سب سے کامیاب ٹیم رہی ہے جس نے ریکارڈ پانچ مرتبہ مینز ایشیا کپ کا ٹائٹل جیتا ہے۔ ان کا آخری ٹائٹل 2022 میں جکارتہ میں آیا تھا، جب انہوں نے فائنل میں ملائیشیا کو 1-2 سے شکست دی تھی۔ عالمی ہاکی رینکنگ میں اس وقت 13ویں نمبر پر موجود کوریا کو پول بی میں رکھا گیا ہے جہاں اس کا مقابلہ ملائیشیا، بنگلہ دیش اور چائنیز تائپے سے ہوگا۔ ٹیم اپنا پہلا میچ 29 اگست کو چائنیز تائپے کے خلاف کھیلے گی، اس کے بعد 30 اگست کو ملائیشیا اور یکم ستمبر کو بنگلہ دیش کے خلاف پول مرحلے کا اختتام کرے گی۔ کپتان جونگسوک بے نے آمد پر کہا، یہ راجگیر میں ہمارا پہلا ٹورنامنٹ ہے اور یہاں ہمارا استقبال بہت خاص اور دل کو چھو لینے والا ہے۔ لوگوں کی مہمان نوازی اور جوش نے اس ٹورنامنٹ کو ہمارے لیے مزید خاص بنا دیا ہے۔ ٹائٹل کے دفاع کے چیلنج پر بے نے کہا کہ یہ کہنا آسان نہیں ہے کہ ہم ٹائٹل کا دفاع کریں گے کیونکہ ہر ٹیم مضبوط ہے اور میچز سخت ہوں گے لیکن ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم میدان میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے اور پورے عزم اور جذبے کے ساتھ کھیلیں گے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ ٹریننگ میں کی گئی محنت کو کارکردگی میں بدلیں اور مثبت نتائج کے ساتھ واپسی کریں۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat